مفید صبیان

HINDUSTANI READER,

VOL. 2.

BEING

A SELECTION

OF

EASY SENTENCES

AND

MORAL AND ENTERTAINING ANECDOTES.

AGRA:

RE-PRINTED AT THE AGRA SCHOOL BOO[illegible]

FOR THE AGRA SCHOOL-BOOK SOCIETY.

1847.

لقمان حکیم کي حکایتیں



I. The Cock and the Diamond.

۱ حکایت

مرغ اور جواهر کي

ایک مرغ گوبرے تودے کو چنگلوں سے کھود رها تها اتفاقا اُس سے ایک جواهر قیمتي نکل آیا وه مرغ اُسے دیکهکے بول اُٹها کیا سود مند و دل ربا یهه چیز هي جوهري کو پر لڑکوں کے ایسے سیکڑوں کهلونے سے میرے نزدیک ایک دانه چاول یا گیهوں کا بهت عزیز هي ●

تعــــــــــــــــــــــــــلیم

یهه هماري دانائي کي نشاني هي که همیشه هم سود مند چیزونکو نمود کي باتوں پر مقدم رکهیں یا همیشه هم فائدے کي طرف نظر کریں اورظاهري رنگ پر نه بهولیں ●

The Fox and the Cock.

۲ حکایت

حکایت لومڑي اور مرغ کي

ایک مرغ بیچارہ قضا کا مارا ایک لومڑي کے پنجے میں
گرفتار ہوا جو چاہتي تھي کہ اُسے مار ڈالے مگر چونکہ اُس حیلہ گر
کو یہہ منظور تھا کہ اپني بدنیتي کو چھپاوے اور اُسپر اِلزام
رکھکے اپنا کام کرے اُس سے کہنے لگي کہ تو بڑا ھي غوغائي اور
شوري ھی ایسي چیخ چنگھاڑ ساري رات مچاتا ھی کہ نہ میں
اور نہ میرے دوست اپنے ضروري کام کرسکتے ھیں خلاصہ یہہ
ھی کہ تمام ھمسائے کے لوگ تیرے شور و ھنگامے کے سبب سے اپنے
آرام و راحت سے محروم ھوتے ھیں مرغ نے جواب دیا صد حیف
کیا بي بي تم جانتي ھو کہ میرا بانگ دینا بے وجھہ ھی
(یا خدا نخواستہ) مجھے اِس سے کسیکا تصدیع دینا مقصود ھی
نور کے تڑکے میري طبیعت اِھتزاز یا اِنتعاش میں آتي ھی تب
میں بانگ دیکے اپني مرغیونکے مردہ دل کو زندہ کرتا ھوں ور کام
کے لوگونکو اِس بانگ سے اِعلام دیتا ھوں تاکہ وے اُٹھیں اور اپنے
اپنے کام میں لگیں لومڑي اِس بات کے سنتے ھي خفا ھوکے بولي
آو آو تمھاري بات ھي سنکے میں جي نہیں سکتي دیر ھوئي
ناشتے کا وقت چلا جاتا ھی یہہ بات کہتي ھوئي اُس مستمند کو
پکڑا اور اُسکا کام تمام اور اِس داستان کا انجام کیا *

خبـــــــــــــــرت

برے لوگ اپني شرارت سے هرگز باز نهيں آتے اور اُنهوں کے نزديک بے گناهي کا عذر کچهه مقبول نهيں هوتا نه اُنهوں کے خود دل کي گواهي کچهه کام کرتي اور نه برهان و دليل اُنکے سنگين دل پر کچهه تاثير رکهتي *

The Wolf and the Lamb

۳ حکايت

کهاني گرگ اور ميش کي

ايک گرگ يعني بهيڑيا ايک سرچشمے پر پاني پي رها تها ناگاه اُسکي نظر ايک بهيڑي کے بچے پر پڑي جو اُس سے دور تر نشيب کي طرف اُس چشمے سے پاني پيتا تها اور وهيں اپنا بد صورت منهه کهولے هوئے اُسکے پاس آ کے اُسے برا بهلا کهنے لگا پهلے خطاب اُسکا يهه تها کيوں رے پاجي تيرا يهه منهه که جس پانيکو ميں پيتا هوں تو گدلا اور مٽيلا کرے وه بيچاره کهنے لگا يهه ميرے خيال ميں نهيں آتا صاحب ميرا پاني پينا اِتني دور نيچے کي طرف کيونکر چشمے کو اونچيکي طرف حرکت ميں لائيگا اور اُسکا پاني مکدر کريگا اِس بات پر بهيڑيا جهنجهلا کر بولا مجهے معلوم هوتا هے که تو اپنے منطق جهاڑنے سے باز نهيں آئيگا جب تلک تيري کهال کهينچکے اُس ميں بهس نه بهرينگے جو حال تيرے باپ کا اِسکے چهه مهينے آگے هوا کيونکه اُسنے بهي تيري طرح اپنے بڑونکے

ساتھہ بحث کي تھي چنانچہ تجھے بھي یاد ھوگا مسکین بھیڑي کا
بچہ ڈرتا کانپتا ھوا آھستہ بولا حضرت آپ یقین باور کیجیئے کہ
میں اسوقت کہ آپ فرماتے ھیں پیدا بھي نہیں ھوا تھا بھیڑیا
کہنے لگا ھی رے گستاخي کچھہ بھي تجھے شرم اور حیا ھی دشمني
ھمارے خاندان کے ساتھہ تمام تیري قوم کے رگ و خون میں
سمائي ھوئي ھی اور اب تجھکو اپنے باپ دادوں کي دشمني کا
خمیازہ اُٹھانا ھوگا یہہ کہکے بے تردد اُس بیگناہ کو چیرا پھاڑا اور
چٹ کیا *

تجربہ

بد ذاتوں کے پاس ستمگري کے لیئے حجت اور دلیل کي
کمي نہیں اور ھر ظلم کے واسطے عذر تراشنا اُنکے نزدیک بہت
آسان ھی *

The Frogs, Mice and Kite.

۴ حکایت

حکایت مینڈک اور چوہے اور چیل کي

ایک عہد میں درمیان مینڈک اور چوھوں کے بڑي لڑائي
بابت حکومت کرنیکے جھیلوں پر تھني پر عین اُسي وقت میں
کہ دو دلاور فریقین کے رن کے میدان میں نہایت غیرت اور شدت
سے لڑتے ایک چیل ھوا سے اُن دونوں پہلوانوں پر ٹوٹي اور

اُنھا ایکدنی اور برسوں کے قصے اور قضیے کو ایکدم میں مٹا دیا •

عبــــــــــــرت

انجام لڑائی اور جھگڑے کا اکثر زیان جانبین کا ھی یا سب طرح کے خلاف اور نزاع کو قاضی قضا ایکدم میں فیصل کرتا ھی •

The Lion, Bear and Fox.

٥ حکایت

شیر اور خرس اور روباہ کی

ایک شیر اور خرس (یعنی ریچھہ) ایک ھرن کے بچہ پر جسے اُنھوں نے مارا تھا دیر تک لڑتے لڑتے تھک گئے اور آخر کو خستہ اور کوفتہ ھو کے ایک دوسرے سے دور ھوئے تا ذرا دم لیں اس بیچ میں ایک پر فنون روباہ کا اُس طرف گذار ھوا اور جوں اُن دو جنگیونکو ویسا خستہ اور ناتوان پایا جھٹ شکار کو اُٹھا اپنی راہ لی بیچارہ شیر اور خرس جو بیطاقتی سے پڑے دیکھتے تھے اور کچھہ کر نہیں سکتے زبان حال سے گویا ھو یہہ کہتے تھے کہ ھم دونوں نادان آپس میں اسی شکار کے واسطے لڑے اور اتنا نہیں سمجھے کہ اُسے آپس میں بانٹ کھاویں جسے آخر کو وہ لومڑی لیگئی اور دونونکو دغا دیگئی •

پنــــــــــــد

اکثر حرص تمام و کل کی لڑنیوالے کو بعض اور جزو سے بھی محروم کرتی ھی *

The Dog and his Shadow.

٦ حکایت

کتے اور اسکے عکس کي

ایک کتا گوشت کا ٹکڑا مہنہ میں لیئے ایک صاف پانيہ کي ندي سے اترتا تہا اپنے عکس کو پاني میں دیکھکے خیال کیا کہ ایک دوسرا کتا ویساهي گوشت لیئے پاني کے اندر هي اس گوشت کے لالچ نے اسکو ایسا بیقرار اور اسکي آنکھونکو ایسا اندها کیا کہ بے تامل اس عکس موهوم پر منہه مارا اور اپنے حاصل کو برباد کیا ۰

پند

لالچي لوگ بیہودہ کوشش میں بیشي کے اپنے نقد کو بهي کهوتے هیں ۰

The Lion and other Beasts, hunting.

٧ حکایت

حکایت شیر اور کئي دوسرے وحشیوں کي

ایک شیر اور ریچهه اور بهیڑیا اور لومڑي جو شکار کي تگ و دو میں تھے آپس میں اتفاق کیا کہ جو شکار هاتهه لگے برابر چار حصہ کیا جاے چنانچہ ایک بارہ سنگھا کو انہوں نے پکڑا اور موافق قرار داد کے چار بخرہ کیئے پر جب هر ایک اپنا حصہ لینے لگا

شیر نے کہا ٹھہرو اور سنو وہ بخش میرا ہی اسلیئے کہ میں سب پر
بالائی رکھتا ہوں اور دوسرے کا بھی میں مستحق ہوں کیوں اِس
شکار کے پکڑنے میں مینے بہت سی زحمت اُٹھائی اور تیسرا اِس
جہت سے میرا حصہ ہوسکتا ہی کہ مجھے اُسکی طرف حاجت ہی
اور چوتھے حصہ کی حقیت میں میرے اگر تم لوگونکو کچھہ
شک یا کلام ہو آو ہم آپس میں لڑیں جو غالب ہو وہ لے جو
اُن بیچاروں کے پاس ایسے زبردست کا کچھہ جواب نتھا سبھوں نے
چپ چاپ اپنی راہ لی *

تعلیم

ہمکو چاہیئے کہ ایسے شخص کے ساتھہ جو اپنے سے زبردست
ہی شراکت کرنے سے پرہیز کریں چونکہ زبردست لوگ اپنا ہی
فایدہ مد نظر رکھتے ہیں اور زبردستوں کے حق تلف کرنے سے
کچھہ ڈر کا اور خطر نہیں *

The Wolf and the Crane.

۸ حکایت

بھیڑئے اور سارس کی

ایک بھیڑیا جسکے گلے میں ایک ہڈی اٹک گئی تھی مضطر
ہوکے ایک سارس کے پاس گیا اور اُسسے بھاری جڑا دینے کا وعدہ کیا
اِس شرط پر کہ وہ اُس ہڈی کو باہر نکالے سارس راضی ہوئی اور

جلدي اُسے نکالا اور جزاے موعود مانگا بھیڑیا منھہ بنا کے کہنے لگا تو کیسي شوخ دیدہ اور بے غیرت هی تونے اپنے لنبے گلے کو بھیڑئیکے منھہ میں ڈالا تھا اور ایسي خطرناک جگہہ سے صحیح و سالم باهر نکالا یہہ بس نہیں هی کہ جزا کي اُمید بھي رکھتي هی *

نتائج ـــــــــــــــــــــــــ دین

ظالم و بدذات لوگوں کي صحبت سے اگر بجاے زندہ رہے همیں زیان نہ پہنچے یہي غنیمت هی اور شکر کا مقام جانیں کہنے کہ جو لوگ دغا باز اور ظالم هوتے هیں اُن میں یہہ صفت مخصوصي با نمکحرامي کي بھي پائي جاتي هی *

The Countryman and the Snake.

۹ حکایت

کہاني روستا اور سانپ کي

ایک سال سخت جاڑے میں کوئي رحیم دل روستا نے ایک سانپ جو مارے سردي کے اکڑ گیا تھا ایک باغ کي ٹٹّي کے نیچے پڑا هوا دیکھا اور اُسکي بیچارگي پر رحم کرکے اُسے خاک سے اُٹھایا اور چھاتي میں لگایا تا اُسکي گرمي سے پھر تازي جان پائي پر وہ موذي جانور اُسي دم کہ اُسنے اپنے بدن میں طاقت پائي اُٹھا اور سب کے پہلے اُسي روستا پر جسنے اُسکي جان بچائي

پھنکاری مارنے لگا وہ اِس حال کو دیکھکے بول اُٹھا ای کمبخت نمک حرام تیری منحوس طبیعت اپنے محسن کی ایذا میں خوش ہوتی ہی تف اِس نسل ناپاک پر ●

پنـــــــــــد

بد سرشت سے ہمیشہ پر حذر رہیئے اور زہر سے اُمید شکر کی کبھی نہ رکھیئے ●

The Lion and the Ass.

۱۰ حکایت

حکایت شیر اور گدھے کی

ایک بے تمیز گدھا ایسا گستاخ اور مغرور ہوگیا کہ شیر سے مزاخ اور تمسخر کرنیکا قصد کیا پہلے تو شیرنے تھوڑاسا ناخوش ہو کے اُس غافل کو اپنے دانت دکھلائے پر ذرا تامل کے بعد اُس شاہ بیشہ نے مسکرا کے فرمایا کہ تو خر ہی جو تیرا جی چاہے کہہ ولیکن یاد رکھہ کہ تیری بے تمیزی اور فرومائیگی کا سبب ہی کہ تیرا ناپاک وجود ایذا سے بچا ہی ●

پنـــــــــــد

بے تمیزوں کی گستاخی سے غصہ ہونا اہل منش کی شان کے لائق نہیں کیونکہ اُنہوں کے ساتھہ مقابلہ کرنے میں اِنہوں کی بے حرمتی ہی *

The Country Mouse and City Mouse.

۱۱ حکایت

دو چوهے صحرائي اور شهري کي

ایک گانوں کے چوهے نے شهري چوهے کي جو اُسکا قدیم دوست تها ضیافت کي اور هرایک چیز موافق حوصله گانوں کے اُس میزباني میں مهیا کي جیسے پهپهوندي لگي هوئي روٹي کے چهلکے اور ترشے پنیر کے اور اُبسا هوا جو کا پرانا اور بو بگڑا هوا گوشت وغیره •

اگرچه شهري نے بسبب حسن تربیت شهر کے اِن چیزوں کي کچهه تحقیر نه کي تو بهي اُسنے اخیر صحبت میں یهه بات کهي که ایسي بد زندگاني همارے طبقے کے لائق نهیں بعد اُسکے اپنے بود و باش دولتمندانه کا حال اپنے آشنا پر ظاهر کرکے اُسکي دعوت کي تا شهر میں اُسکے ساتهه جاے چنانچه صحرائي نے اُسکي دعوت قبول کي اور وے دونوں وهاں سے روانه هوئے اور قریب آدهي رات گئے منزل مقصود کو پهنچے میزبان نے پهلے اپنے مهمان کو مودي خانه اور باورچي خانه اور دوسري جگهه جهاں جهاں اُسنے اپنے ذخیرے رکهے تهے دکهائے اور تب اُسے دیوان خانه میں لے گیا جهاں اُنهوں نے بقیه اُس الوان نعمت کا جو اُسي دن کي ضیافت سے بچ رها تها پایا شهري نے اپنے مهمان عزیز کے سامهنے هرایک چیز جسے اُسنے لذیذ اور بهتر جاني لا رکهي اور دونوں بڑے عیش و عشرت میں رهے صحرائي چوهے نے جسنے ایسي ناز و نعمت نه کبهي دیکهي تهي نه سني اپني

بہت سي تہنيت اور مبارکباد کي کہ بخت بلند نے اُسکو ويسي فقيرانہ حالت سے ايسي شاہانہ ناز و نعمت کو پہنچايا وے اُس خوشي اور مزے ميں تھے کہ ناگاہ دروازے گھر کے اکبار گي سب کھل گئے اور ايک جماعت غوغائي نوکروں کي اندر آئي تا اُس بقيہ کھانے کو کھائيں اُنکي آواز سنتے هي دونوں کے هوش اور حواس اُڑ گئے خاصة صحرائي بيچارہ گويا سرد هي هوگيا کيونکہ اُسنے اِسطرح کي بھيڑ اور شور آدميوں کا کم ديکھا اور سنا تھا تو بھي وہ مسکين کسي ڈھب سے جان بچانيکے ليئے ڈرتا کانپتا ايک کونے ميں گھر کے جا چھپ رہا يہاں تک کہ وے سب باھر گئے جوهيں گھر خالي هوا اُسنے جلد گوشے سے نکل اپنے شہري دوست سے يوں کہا اگر آپ کي الوان نعمت کا يہي مزا اور دولتمندانہ زندگاني کا يہي پھل هے آپکو مبارک هو بندہ اپنے فقيرانہ جھونپڑے کو سدھارتا هے جہاں چابنا سوکھے ٹکڑے کا ايمني اور طمانيت خاطر ميں هزار بار بہتر هے اِس الوان نعمت سے جس ميں يہہ سب خوف اور پريشان خاطري هے *

تلقيـــــــــــــــــــــــن

سوکھا ٹکڑا دلجمعي اور آرام کا بہت بہتر هے هزاروں نعمت سے جن ميں پريشاني اور رنج هے *

The Crows and the Muscle.

۱۲ حکايت

کلاغ اور زاغ کي

ايک کلاغ جو ايک سيپ کو اپني چونچ سے زمين پر مار رہاتھا

ڈا کہ ٹوٹے اور وہ ٹوٹنی نہ تھی اُسکو ایک زاغ نے یہہ مشورت دی
کہ اِسکو لیکے ہوا میں دور تک اوپر اُڑ جا اور وہاں سے ایک
سنگستان میں اُسے چھوڑ دے کہ وہ آپہی پاش پاش ہو جائیگی
کلاغ اِس مشورت عاقلانہ کو کام میں تو لایا پر ہوا کے بالائی
طبقے سے تلے آ کے کیا دیکھتا ہی کہ سیپی ٹوٹ گئی ہی اور اُسکا
مغز دوسرا حریف جو اُسکا مشیر تھا لے گیا ●

تعلیــــــــــــــــم

جب خود غرض لوگ کسیکو مشورہ یا صلاح نیک دیتے ہیں تو
اُس میں اپنی غرض بھی چھپی رکھتے ہیں ●

The Crow and Fox.

۱۳ حکایت

کلاغ اور روباہ کی

ایک کلاغ ایک خوش مزہ اور چرب لقمہ منہہ میں لیئے ایک
درخت پر بیٹھا کھا رہا تھا ایک دمنہ نژاد روباہ اُسکو دیکھ کے
للچائی اور چاہا کہ اُسے کسی طرح اپنی گرفت میں لاوے چنانچہ
وہ ذو فنون اُس کلاغ کی خوبیاں اِس وضع پر بیان کرنے لگی
ای متبرک صورت اور پیاری مورت اللہ اللہ کیا ہی زیبا تیرا
روپ اور رنگ ہی تو وہ قدرت خدا کی ہی جس سے تمام لوگ نیک
شگون اور مبارک فال لیتے ہیں اگر تیری آواز بھی جو میںنے آج
تک نہیں سنی ایسی دل کش ہی جیسے اور تیرے صفات صوری

و معنوي دلفريب هين تو يقين هى كه كوئي پكهيرو اِس عالم كے تيري برابري نهين كرسكتى ٭

اِس پچهلي بات خوشامد نے ايسي اُس جنگلي كوے كے دل مين تاثير كي كه جهٹ اپنا منهه گانيكو اپنے كهولا اور اُسكا منهه كهولنا تها كه وه لقمه تلے گر پڑا جسے وه روباه في الفور كها گئي اور هنس كے يون كهنے لگي كه يے سب ثنا و صفت بندي نے آپ كے روپ اور رنگ كي كي تهي نه آپ كي دانش اور فرهنگ كي ٭

تلقيــــــــــــــــــــــــــن

ياد ركها چاهئے كه پاجي منش بشر جب كه خوش آمد كرتے هين تو كچهه اپنا مقصد اُسكے ضمن مين ركهتے هين پس زنهار اُنكي باتون پر دل نديا چاهئے بلكه هرگز نه سنا چاهئے ٭

The old Lion.

۱۴۰ حكايت

حكايت بڈهے شير كي

ايك شير جسنے اپني جواني اور زورمندي كے دنون مين بهت لوگون پر جور و ستم كيا تها آخر كو پيري اور ناتواني كے سبب نهايت حقير و مبتذل اُنهون كي نظرون مين معلوم هونے لگا چنانچه تمام وحشي جنگل كے بعضے غرور كي جهت سے اور بعضے اِنتقام كي نيت سے اُسے چهيڑتے اور دكهه دينے لگے پر

کسي کے چھیڑ چھاڑ سے اُسکو اِتنا رنج نہوا جیسا ایک گدھي کي لات سے جسنے اُس شاہ بیشہ کو بیچارہ جان کے مارا تھا *

تجـــــــــــــــــربہ

جو دولمند اور حکومت پیشہ لوگ اپني دولت اور فرماں روائي کے زمانے میں لوگوں کے دل کو نہیں خریدتے اور بیگانوں کو اپنے احسان سے یگانہ نہیں کرتے ناداري اور معزولي کے عہد میں اُنکا کوئي دوستدار نہیں ہوتا اور بڑے لوگ برطرف ہونے سے چھوٹوں کے ہاتھہ سے ذلیل ہوسکتے ہیں *

The Ass and Whelds.

۱۵ حکایت

کہاني گدھے اور کتے کي

ایک بھلے آدمي نے ایک چھوٹے خوبصورت کتے کو پالا تھا اور اُسکي خوش حرکاتي اور بازي کو بہت پسند کرتا تھا اور اِس جہت اُس کتے کو پیار کرتا اور دوست رکھتا اِتفاقا ایک گدھا بارکشي کا جو اُس بھلے آدمي کے یہاں تھا اُس کتے کي عزت اور پیار دیکھہ کے اُسے حوصلہ ہوا کہ اگر میں بھي میاں کے سامھنے اُس کتے کي طرح دوڑوں اور دم لابگي کروں تو مقرر میں بھي ویساھي پیارا اور عزیز ہونگا مگر ایک لکڑي کے ضرب نے اُس

درازگوش کے خوب کان کھولے اور بخوبي خبردار کیا که اُسکي
بازي گري اور کتے کي دم لابکي میں بڑا فرق هی •

پند ———————— ه

اهل تقاید کو جو اورونکو ایک کام کرتے دیکهکے آپ بهي
بدون سمجهے کرنے لگتے هیں چاهیئے یقین جانیں که هر کام
هر کسي سے زیبا نهیں معلوم هوتا بلکه بهت سي چیز ایک میں
هنر هی اور دوسري میں عیب *

The Lion and Mouse.

۱۶ حکایت

شیر اور چوهے کي

ایک شیر کریم نهاد کے قبضے میں ایک غریب چوها آ گیا تها
چوں اُسنے درخواست رهائي کي اُس شیر سے کي اُس گرامي نژاد
نے چهوڑ دیا چند روز کے بعد قضارا وه شیر پهندے میں پهنسا
اور تب وه مرحمت که اُسنے چوهے کے حال پر کي تهي اُسکے کام
آئي کیونکه اُسي چوهے نے جب اُسکو اُس حالت میں گرفتار
دیکها اور اُسکي گذشته مهرباني کو یاد کیا جلد اُس پهندے کے
بندوں کو اپنے تیز دانتوں سے بیٹهه کے کاٹنے لگا اور تهوڑي دیر میں
اُسکے ٹکڑے کرکے اپنے محسن کو اُس دام سے خلاص کیا •

تلقین ———————— ن

اِس عالم اِمکان واحتیاج میں خاص وعام اور غني اور فقیر
سب ایک دوسرے کے محتاج هیں *

The sick Kite and her Mother.

۱۷ حکایت

بیمار چیل اور اُسکي ما کي

ایك بیمار چیل اپني ما کے نالہ اور زاري کو دیکھکے کہنے لگي اما جان میرے لیئے خدا سے کچھہ دعا مانگو اِس گریہ و زاري سے کیا فائدہ هوگا بولي آہ بچے کس مہنہ سے اِس شخص جفا پیشے کے لیئے میں خدا سے دعا مانگوں جسنے خود اُسکے قربانگاہ کو بارها غارت کیا هو *

عبــــــــــــــــــرت

جو لوگ ظالمانہ زندگي کرتے هیں نہایت مظلومانہ مرتے هیں

The Swallow and other Birds.

۱۸ حکایت

ابابیل اور دوسرے پکهیرووں کي

ایکبار ابابیل نے جو پیش بیني اور چترائي میں مشهور هی ایك مزارع کو پٹوا (جسکے پوست کو سن کہتے هیں اور اُس سے رسے بٹتے) بوتے دیکھکے چھوٹي چھوٹي چڑیونکو اپنے پاس بلا کے سبھوں سے یوں کہنے لگي دیکھو اِس شخص کو کیا بورها هی اِسي بیج کم بخت کے درخت سے چڑي مار سب اپنے پھاندے

اور دام بنانے هیں اور اسکو جلدي هم سب ابهي چن لیں انہوں نے اسکي بات پر کچهه پروا نه کي یہاں تک که ان بیجوں سے چارے یا پودے نکلے پهر اسنے انہوں سے کہا او ان کم زور پودونکو ملیچهل کر اکهیڑ ڈالیں پهر انہوں نے کچهه التفات نه کي یہاں تک که وه پودے درخت هوئے اور انکي جڑیں مستحکم هوئیں اسوقت جب ابابیل فرزانے نے دیکها که اسکي نصیحت بے فائده گئي او کسي نے اسپر عمل نکیا اسنے تمام همجنس نادان پکهیروں کو جنگل میں چهوڑ کے انکي صحبت سے کناره گزیں هوئي اور تدهي سے اسنے شہر کي بود و باش آدمیوں کي بستي میں اختیار کي * اب دیکهو وه بوٹے کاٹے گیئے اور سڑا کے انکے پوست نکالے اور انسے پهندے اور دام بنائے گئے اور انہیں چڑیونکو جنہوں نے ابابیل کي پند اور نصیحت کو سبک سمجهکر دهیان میں نه لائي تهیں ابابیل نے ان پهندوں میں گرفتار اور یهه کہکے پچهتاتے دیکها که کیوں اس عقلمند کي نصیحت اول نه سني تهي جو هم سنتے تو آخر کو همارا یهه حال نهوتا *

حکایت

دانا لوگ هر کام کے شروع سے اسکے انجام کو دیکهتے هیں اور بیج هي سے اسکے پهل کي شیریني یا تلخي کو دریافت کرتے هیں اور سب نادان جب تدبیر هاتهه سے جا چکتي هے تب کہیں خبردار هوتے اور اپني ناداني پر روتے اور پچهتاتے هیں *

The Frogs desiring a King.

۱۹ حکایت

میڈکوں کي جنھوں نے بادشاہ کي خواھش کي تھي

میڈک اپني آزادانہ زندگي سے سیر ھو کے جو پطر سے (جو ایک دیوتا ھی دیوتاوں سے یونانیوں کے) ایک بادشاہ کي درخواست کي جو پطر نے اُنکے آزمانے کے لیئے فرمایا کہ ایک لکڑا اِس تلاب میں جہاں وے رہتے تھے ڈال دیں اُسکے پاني میں گرنے کے صدمے اور ھیبت نے پہلے تو اُنھونکو ایسا ڈرایا کہ سب تالاب کے اندر چھپ گئے اور مارے دھشت کے سر اوپر نہ نکال سکے ایک اُنھوں میں جو بڑا دلاور تھا سر اوپر نکال کے کیا دیکھتا ھی کہ بیچارہ بادشاہ بے حس و حرکت پڑا ہوا ھي تب اُسنے اپنے بھائي بندونکو بلاکر اُنھونکو صورت حال بادشاہ کي دکھلائي * اب وے سب اُسپر بیباکانہ چڑھنے اور اِدھر اُدھر پھرانے لگے اور وہ سب خوف و خطر کا اِس بادشاہ سے پہلے اُنکے دلوں میں تھا اب کچھہ نہي سوا اِھانت اور تمسخر کے نہ رھا تب آپس میں کہنے لگے کہ یہہ بادشاہ تو نہایت ھي بھدا اور ناکارا ھی اب دوسرے بادشاہ کي درخواست کیا چاھیئے چنانچہ اب کي بار جو پطر نے اُنکي حکومت کے لیئے ایک لگلگ کو بھیجا جسنے اُنھوں سے خوب اِنتقام پہلے بادشاہ کا لیا جو کوئي اُسکے سامھنے اُنھوں سے آتا وہ بے تکلف اُسے نگل جاتا بقیہ رعایاء مظلوم نے آخر کو لاچار ھو کے پھر عرضي جو پطر کے پاس بھیجي اِس مضمون کي کہ یا کوئي دوسرے رحم دل بادشاہ کو اِنکے لیئے مقرر کرے یا اُنھونکي پہلي

حالت آزادي كي اُنكو ارزاني ركهے وليكن جو پطرنے اُنكي عرضي كو نا منظور كرکے يوں فرمايا كه چوں اُس مصيبت اوربلا كو رسے آپهي بلا كے اپنے سر پر لائے هيں اب اُنكو اُٹهانا نه چاهيئے كه يهي اُنكي سزا هی اور سواے برداشت كے كچهه چاره نهيں *

تعليم

دنيا كي كوئي حالت اُنهونكو جنكے دل قانع نهيں خوش نهيں ركهه سكتي پس گر هم حالت موجود سے خوش نهوں اور هميشه نئي حالت كے آرزومند رهيں تو بري حالت هونے كے وقت چاهيئے كه هم اپنے تئيں ملامت كريں كيونكه هم هي نے اُسے آرزو سے چاها تها *

The Kite, Hawk, and Pigeons.

۲۰ حكايت

چيل و باز اور كبوتروں كي

ايك گروه نے كبوتروں كے جو ظلم سے چيل كے عاجز هوئے تھے باز سے درخواست كي تا اُنهونكي رعايت اور حمايت كرے * باز نے قبول كيا پر رعي اور حامي كے طور سے بجاے مدافعه چيل كے دو دن كے عرصه ميں خود ايسا ستم اُن مسكينوں پر كيا كه اُس چيل نے دو مهينے ميں بهي نكيا هوتا *

تنبيه

يهه بڑے خطرے كا مقام هی كه هم اپني مظلومي ميں

ایسے شخص کو حمایت کے لیئے بلائیں کہ بڑا زور آور اور ظالم هی *

The Dog and the Thief.

۲۱ حکایت

کتے اور چوروں کي

کئي چوّر کسي کے گهر میں چرانے گئے تھے وفادار کتے نے اُس گهر کے اُنهیں دیکهکے خوب هي فریاد کرنے اور بهونکنے لگا ایک شخص نے اُن چوّروں سے اس کتے کي اِستمالت کا قصد کرکے ایک ٹکڑا روٹي کا اُسکے سامهنے پهینک دیا پر اُس وفادار کتے نے اُنکي موافقت نکرکے کهنے لگا کہ میں کبهي تمهاري رشوت قبول نهیں کرونگا اور اپنے خاوند کي خیانت هرگز نهیں روا رکهونگا کیونکہ بڑي نمک حرامي هی کہ ایک روٹي کے ٹکڑے کے لیئے اُسکے برسوں کے حقوق کو تلف کروں اور آرام اور خوشي اور اِعتبار تمام عمر کا کهووں *

فائدہ ——————— یہ

اگر میٹهي باتیں اور هدئے خوشامد کي راہ سے همکو کهیں اور دیئے جائیں بدون اِسکے کہ همارے حقوق کهنے اور دینے والوں پر ثابت هوئے هوں همکو چاهیئے ایسے مقام میں شبہہ کریں اور جانیں کہ اُسمیں کچهہ غرض چهپي هی *

The Wolf and the Sow

۲۲ حکایت

بھیڑئے اور سورنی کي

ایک بھیڑئے نے بڑے تپاک اور چرب زباني کے ساتھہ ایک سورني سے جو عنقریب بچے دیا چاھتي تھي کہا کہ میں بدل و جان تیرے بچوں کي بیمار داري میں کوشش کرونگا ۔ سورني نے اِس بات کا ظاھري شکر کیا اور اُسے کہا کہ تمھاري بڑي مہرباني ھوگي اگر دور ھي سے ھمارے حال پر توجہ رکھو گے اور جسقدر آپ ھم سے دور رھینگے اُسي قدر ھم آپ کے زیادہ ممنون ھوینگے ۔

نتیجہ

کوئي دام زیادہ خطرناک اُس سے نہیں جو دشمن موذي خیر خواھي کي صورت سے ھماري راہ میں بنا کر رکھتا ھی یعنے دشمن دوست نما سے ھمیں زیادہ پرھیز کیا چاھیئے بہ نسبت کھلے ھوئے دشمن کے ۔

The Mountain in labor.

۲۳ حکایت

پہاڑ کے درد زہ کي

ایک بار کسي ملک میں یہہ خبر مشہور ھوئي کہ ایک بڑے پہاڑ کو درد زہ اُٹھا ھی اور عنقریب اُس سے کوئي بڑا عجوبہ پیدا

هوا چاهتا هی تمام اطراف و جوانب کے لوگ وهاں جمع هوئے تا دیکهیں که ایسي بڑي ما سے کیسا عظیم الشان فرزند متولد هوتا هی آخر کو کیا دیکهتے هیں که ایک چهوٹي چوهي اُس سے باهر نکلي *

تع ——————————— لیم

یهه حکایت حسب حال اُن فخر کرنیوالوں کے هی که بڑے بڑے وعدوں سے اِحسان و اکرام کے لوگوں کي اُمیدوں کو بڑهاتے هیں اور خلائق کو اپني خیر کے اُمیدوار کرتے هیں اور آخر کو اپني دوں همتي سے لوگوں کي نظروں میں خوار هوتے اور مسخرے بنتے هیں *

The Ass and his ungrateful Master.

٢٤ حکایت

گدهے اور اُسکے اِحسان فراموش میاں کي

ایک غریب گدها جو بڑهاپے اور بهت اذیت کے سبب سے نهایت ناتواں و کم زور هوگیا تها ایک دن یهه اِتفاق هوا که ایک بهاري اور سنگین بار کے تلے جسے وه بیچاره اُٹها نه سکا بیٹهه گیا اِس جهت سے اُسکا بیدرد اور سنگدل میاں اُسے مارنے لگا تسپر وه مسکین گدها رو رو کے یوں کهنے لگا آه اِس دنیا اِحسان

فراموش کا یہي دستور هی جس میں ایک گداه جو لاچاري سے ظاهر هو تو برسوں کے احسان اور خدمت گذاري کو نابود کرتي هی *

The old Dog and his Master.

۲۵ حکایت

بڈھے کتے اور اُسکے میان کي

ایک کتا جسنے نو جواني میں اپنے میاں کو بہت سے تماشے بازي و شکار میں دکھا کر اُسکو خوش کیا تھا اور پاسباني اور امانت داري کي خدمتیں بہت سي کي تھیں اپنے بڑھاپے میں جب کچھه زور و طاقت اُس میں نرهي مار تھانے اور جھڑکیاں اُتھانے لگا اور آخر دروازے سے باهر نکال دیا گیا جب اُس دردمند کي یهه نوبت پہنچي ایک دن اپنے بیرحم میاں سے یوں رو کر کہنے لگا ای صاحب میرا دل وهي هی جو جواني میں تھا میں کم زوري و ضعف پیري کے سبب آپ کي خدمت کے لائق نہیں هوں اب آپ کے هاتھه میري عدالت هی لیکن کمزور هونے کے سبب سے اگر مارنا روا هی تو بڈھا هونے کے سبب سے مارڈالنا روا هوگا *

پند

دونوں حکایت ۲۴ ۲۵ کي

وفا دار و حق گذار چاکروں کو بڈھا یا کمزور هونے سے چھوڑا

دینا یا اور کسي طرح کے دکهه دینا اِس سبب سے، که وے اب کسي کام کے نرهے نہایت سنگدلي و حق فراموشي هی •

The Ass, Ape, and Mole.

۲۶ حکایت

کدهے اور نسناس اور موش کور کي

ایک دن ایک گدها اور نسناس آپس میں شکایت اپنے بخت بد کي کر رهے تهے گدها روتا تها که اُسکے سر کے آگے سینگهه نہیں اور نسناس افسوس کرتا تها که اُسکي پیٹهه کے پیچهے دم نہیں ایک موش کور اُنہوں کي بیہوده شکایت سنکر بول اُٹها چپ رهو کیا گله کر رهے هو شکر کرو اُن نعمتوں کا جو تم رکهتے هو دیکهو که هم موش کور بیچارے تم سے بهي زیاده کم بخت هیں که آنکهه بهي نہیں رکهتے •

The Hares and Frogs.

۲۷ حکایت

خرگوش اور مینڈک کي

ایک بار خرگوش آپس میں جمع هو کے اپني زندگاني کي شکایت کرنے لگے اور کہنے که هم لوگ تمام جنگلي جانوروں سے

کیسے منحوس اور بد بخت ہیں کہ ہمیشہ آدمي اور کتے اور گدھے
اور ہزاروں دوسرے جانوروں کے خوف سے ترسان و لرزان جیتے
ہیں کیونکہ وے جب ہمیں چاہتے ہیں شکار کرتے ہیں اور
ہمارے پاس کچھہ تدبیر و چارہ سوا بھاگنے کے نہیں اسواسطے
ہمکو چاہیئے کہ ایسي مصیبت بھري زندگي سے اپنے تئیں ایک
مرتبہ ہلاکت میں ڈالیں اور مر جائیں * القصہ اِس بات کو
آپس میں خوب تحقیق اور تجویز کي اور آخر کو یہہ صلاح
ٹھہري کہ چلو ہم سب ڈوب مریں اِس بات پر سب تیار ہو
کے اُٹھہ کھڑے ہوئے اور ایک جھیل کي طرف جو وہاں سے نزدیک
تھي متفق ہو کے چلے اُن کي بھیڑ بھاڑ دیکھتے ہي اُس جھیل
کے سارے مینڈک چھوٹے بڑے جو کنارے پر تھے کمال دہشت
اور اضطراب سے جلد پاني میں کود کود جھیل میں جا چھپے
اِس ماجرے کو دیکھہ کے ایک اُن خرگوشوں سے جو اُنکے
درمیان بڑا عقلمند اور دانا تھا بولا یارو ہمکو چاہیئے تھوڑاسا
صبر کریں اور ایکبارگي غم و غصے سے اپنے تئیں ہلاک نہ کریں
ہماري زندگاني اگرچہ سخت هي پر اِسقدر مصیبت بھري نہیں
جیسي ہم سمجھتے ہیں کیونکہ اور بھي دنیا کے لوگ ہیں
جیسے مینڈک کہ ہمنے ابھي دیکھا جو ہم سے ایسے ڈرتے ہیں
جیسے ہم اوروں سے *

پند ———————— ه

دونوں حکایت ٢٦ و ٢٧ کي

ہمکو لائق نہیں کہ خدا کے حکم یا تقدیر الٰہي پر اعتراض

کریں یا گلہ اور شکایت ہر ایک چیز کو جو آسماں نہایت مناسب ہی وہی دی گئی ہی ۔ ہمکو چاہیئے کہ ہر حال میں خوش رہیں اور شکر کریں ۔

The Wolf, Kid, and Goat.

۳۸ حکایت

بھیڑئے اور بکری اور اُسکے بچے کی

ایک بکری جب صبح کو چرنے جاتی تھی بچے کو اپنے بڑی تاکید سے کہتی کہ جب تک میں نہ آؤں ہرگز دروازہ نہ کھولنا اتفاقاً ایک بھیڑیا اِس بات کو گھر کے پچھواڑے سنتا تھا اور بکری کے نظر سے غائب ہوتے ہی اُسی کی آواز بنا کے دروازے پر پکارنے لگا کہ دروازہ کھول کہ تیری ما اندر آرہے چوں کہ وہ بچہ اُسکی مکاری سے آگاہ تھا کہا کہ تم پہلے اپنی ڈاڑھی مجھے دکھاؤ اُسکے بعد گھر میں آؤ ۔

نتیجہ ....

ریاکار اگر ایک چیز میں اپنے تئیں چھپاتا ہی دوسری بات میں پکڑا جاتا ہی ۔

The Dogs and Sheep.

۳۹ حکایت

کتے اور بھیڑی کی

ایک کتے نے ایک بھیڑی پر عدالت میں نالش کی کہ اُسنے

ندي من گيهون اسكو قرض ديا تها اور اب وه مكرتي هى چنانچه موافق دستور مدعي نے تين گواه بهيڑئے اور چيل اور گدهے سے اپنا دعوا اثبات كروايا اور مدعا عليه كو مال خرچه سميت ديدا كيا اور مدعي نے زبردستي اسكے پشمونكو بدن سے بكوا كے اپنا مدعا رصول كيا *

نتيجه

جب گواه جهوتي گواهي ديويں تو انصاف اور عدالت معلوم اور حق يهه هى كه جب انصاف كا مدار قوت اور غلبے پر هو (يعني قوي اور غالب كي جانب رعايت كي جاوے) تو راستي اور بيگناهي پر البته ظلم هوگا *

The Countryman and Snake

حكايت

روستائي اور سانپ كي

ايك روستائي كے لڑكے نے ايك سانپ پر جو اسكے گهر كے نزديك چهپا بيٹها تها پانون دهر ديا اور سانپ نے غصه هوكے اسے كاتا اور وه لڑكا في الفور مرگيا روستائي سو گوار لڑكے كے غم ميں اگرچه كچهه اور تدبير كر نه سكا ليكن ايك پتهر اٹها كے سانپ پر مارا جسكے زخم سے اگرچه سانپ نه مرا پر نشان زخم كا اسكے بدن پر رها بعد چند روز كے اس روستائي نے اس سے دوستي اور ملاپ كرنا چاها سانپ اس بات سے ابا كركے كهنے لگا كه جب تك بچے كي

نا گہاني موت کا غم تیرے دل میں اور نشان پتھر کے زخم کا میرے بدن پر رھیگا کبھي محبت اور دوستي ہمارے اور تیرے درمیان ہونے کي نہیں *

پند

دشمنوں کے ساتھہ عہد و پیمان کرنے میں ہمکو چاھئے بہت خبرداري کریں *

The Fox and Crane.

۳۱ حکایت

لومڑي اور سارس کي

ایک مرتبہ لومڑي نے سارس کي ضیافت کي اسي مہماني میں رنگ برنگ کھانا لومڑي نے تیار کر کے رکابیوں میں لا رکھا جسے خود بخوبي چاٹنے لگي اور مہمان عزیز [illegible] کھانے یہہ سب آپہي کے لیئے تیار کیا ہے سارس نے سمجھا کہ مجھے اُسنے فریب دیا ولیکن اِس اِہانت کو زہر کي طرح پي گیا اور رخصت کے وقت لومڑي سے کہا کہ چونکہ میں نے چاشت آپ کے یہاں کھائي آج شام کا کھانا فقیر خانے میں کھائیگا پہلے تو لومڑي نے اِنکار کیا پر سارس کے بہت کہنے سے راضي ہوئي چنانچہ اقسام طرح کے کھانے لانبي گردن والے شیشوں میں چنے گئے جسے سارس بخوبي اپني لانبي چونچ سے نکال نکال کھاتا تھا اور کہتا تھا اي بي بي بے تکلف ہو کے جسطرح اپنے گھر میں کھاتي ہو بخوبي

کہا لومڑي نے چاشني سے اِس بات کي حال مہماني کا معلوم کیا اور جلد ۔ سے اُٹھي اور اپنے دل میں شرمندہ ہوکے کہنے لگي کہ اس ۔ شا ۔ ے کھانے سے میں نے ٹھیک وہي مزہ پایا کہ میري چاشت سے اُسنے پایا تھا ٭

تجربہ

جب دغا باز لوگ اُسي گھٹتے پیمانے سے ناپ کے دیئے جاتے ہیں جیسے وے اوروں کو ناپ ناپ دیتے تھے خوب معقول ہوتے ہیں *

The Fox and Carved-head.

۳۳ حکایت

لومڑي اور مورت کي

ایک لومڑي مورت گر کي دوکان میں جاکے تمام مورتوں میں ایک کو جسمیں اُستاد نے بڑي صنعت کي تھي نہایت تعجب سے اُلٹ پلٹ کے دیکھنے لگی اور بعد اُسکے یوں کہنے واہ واہ تو کیا اچھي دلربا اور پیاري مورت ہی مگر افسوس کہ تو بے مغز ہی یا صورت ہی بے معني *

تنبیہ

خوب صورتي اور خوش ترکیبي ہمیشہ نیک بختي اور

دولمندي پر دلالت نہیں کرتي اسیواسطے ہمکو نہ چاہیئے کہ
باطن کو ظاہر پر قیاس کریں *

The Daw in borrowed feathers.

۳۴ حکایت

بہچنگے کي تقلید کي

ایک بہچنگا جو نہایت جرأتي اور اپنے فخرهي پر مرتا تھا
ایک مرتبہ کئي پر رنگین و خوشنما اپنے پرون مین لگا اور اپنے
تئین خوب نازنین بنا کے بڑے شکوہ و ناز سے ادھر اُدھر اپنے تئین
دکھاتا پھرتا تھا اور غیرون کو بہ چشم حقارت نظر کرتا مگر اُسکے
همجنس نے جو پہلے اُسے خوبصورت دیکھکے رشک کرتے اور
جلتے تھے آخر کو حقیقت بناوٹ کي اُسکے معلوم کرکے اُسکو اُن
رنگین پرون سے برہنہ کیا اور جن جنکے پر تھے سبھون نے لے لیئے
تب وہ نادان اپني حالت اصلي مین آکے سب بیگانون کي آنکھون
مین خوب هي ذلیل و خوار هوا *

خلاصہ ——————— ورت

جہان ناداري اور غرور دونون کسي شخص مین جمع هوتے
هین اُس بیچارے کو بہت هي رسوا کرتے هین یا یون کہئے کہ
مانگا هوا زیور حقیقت مین ننگ اور شرم هے *

The Ant and the Fly

۳۴ حکایت

چیونٹي اور مکھي کي

ایک مرتبہ درمیان چیونٹي اور مکھي کے بابت عزت و حرمت اور عیش و عشرت کے جھگڑا ھوا کہ اُن دو چیزوں میں اِن دونوں سے کون زیادہ بہرہ رکھتي ھی پہلے مکھي کہنے لگي کہ کون سي جاگہہ حرمت و عشرت کي اِس دنیا میں ھی جہاں مجھے دخل نہیں یا وھاں کے لوگوں کے ساتھہ مجھے شرکت نہیں تمام معبدوں کے اور دیوان خانوں کے دروازے میرے واسطے کھلے ھیں جہاں چاھوں بے تکلف چلي جاوں تمام قربان گاھوں میں خدا کے اور خوانوں پر اُمرا کے میں پہلے چاشني لیتي ھوں اُسکے بعد وے سب چکہتے اور کھاتے ھیں اور وے سب مزے اُٹھاتي ھوں بے زر کے اور بلا رنج کے میں بادشاھوں کے تاج کے اُوپر جا بیٹھتي ھوں اور جس نازنین کے لب کو چاھوں بوسہ دوں یا چوموں اب بتلا اي چیونٹي کیا تمھاري نازش ھی بلکہ بے لاف واہ رے گپ * چیونٹي کہنے لگي کہ تجھے اتني بھي عقل نہیں کہ درمیان مہمان و طفیلي کے فرق کر سکے تیري صورت منحوس اور صحبت ناپاک سے لوگوں کو ایسي نفرت ھی کہ دور سے تجھے ھانک کر اُڑا دیتے ھیں اور جہاں تو آتي ھی لوگوں کے سر پر بلا لاتي تیرے تنفس میں بدبو ھی اور بہتات تمھاري مرگي اور وبا اور یہہ جو تو گپ مارتي ھی کہ میں نازنینوں کے لب کو بوسہ دیتي ھوں

اِس سے اُسي گندگي کي بو آتي هی جہاں تو
باقي رها میرا احوال تو جانتي هی کہ هم لوگ
کرتي هیں جسے همنے محنت و جاں فشاني سے جمع کیی
میں سعي و محنت سے جمع کرتي هوں اور جاڑے میں آرام سے
بیٹھہ کے کہاتي هوں برخلاف تیری ڈانواڈول زندگي کے کیونکہ
تم سب هر برس چھہ مہینے دغا بازي اور فسق و فجور میں
گذارتي هو اور چھہ مہینے ناداري و مفلسي کے سبب مرجاتي هو *

نتیـــــــــــــــجہ

بختیاري آدمي کي اِسي میں هی کہ راستبازي و محنت
سے کمائے اور آپس میں ملجہل کے کہائے نہ یہہ کہ هوس کے
هاتہہ سے هر حلال و حرام میں اپنے تئیں آلودہ کرے اور لالچ کے
مارے ناپاک اور پاک میں اِمتیاز نہ کرے *

The Frog and the Ox.

حکایت ۳۵

مینڈکي اور بیل کي

ایک بڑے بیل کو میدان میں چرتے دیکھہ کر ایک مینڈکي
کو ایسا رشک پیدا هوا کہ نزدیک اُسکے جا کے فریاد کرنے لگي اور
اپنے بچوں کو بلا کر یوں کہنے کہ دیکھو یہہ کیسا بڑا بیل هی لیکن

سے بھي بڑا بناتي هوں چنانچه اُس هوا
اندر هوا بھرنے اور پھلانے میں زور کیا که
،

تجربه

چھوٹے دل کے لوگ اکثر اپنے تئیں بڑا سمجھتے هیں اور
دوسروں کو چھوٹا اگرچه اُنسے اعلی درجے میں بزرگواري کے هوں
اور آخر کو خوار هوتے هیں سچ هی ایسي چیزوں کي آرزو کرنا
جو هماري پہنچ سے باهر هی اکثر هماري تباهي کا سبب پڑتا
هی ٭

The Ass and the Wolf.

۲۳ حکایت

گدھے اور بھیڑئے کي

اِتفاقاً ایک گدھے کے پانوں میں کانٹا گڑھا اور اُسنے بھیڑئے سے
اِلتماس کیا تا اپنے دانت سے باهر نکال دے و لیکن جو نکالتے
وقت بھیڑئے کي بد نیتي اُسپر ظاهر هوئي ایسي دولتي اُسکے
کنپٹي میں جڑي که چیختا چنگھارتا هوا وهاں سے دوڑ بھاگا ٭

نعم البدل

سچ هی بدکار کو بدي هي پیش آتي هی عمل بیج هی اور جزا
اُسکا پھل برا بیج میٹھا پھل کبھي نہیں دیگا ٭

Ignorant Sea-passenger.

۳۷ حکایت

ایک نادان دریائي مسافر کي

ایک آدمي جسنے کبهي دریا کا سفر نکیا تها جہاز میں بیڈها اتفاقا ایک طوفان ایسا جہاز کو چربر (جو دریا میں اکثر هوتا هی) ڈال دیا سب لوگ کشتي کے جو اُس خطرے سے واقف تهے فریاد و زاري کرتے تهے اور وه مرد خدا کا شکر کرتا تها که جہاز کو ایسي جگہه پہنچایا که زمین کو اُسنے پهر دیکها *

تنبیہه

نادانی کے سبب سے هم لوگ اکثر وقت اُس چیز سے اُمید خیر کي رکهتے هیں جو آخرکو هماري بربادي کا سبب پڑیگي

The Horse and the Ass.

۳۸ حکایت

گهوڑے اور گدهے کي

ایک موٹا تازه گهوڑا جو اچهے زین اور لگام سے آراسته اور بڑا مغرور تها اُسنے راه میں ایک غریب گدهے کو دیکها که بهاري بوجهه کے تلے آهسته آهسته جاتا تها اور نہایت تُرشي سے اُس سے یوں کہنے لگا

کنارے ھٹ جا او پاجی مزدور نہیں تو ابھی پانو کے تلے خاک میں مل ڈالتا ھوں کیا تو اِس سونے کے ساز سے پہچان نہیں سکتا کہ میں کون ھوں اور مجھہ پر کون سوار ھوتا ھی جب وہ میرے اوپر سوار ھوتا ھی تمام بادشاھی سامان میری پیٹھہ پر رھتا ھی بیچارہ گدھا اِس بات کو سنتے ھي کنارے ھوگیا اور اُسے دیکھکر حسرت کي راہ سے دل میں کہنے لگا کیا خوب ھوتا کہ میرا حال اُسکا سا ھو جاتا اور وہ میري کم بختي میں گرفتار * وہ اِسي آرزو میں تھا کہ ایک دن کیا دیکھتا ھی کہ وھي گھوڑا ایک خراب میلا پھینکنے کي گاڑي میں جوتا ھوا ھی * گدھے نے پوچھا کیا حال ھی آپکا حضرت افسوس یہہ کیا ھوگیا گھوڑے نے جواب دیا کہ لڑائي کے دکھہ سے میرا یہہ حال ھوا اُس دن جو تمنے مجھے دیکھا تھا تب میں سپہ سالار کي سواري میں تھا مگر لڑائي میں بہت سا زخم کھایا اور آخر اِس نوبت کو پہنچا کہ تم دیکھتے ھو *

بڑائي کرنیوالے اپني نادانی کے سبب ایسي چیزوں کو اپني بڑائي کا وسیلہ سمجھتے ھیں کہ جلدي زائل ھو جاتي ھیں اور اکثر غریب بیچارے جو دولت سے بے نصیب اور اُسکي برائي سے خبر نہیں رکھتے ھیں ظاھري شان و شوکت اُسکي دیکھکر اُسکي آرزو کرنے لگتے ھیں *

The Bat and the Weasel.

٣٩ حکايت

چمگيدڑي اور نولے کي

ايك نولے نے چمگدڑي کو پکڑ کے چاها که مار ڈالے * اُسنے اُس سے درخواست جان بخشي کي کي * نولا کهنے لگا که میں چڑيوں پر کبهي رحم نهیں کرتا * چمگدڑي نے جواب ديا که میں چڑيا نهیں بلکه چوهے کي ذات هوں میرے بدن کو اچهي طرح ديکهو * خير اُسوقت تو اُسنے اِس عذر سے اپني جان بچائي وليکن وهي چمگدڑي کم بختي کے مارے پهر دوسرے نولے کے پنجے میں گرفتار هوئي اور بے قراري سے اُس سے جان بخشي چاهي * وه نولا کهنے لگا که میں چوهيکو کبهي نهیں چهوڑتا * چمگدڑي کهنے لگي که میں چوها نهیں هوں بلکه پکهيرو هوں يهه ديکهو میرے پنکهه اِس عذر کے سبب سے وه وهاں سے بهي خلاص هوئي *

نتيجه

اوسان کا ٹهکانے رهنا بلا و مصيبت کي حالت میں يا هوش و هوس کا برجا رهنا اکثر همیں بڑي آفتوں سے بچاتا هی *

The Neutral Bat.

٤٠ حکايت

کناره گير چمگدڑي کي

اگلے وقت میں ايک بڑي لڑائي جو درميان پرندے اور

چرندے کے ساتھ تھي چمگدڑ نے اپنے تئيں دونوں جماعت سے
جدا رکھا مگر جب ديکھا کہ چرند فتح مند ہوا چاہتے ہيں
جھٹ اُنميں مل گئي وليکن آخر کو يہہ اتفاق ہوا کہ پرند اپني
فوج کو پھر جمع کرکے ايکبارگي حملہ کرکے چرندوں پر غالب
ہوئے * جب چمگدڑي نے صورت حال يوں ديکھي اُنکے ساتھ
جا ملي پر چرند کے سردار نے اُسے باغي سمجھکر اُسپر سزا کا
حکم ديا کہ خوب سي تنبيہ کرکے اُسے ملک سے نکال ديں اور وہ
بے حيا دن کي روشني ديکھنے سے محروم کي جاے *

تجـــــــــــــربہ

جو کسي فريق کے ساتھہ راست نہيں اُسکو سب برا جانينگے

The Wolf and the Fox.

۴۱ حکايت

بھيڑيے اور لومڑي کي

ايک بھيڑيے نے بہت سا کھانے کا اسباب جمع کرکے ہميشہ
گھر ہي ميں رہنا اور اُسکي چوکي دينا اختيار کيا * ايک لومڑي
جو چاہتي تھي کہ اُسکے گھرکے راز کو معلوم کرے ايک دن اُس سے
کہنے لگي کہ يا حضرت آپکو کئي دن سے باہر شکار کرنے ميں
نہيں ديکھتي * اُسنے کہا سچ ہي بي لومڑي تھوڑي سي بيماري
کے سبب ميں کئي دن سے گھرہي ميں رہتا ہوں اور اُميدہي

کہ جلدي آپکي دعا سے غسل شفا کروں * جب لومڑي نے دیکھا کہ اُسکے فریب سے کام نکیا جا کے ایک چرواہے کو خبر دي کہ فلاني جگہہ ایک بھیڑیا ھی آ تجھے بتلا دوں * وہ چرواہا اُسکے پیچھے پیچھے بھیڑئے کے ماند تک آیا اور اُسے مارا اور لومڑي اُسکے گھر و بار کي آپ مالک ہوئي لیکن تھوڑے دن کے بعد اُس چرواہے نے اُسکو بھي وھي شربت چکھایا جو پہلے بھیڑئے کو چکھایا تھا *

تجــــــــــــــــــربہ

دولت اور ذخیرہ ھمیشہ خوف میں رھتا ھی * اور دولتمند خواہ دیانت دار ھوں خواہ خیانت کار ھلاکت اور اذیت میں گرفتار ھوتے ھیں *

The Stag admiring his horns,

۴۴ حکایت

بارہے خود بین کي

ایک بارھا یا ھرن کا بچہ جو ایک صاف نہر سے پاني پیتے وقت اپني پر چھائیں کو پاني میں دیکھکے کہنے لگا اگر یے پتلي دبلي میري رانیں کچھہ بھي میل میرے خوب صورت سینگ کے ساتھہ رکھتیں تمام اپنے دشمنوں کو میں ناچیز اور حقیر سمجھتا * وہ بیچارہ ھنوز اِسي خیال میں تھا کہ کئي ایک شکاري کتے بھونکتے ھوئے اُسکي طرف دوڑے * اُنہوں کو دیکھتے ھي وہ جلدي وھاں سے

بھاگا اور ایک دم میں میدان کو طی کرکے کتوں سے بہت آگے نکل گیا ۔ ولیکن جب جنگل میں گھسا ایک جھوڑے نے اُسکے شاخ دار سینگوں کو ایسا دیر تک بجھا اور اٹکا رکھا کہ کتے آ پہنچے اور وہاں سے اُسے نکالا اور پھاڑا اور مار ڈالا ۔ مرتے وقت وہ یہہ کہتا تھا کیا نادان اور بیخبر میں کم بخت تھا ۔ کہ اپنے دشمنوں کو دوست سمجھتا تھا اور دوستوں کو دشمن ۔ یعنے اپنے سینگوںکو پیارا سمجھتا تھا جنہوں نے مجھے اسطرح برباد کیا اور پانوں کو برا جانتا جنھوں نے مجھے بچایا تھا ۔

تلـــــــــــــــــقین

وهي لوگ هماري دوستي کے لایق هیں جو (اگرچه ظاهر میں مسکین اور غریب هیں) پرهماري مصیبت کے وقت کام آئیں نه وے جو همیں آفت میں پھنسائیں اگرچه ظاهر حال اُنکا بہت اچھا هو ۔

The Snake and the File.

۴۳ حکایت

سانپ اور برمے کي

ایک سانپ لوهار کي دوکان میں ایک برمے کو کھا نے کي چیز جانکے چاٹنے لگا یہاں تک کہ اُسکي زبان سے لہو ٹپکنے لگا مگر وہ نادان یہہ خیال کرکے کہ یہہ لہو برمے سے نکلا هی اُسے اور بھي لالچ سے چاٹنے لگا ۔ آخر کو جب چاٹتے چاٹتے

تھك گيا تب مارے غصے كے اُسے دانتوں سے كاٹنے لگا يہاں تك كہ اُسكے دانت بھي ٹوٹ گيئے * ناچار عاجز ہو كے اُسے چھوڑ ديا *

نتيجه

لڑائي اور مقابلے ميں ہم پر يہہ لازم ہي كہ اپني طاقت اور دشمن كي قوت كو پہلے تولیں اور اُسكے بعد جو مناسب ہو كريں *

The Wolves, Sheep, and Dogs.

۴۴ حكايت

بھيڑئے اور بھيڑي اور كتوں كي

ايك مرتبہ درميان بھيڑئے اور بھيڑيوں كے لڑائي اُٹھي جب تك بھيڑيوں كي خبرداري كتوں كے ہاتھہ ميں تھي بھيڑياں اپنے دشمن پر غالب تھيں گرگوں نے اِس بات كو دريافت كرکے بھيڑيوں كے پاس ايلچي واسطے پيغام صلح اور ميل كے بھيجا اور جب تك يہہ امر يكسو ہو يہہ بات قرار پائي كہ دونوں طرف سے پہلے ضامن ديئے جائيں * گرگوں نے اپنے بچوں كو آگے كے طور سے بھيڑيوں كے پاس بھيجا اور اِنہوں نے اپنے كتے اُنہوں كے نزديك روانہ كيئے جيسا گرگوں نے اُنسے مانگا تھا * اُن ہي دنوں ميں صلح كے ايك دن گرگ كے بچے اچانك چلانے لگے اور گرگ سب فرياد كرنے لگے كہ ديكھو بھيڑيوں نے عہد توڑا اور برخلاف عہد و پيمان كے ہمارے بچوں كو آزردہ كيا چنانچہ اُسي بہانے سے

اُن غریب بھیڑیاں پر کہ اپنے حامی کتوں سے جدی نہیں ٹوٹی اور گویا اِس غفلت اور نادانی کی سزا (کہ اپنے مددگار کو دشمنوں کے حوالے کیا تھا) اُنہونکو دی *

تنبیہ————————————ہ

بڑی نادانی ھی اُمید صحبت اور دوستی کی اُنہوں سے رکھنا جو ھمیشہ سے ھمارے بد خواہ اور دشمن ھیں *

The Axe aud the Forest.

۴۵ حکایت

کلہاڑی اور جنگل کی

ایک بڑھئی نے جنگل میں جاکے درختوں سے فقط اِتنی بڑی ایک لکڑی مانگی کہ اُسکے کلہاڑی کا دستہ بن سکے * چونکہ اُسکی درخواست بہت تھوڑی تھی قبول کی گئی ولیکن جب بڑے بڑے درختوں نے دیکھا کہ تمام جنگل اُسی دستے کے وسیلے سے کاٹے گئے تب افسوس کرنے اور کہنے لگے کہ اب سوا صبر کے چارہ نہیں کیونکہ یہہ سب مصیبت ھمپر ھماری ھی نادانی سے پڑی *

پند————————————ہ

کوئی چیز اِس سے زیادہ آدمی کو غم میں نہیں ڈالتی کہ وہ جانے کہ اپنی تباھی کا سبب میں آپ ھوا ھوں *

The Belly and the Members.

۴۶ حکایت

پیٹ اور دوسرے اعضا کي

ایک مرتبے بدن کے تمام اعضا ملکے پیٹ کے ساتھہ قضیہ کرنے لگے * ھاتھہ اور پانوں تمام اُن باغیوں کے سردار تھے بلکہ اُس قضئے اور جھگڑے کے بانیکار سب اعضا کي طرف خطاب کرکے اُنکے سردار اِسطرح پیٹ کي شکایت کرنے لگے یارو اِنصاف کرو کیا سبب ھی کہ ھم تمام عمر اپني خدمتگاري اور بندگي ھي میں کاٹیں صرف اِسلیے کہ اِس نادان پیٹ کو کہ نہ زحمت و محنت سے واقف ھی نہ اوروں کي مصیبت و اذیت سے خبردار محنت کرکے پالئے اور تمام دکھہ اور محنت اُسکے واسطے اُٹھائیے * اور نہ فقط اُسکي نگاھباني اور کھلانے پلانے میں ھمیشہ مصروف رھئے بلکہ اُسکے بڑے بھاري بوجھہ کو ایک ضلع خانے سے دوسرے کي طرف لئے پھرئے * سوا اُسکے جب پیٹ کسي بیماري میں گرفتار ھوتا ھی ھم عذاب میں پکڑے جاتے ھیں تا ھمیشہ اُسکي خدمت میں رھیں اور اُسکي دوا پاني کیا کریں تمام دکھہ اور دردوں میں اُسکے ھمکو شریک ھونا چاھیئے اور سب طرح کي مصیبتوں میں اُسکے (جو ھر کوئي جانتا ھی کہ بہت ھیں) ھمیں غمخواري اُسکي کرنا ضرور ھی کیونکہ وہ اکثر اپنے ھي ساتھہ خلاف کرتا ھی اور اکثر دوسروں کے ساتھہ بد مزاجي ظاھر کرتا ھی * خیر اب اِس بات سے ھماري غرض یہي

ی کہ سب دوستوں اور یاروں کو معلوم ہو کہ اسکے بعد ہم سے یے اذیتیں اور محنتیں اٹھائیں نہ جائینگی اب پیٹ کو چاہیئے کہ اپني تدبیر آپ کرے * اور سب دوسرے اعضا اِس بات پر متفق ہوئے * منہہ کہنے لگا کہ میں کوئي لقمہ پیٹ کے لیئے ہرگز نہیں قبول کرونگا سوا اُسکے جو ہاتھہ دیوے * اور دانتوں نے عہد کیا کہ میں ہرگز کوئي چیز نہیں پیسونگا سوا اُسکے کہ ہاتھہ اِس چکي میں ڈالے * بعد تھوڑي ہي دن کے اِس قول و قرار سے تمام اعضا بڑي حیراني میں پڑے جب دیکھا کہ سب اُنکي طاقت و خوبي ہر روز گھٹتي اور زائل ہوتي جاتي ہی ہاتھہ قوت اور غلبے کے وقت ناتوان اور کم زور پڑے ہیں اور پاؤں جگہہ میں سیدھے کھڑے ہونے اور چلنے کے وقت کانپتے اور گر پڑتے ہیں آخر کار سب اعضا نے اپني خطا اور قصور کو مان لیا اور چاہا کہ پھر اگلے دستور سے اپنے اپنے کام میں مشغول ہوں * مگر افسوس کہ کام ہاتھہ سے جا چکا تھا اِس پشیماني سے اُنکو کچھہ فائدہ نہوا کیونکہ پیٹ بیٹھا تھا نہ کھانے کے سبب سے ایسا ناتوان اور کم زور ہوگیا تھا کہ کھلانے پلانے سے پھر اچھا نہوسکا چنانچہ سبکے سب ہلاک ہوئے *

تلقــــــــــــــــــــــــــــین

سب بادشاہت اور سلطنت کا اِنتظام اور فتح مندي اِسي کام پر موقوف ہی کہ ہر کام کے لوگ اپنے اپنے خاص کاموں کو دل و جان سے کریں اور اپني بھلائي کو سب کي بھلائي کے ساتھہ سمجھیں اور جو کوئي اپنے کام کو اور سبھوں کي بھلائي نہونے کے

سبب سے چھوڑیگا آپ بھي اُسکے نقصان اور خرابي
شریک ہوگا *

The Lark and her Young.

۴۷ حکایت

چکاوي اور اُسکے بچوں کي

ایک کھیت میں گیہوں کے جو پک کر کٹنے کے لائق ہوا تھا
ایک چکاوي نے اپنے بچونکو انڈوں سے نکالا تھا * ایک دن جب وہ
خوراک کے لیئے باہر جانے لگي اُن بچوں سے بتاکید کہہ چلي کہ
جو کچھہ میرے پیچھے سنو یاد رکھو اور جب میں آوں تب
مجھسے کہو * جسوقت وہ آئي بچے کہنے لگے کہ کھیت کا مالك
یہاں آیا تھا اور اپنے ہمسایوں کو بلایا ہی کہ آویں اور کھیت
کاٹیں * بچوں کي ماں بولي کہ ابھي کچھہ ڈر نہیں * دوسرے
دن بچوں نے خبر دي کہ وہ یہاں پھر آیا تھا اور اپنے دوستوں کو
بلایا ہی کہ آویں اور کھیت کاٹیں * ماں بولي خوب ابتلک کچھہ
خطرہ نہیں ولیکن تیسرے دن بچوں نے یہہ خبر دي کہ آج
کھیت کے مالك اور اُسکے بیٹے نے باہم اتفاق کیا ہی کہ آپھي
اِس کھیت کو کاٹیں اُنکي ماں کہنے لگي کہ اب ہمکو فکر کرني
ضرور پڑي کیونکہ اُسکے ہمسائے اور دوستوں سے مجھے اتنا ڈر نہ تھا
مگر وہ آپ اپنا کام جیسا کہا ہی کریگا *

تجــــــــــــــــربہ

ہر ایک اپنا کام آپھي خوب کرتا ہی کیونکہ دوسروں کو اُسکے
کام کي طرف اِتني فکر نہیں ہی جتني اُسکو آپ ہی *

The Lion and Fox

۴۸ حکایت

شیر اور لومڑي کي

اتفاقا ایک شیر بڑا بیمار پڑا سب جانور جنگل کے اُسکي بیماري دیکھنے کو آئے مگر لومڑي نه آئي ‌• شیر بہت متعجب ہوا اور یہه بات اُسے لکھه بھیجي که میں بڑا بیمار ہوں مجھے بڑي خوشي حاصل ہوگي اگر تو ایسے وقت میں مجھے دیکھنے کو آئیگي لومڑي نے اِس خط کے جواب میں بطور عرضي کے یہه لکھا که بندي لومڑي ہزار جان و دل سے رات دن دعا کرتي ہی تا خدا آپکو جلد آرام دے مگر لونڈي اُمیدوار ہی که اُسکي غیر حاضري کا عذر اُس درگاه میں مقبول ہو کیونکه اُسنے خوب تحقیق کرکے دیکھا که جتنے جنگلي جانور آپ کو دیکھنے گئے تھے سبھوں کے جانیکے پانوں کے داغ تو راه میں ظاہر ہیں مگر آنیکے نہیں •

پند

ہمکو چاہیئے که دغا باز اور مکاروں کے قول و قرار میں خوب نظر کریں تا اُنکے فریب سے ہم بچیں *

The Boar and Horse.

۴۹ حکایت

سور اور گھوڑے کي

ایک سور چہلے میں لوٹتا تھا اِتفاقا ایک گھوڑا بھي وہاں پاني

پہنچے گیا ٭ درمیان اُنہوں کے قضیہ اور جھگڑا پیدا ہوا * گھوڑے
نے آدمي سے مدد چاہي تا اُس سور کو مارے ٭ آدمي اُسکي
درخواست کے مطابق سب ہتھیار لگا کے گھوڑے پر سوار ہوا اور
وہاں جا کے سور کو مارا اور بد ذات گھوڑے کے دلکو خوش کیا
گھوڑا اُسکا بہت سا شکر بجالایا ولیکن جب گھوڑا رخصت
ہونے لگا آدمي نے کہا کہ تمہارا یہاں اور بھي کام ہی اور بڑے
بڑے کام تم سے لیئے جائینگے چنانچہ اُسکو اصطبل میں لاکر
اگاڑي پچھاڑي باندھي ٭ اب نادان گھوڑے پر یہہ بات ثابت
ہوئي کہ دشمن تو مارا پڑا پر آپ بھي گرفتار ہوا ٭

پند

بہت لوگ چھوٹي بلا کے دفع کرنیکو باہر جاتے ہیں اور اُس سے
بڑي بلا گھر میں لاتے ہیں یا اکثر لوگ نادانی سے دوسرے کو
اذیت دیتے ہیں اور آپ بھي بلا میں گرتے ہیں ٭

The two Thieves and Butcher.

۵۰ حکایت

دو مکار اور ایک قصائي کي

دو مکار ایک قصائي کي دوکان پر گیئے اور کسي ڈھب سے ایک
نے گوشت کا ٹکڑا چرا کر دوسرے کے حوالے کیا ٭ قصائي ایک دم

کے بعد اُس ٹکڑے کو ڈھونڈنے لگا اور جب نپایا اُن پر چوري کي تہمت لگائي * پر جسنے ليا تھا قسم کھانے لگا کہ ميرے پاس نہيں اور جسکے پاس تھا اُسنے بھي قسم کھائي کہ مينے نہيں ليا قصائي اُنکي بد ذاتي ديکھکر يوں کہنے لگا کہ يہہ فن و فريب کر کے آدميوں کے نزديک بچ سکتا هى وليکن اُسکي آنکھوں ميں جو تمھارے دلوں کو ديکھتا هى سب روشن هى *

پند

اگرچہ ايک آدمي اپني چالاکي اور فريب سے دوسروں کو ٹھگ سکتا هى مگر وہ فريبي خدا کے نزديک پکڑا جايگا اور بہت سزا پاويگا *

The Dog and the Butcher.

۱۵ حکايت

کتے اور قصائي کي

ايک قصائي خريداروں کے ساتھہ گوشت کا مول کر رها تھا اور ايک کتا اُسکے ايک ٹکڑے گوشت کو لے بھاگا * قصائي اُسے ديکھکر کہنے لگا اچھا بچا اب کي بار تونے اپني بازي جيتي پر آگے کو تو کبھي کچھہ نہيں لے سکيگا کيونکہ ميں اپنے گوشتوں کو ايسي جگہہ رکھونگا کہ تيري پہنچ سے باهر هوں *

تعليم

جو کوئي کچھہ کھو کے خبرداري اور هوشياري حاصل کرتا هى اُس نقصان سے فايدہ اُٹھاتا هى *

The Cat and Venus.

۵۲ حکایت

بلي اور زهرة کي

ایك جوان آدمي ایک بلي کو ایسا پیار کرتا تها که زهرة یا وینس سے (جو خوبصورتي اور محبت اور شادي کي ٹهکراین یا دیبي هی) درخواست کي تا بي اي بلي کو ایك نازنین خانم کي صورت میں تبدیل کرے ٭ ایك گهڑي میں وه بلي ایك پري پیکر نازنین کي شکل اور وه شخص جو پیار کرتا اُسکي نئي صورت دیکهتے هي نهایت خوش هوا اور عشق اُسکا دوگونا چوگنا اُسے اُسي وقت پلنگ پر لے گیا و لیکن هنوز وے دونوں لیٹے نه تهے که اِس ٹهکراین کے دل میں یهه گذرا که نازنین بلي کو آزمایئے که آیا اِس قالب میں وه خو آگے کي بدلي هی یا نهیں خیر اُسنے ایك چوهیکو اُنکے کمرے میں چهوڑدیا ٭ نازنین بي بي چوهیکو دیکهتے هي بچهونے سے کود کر اُسپر جهپٹي ٭ جب دل اُسکا اِسطرح پر دیکها تب اِس ٹهکراین نے اُسے پهر اپني اصلي صورت بخشي اور صورت اور سیرت کے مخالف اُسے ناپسند معلوم هوئي ٭

پند

آدمي کیسي هي بناوٹ سے اپني ظاهري صورت اور لباس کو بدلے و لیکن بهت مشکل هی آگے کي خو کو بدلنا ٭

The Father and his Sons.

۵۳ حکایت

باپ اور بیٹوں کي

ایک سچا اور عقلمند آدمي کئي بیٹے بد مزاج اور لڑا کے رکھتا تھا * ایک دن اُس بڈھے جہاں دیدہ نے ایک دستہ پتلي چھڑیونکا منگوایا اور ھرایک بیٹے سے کہا کہ اِس بندھے ھوئے دستے کو خوب زور کرکے اگر سکے توڑ دے * سبھوں نے باري باري زور آزمائي کي مگر توڑنا تو بہت دور تھا کوئي جھکا بھي نہ سکا * تب اُنہوں کے باپ نے کہا خوب اب اِس دستے کو کھول ڈالو اور ایک ایک چھڑي کو جدي جدي آزماؤ ۔ اُنہوں نے ویسا ھي کیا جیسا باپ نے کہا اور ھرایک چھڑي کو نہایت آساني سے ھرایک شخص نے توڑ ڈالا ۔ اب باپ نے اُنہوں کي طرف خطاب کرکے یوں کہا دیکھو میرے پیارے یہہ ٹھیک تمھارے احوال کے موافق ھي کہ آپس میں ملے رھو سب آفتوں سے بچو آپس میں جدائي کرو آفتوں میں پڑو اب جو چاھو اِن دونوں کاموں سے ایک کرو ۔

تعــــــــــــــــــــــــــــلیم

جب تک لوگ ملے جھلے رھتے ھیں قوي اور زوراور رھتے ھیں اور آساني سے دشمنوں کے ھاتھہ میں نہیں پڑتے پر جسوقت

اُنکي جمعيت ميں خلل پڑا وے کم زور هو جاتے هيں اور
جلدي سے دشمن اُنکو هلاک کرتے هيں ‌•

The laden Ass and the Horse.

حکايت ۵۴

لدے هوئے گدهے اور گهوڑے کي

ايک گدها اور گهوڑا راه ميں نزديک چلے جاتے تهے گدها پکارنے
لگا او ميان گهوڑے ذري ميري مدد کرو اور تهوڑا سا بوجهه ميري
پيٹهه سے تم لو نهيں تو ميں مارے بوجهه کے مرجاونگا • گهوڑے
نے نه مانا اور آخر کو وه گدها بڑے بار کے تلے بيٹهه گيا اور مرگيا
اُسکے مياں نے گدهے کے چمڑے کو کهينچ کر اُسکا بوجهه اور
چمڑا اور سب دوسري چيز اُس گهوڑے پر لادي • اب گهوڑا اپنے
دل ميں سوچتا اور کهتا تها که يهه سب بار ميري کم بختي اور
بد ذاتي کے سبب مجهه پر پڑا کيونکه ميں نے اپنے غريب دوست پر
تهوڑي مهرباني نکي •

تلقين

هر ايک سردار کو ايک جمعيت کے لازم هي که ايک دوسرے
کي مدد کرے تا هر ايک آساني سے رهے •

The Collier and the Fuller.

۵۵ حکایت

کوئیلے والے اور دھوبي کي

ایک دھوبي کو ایک دن اُسکے پرانے دوست کوئلے والے نے بڑے خوش ہو کے کہا کہ آو بھائي ہم تم ایک ہي گھر میں رھیں اور آپس میں خوشي سے زندگي کریں * دھوبي نے اس مہرباني کا بہت سا شکر کیا اور آخر کو یہہ کہا کہ ھمارا تمھارا ایک جگہہ رھنا بہت برا ھی کیونکہ جس چیز کو میں تمام دن کي محنت سے صاف کرونگا تمھارے کویلوں کے ساتھہ رھنے سے ایک دم میں کالي ھو جائیگي *

حکـــــــــــــــــــــمت

معاشرت یا گذران کے لیئے یہہ بڑا ضابطہ اور اچھا آئین ھی کہ پہلے اتحاد مزاج اور موافقت خو اور خصال کو دیکھکر آپس میں بود و باش یا گذران کا قصد اور ارادہ کریں *

The Fowler and the Pigeon.

۵۶ حکایت

میرشکار اور کبوتر کي

ایک میرشکار جو ھیں چاھتا تھا کہ ایک کبوتر کو مارے اتفاقا پانوں اُسکا ایک سانپ پر پڑا جسنے اُسکي پنڈلي میں کاٹا

وہ میرشکار ایسا جھپٹا کہ وہ بیگناہ کبوتر اُسکے نشانے سے اُڑگیا ●

عبـــــــــــــــــــــرت

ظالم کي سزا اکثر اُسي وقت ملتي هی اور گویا خدا کي طرف سے ظالم کے لیئے عذاب بھیجا جاتا هی جسوقت میں اُسے اُسکا کچھہ خیال نہیں رہتا هی ●

The Trumpeter taken Prisoner.

۵۷ حکایت

کرنا چي کے پکڑے جانے کي

اِتفاقاً کسي وقت میں ایک لشکر نے شکست کھائي تھي اُسي طرف کا کرنا چي دشمنوں کے هتھہ میں پکڑ گیا اور جب وے اُسے مارا چاھتے تھے اُسنے اُن سے عاجزي کرکے کہا کہ حضرت کیوں ناحق اِس غریب کو مارتے هو میںنے نہ کسي پر تلوار اُٹھائي اور نہ کسي کي اَذیت کا قصد کیا ● تب ایک شخص اُنمیں سے بول اُٹھا کہ تو البتہ لائق قتل کے هی کیونکہ اگرچہ تو لڑتا نہیں پر تمام لوگوں کو لڑائي پر اُٹھاتا هی ●

تنبـــــــــــــــــــیہ

برے کام کے لیئے جو دوسرونکو بلاتا هی وہ بڑا بد ذات هی اِسي لیئے وہ بہت سزا کے لائق هی *

The Dog and the Wolf

٥٨ حکایت

کتے اور بھیڑئے کي

ایک کم زور بھیڑئے نے ایک موٹے تازے کتے کو کسي رستے پر دیکھا اور تعجب کي راہ سے اُس سے پوچھنے لگا کہ او بھائي کتے زرا ہمیں بھي کہو کہ سبب تمھارے اِس آرام سے رہنیکا کیا ہی کتے نے جواب دیا کہ میں اپنے میاں کے گھر کي نگہباني چور او ڈکیت سے کرتا ہوں اور وہ اچھے کھانے اور پینے اور مکا ... خوش رکھتا ہی اگر تم میرے ساتھہ چلو اور جو میں ... تم بھي کرو تو تمھارے ساتھہ بھي ویسا ھي کریگا * بھیڑیے ر... ہوا اور دونوں جلد جلد وہاں سے چلے مگر جسوقت و... گلے گلے ملکے چلے جاتے تھے بھیڑئے نے کتے کے گلے میں نشان پڑے د... پایا (جہاں سے بال جھڑ گیئے تھے) اور اُسنے پوچھا کہ بھائي تمھارے گلے میں یہہ کیسا نشان ہی کتے نے کہا کچھہ نہیں فقط میرے پٹے یا طوق کا داغ ہی * بھیڑئے نے کہا آہ اگر طوق اور پٹا گلے میں باندھنا ہوگا تو سوکھا ٹکڑا ھي آزادي کا میرے واسطے اچھا ہی اِس ناز و نعمت کے طوق اور پٹے ڈالنے سے *

تنبیہ———————————یہ

جو آدمي اپني آزادي کو چھوڑ کے دوسرے کي تابعداري اور نوکري کرے وہ بڑا نادان اور احمق ہی کیونکہ غریب آزاد بہتر ہی دولتمند تابعدار سے *

The Countryman and his Dogs.

۵۹ حکایت

روستائي اور کتے کي

ایک بڑے سخت جاڑے میں ایک بیچارہ گاوں کا رهنے والا نہایت محتاج کھانے کا هوا اور آخر کو گھبرا کے جانوروں کو مارکے کھانے لگا * پہلے بھیڑیوں کو مارا بعد اسکے بکریوں کو اسکے بعد گایوں کو ذبح کرکے کھانے لگا پھر بھي اسکا پیٹ نه بھرا * کتے بیچارے جو ابتک اسکے هاتھه سے بچ رهے تھے آپس میں کہنے لگے که یہاں رهنا کسي صورت میں اچھا نہیں کیونکه جب همارے میاں نے اُن جانوروں کو که جن سے بہت فایدہ هوتا تھا مارا تب یہه امید نہیں که همارے اوپر مہرباني کریں *

خبـــــــــــــرت

لاچاري حرام کو حلال کرتي هی اور اس میں کوئي کچھه نہیں کہسکتا هی * سچ هی ان دونوں حالتوں میں بڑا فرق هی حالت اختیاري اور حالت لاچاري پہلي صورت میں همکو اختیار هی چاهیں کریں یا نکریں اور دوسري صورت میں همکو کرنا ضرور هی بدون کیئے بچ نہیں سکتے *

The Eagle and the Fox.

۶۰ حکایت

گدهه اور لومڑي کي

ایک مرتبه قول و قرار دوستي کا بڑي مضبوطي سے درمیان

ایک گدھہ اور لومڑي کے باندھا گیا * باوجود اِسکے ایک دن جسوقت لومڑي اپنے بھوکھے بچوں کے لیئے خوراک کي تلاش میں باہر گئي تھي وہ گدھہ اُسکے بچوں پر ٹوٹ پڑا اور سبھوں کو یکبارگي لے گیا * اتفاقا اُس وقت میں لومڑي گھر آئي اور اِس ظلم کو اپنے دشمن دوست نما حریف گدھہ سے دیکھہ پایا * اُسنے اُس بیوفا کو ڈرا کر کہا کہ اِسکا بدلا تجھہ سے لیا جائیگا * تھوڑي دیر کے بعد یہہ اِتفاق ہوا کہ ایک قربان گاہ سے وہي گدھہ جھپٹا مار کے ایک گوشت کا لوتھڑا جو آگ پر بھن رہا تھا اُٹھا لے گیا اور اپنے بچوں کو دیا * اِتفاقا ایک چنگاري نے آگ کي جو اُس گوشت سے لگ رہي تھي اُسکے گھونسلے کو جلا دیا اور بچے اُسکے جو اُڑ نہیں سکتے تھے آدھے جلکر زمین میں گرے ٹھیک مونھہ میں اُسي لومڑي کے جو وہاں بیٹھي ہوئي ایسي برائي چاہتي تھي گرے * چنانچہ اُسي وقت اُن بچونکو نگل گئي اور اُنہوں کي ماں کے دل کو جلتي آگ میں غم کي کباب کیا *

پند

جس بانٹ سے ہم اوروں کو تول کے دیتے ہیں آخر کو ہم بھي اُسي بانٹ سے تولکے دئے جاتے ہیں اِسي واسطے ہمکو چاہیئے کہ دوسروں کے ساتھہ وہي کام کریں کہ ہم چاہتے ہیں کہ وے ہمارے ساتھہ کریں *

The Husbandman and Stork.

٦١ حکایت

مزارع یا کسان اور شتر مرغ کي

ایک شتر مرغ بیگناہ اپني کم بختي سے اُس پھندے میں جس کو ایک کسان نے بطوں کے واسطے بچھایا تھا گرا * اُس بیچاریکا عذر اِس میں یہي تھا کہ ہم لوگ سادے سیدھے اور آدمیوں کے خیرخواہ ھیں اور اپنے ماں باپ کي خدمت جان و دل سے کرتے ھیں * کسان نے کہا میں جانتا ھوں یہہ سب راست ھی لیکن چونکہ تمنے خراب پرندوں کي صحبت اختیار کي ھی اِس لیئے تمھیں بھي اِنکے ساتھہ عذاب سہنا پڑیگا *

پند

اگر ھمکو اپني عزت بچاني ھی تو چاھئے اچھے لوگوں کي صحبت کو اختیار کریں کیونکہ برے لوگوں کے ساتھہ رھنے سے خواہ ھم بد کریں یا نکریں برائي میں پکڑے جاینگے اور دنیا کے لوگ اُنھوں کي طرح ھمکو بھي سزا دینگے *

The Shepherd-Boy with his false Alarms.

٦٢ حکایت

چرواھیکے ٹھٹھول لڑکے کي

ایک چرواھیکے لڑکے نے یہہ بد خو سیکھي تھي کہ چرانے

چرانے پکار اُٹھتا بھیڑیا بھیڑیا نہ اِس لیئے کہ وہاں سچ مچ بھیڑیا آتا تھا بلکہ فقط واسطے ٹھگانے گانوں کے لوئوں کے ۰ اور اِس جھوٹھہ ہی ہی مچانیکو اُسنے اِسقدر بار بار کیا اور مکرر عمل میں لایا کہ وہاں کے لوگ معلوم کرگئے اور کچھہ اِلتفات اُسکي فریاد پر نہ کرتے تھے اور اُسکے چلانے سے نہیں سنتے آخرش ایکبار سچ مچ ایک بھیڑیا اُسکي بکریوں کے جھنڈ میں آیا اور اُس میں ھلن چل ڈالي * اُس لڑکے نے بڑے زور سے ہی ہی مچائي اور بھیڑیا بھیڑیا پکارا * پر کسي نے نہ سنا اور نہ کوئي اُسکي مدد کو آیا جو جانتے تھے کہ وہ یونہیں بیہودہ پکارا کرتا ہی *

جھوٹھیکي بات کوئي اِعتبار نہیں دہرتا اگرچہ کبھي سچ بھي بولے ۰

The Eagle and the Daw.

۹۳ حکایت

گدھہ اور بھجنگے کي

ایک گدھہ بھیڑي کے بچے پر ٹوٹ کے اُسے اپنے چنگل میں اُٹھا لے گیا * ایک احمق بھجنگے نے اُسکو دیکھہ کر چاھا کہ آپ بھي اُسي کام کو ایک بھیڑي کے بچے پر آزماوے ولیکن وہ جب اُس پر جھپٹا بھجنگے کا پنجہ پشموں میں اُسکے ایسا اٹک گیا کہ

لیجانا تو درکنار اُسکو اپنے تئیں چھڑانا مشکل ہوا * یہاں تک کہ ایک چرواہے نے اُسے اِس حالت میں دیکھکر پکڑلیا اور اُسکے پنکھوں کو اُکھاڑ کے اپنے بچوں کو دیا کہ اُسکو لیکر کھیلیں * بچے سب اُسکو دیکھہ کر پہلے بہت تعجب سے پوچھنے لگے کہ یہہ کیا چڑیا ہی باپ نے کہا ای بچو اِسنے پہلے اپنے تئیں گدھہ سمجھا تھا پر اُسکو اب خوب معلوم ہوا کہ وہ فقط ایک احمق بھچڑا ہی *

تنبیہ

یہہ بڑي نادانی ہی کہ آدمی ایسے کام پر کمر باندھے کہ اُسکو پورا کرنے کي طاقت نہیں رکھے کیونکہ آخر کار نہیں سیکھا شرم پاویگا اور آفت میں گریگا *

The Dog and the Ox

۶۴ حکایت

کتے اور بیل کي

ایک بدذات کتا بیلوں کي گھاس کھانے کي جگہہ میں بیٹھا تھا * جب بیل اپنے وقت پر وہاں گھاس کھانے آیا وہ بھونکنے اور اُسکي طرف اُٹھہ اُٹھہ کے دوڑنے لگا اور آخر کو یہہ اُسنے کہا کہ میں بھوکھوں سے مرجاونگا پر کبھي یہاں سے نہیں اُٹھونگا تا کوئي تم سے اِس گھاس کو کھاے * بیل بیچارہ حیران ہوکے چلا گیا اور جاتے وقت اِس کتے سے یوں کہا کہ او دشمن

بد ذات کچھہ بہي تجھے شرم هی که تو کھاتا هی نه مجھے کھانے
دیتا هی *

پنـــــــــد

دشمني ایک برا کاچهه هی اُسکا پهل یهي هی که اُسکا کرنیوالا
دوسرونکي برائي کے لیئے اپنے کو خرابي میں ڈالتا هی *

The Sheep and the Crow.

حکایت ۶۵

بهیڑي اور کوے کي

ایک کوا ایک بهیڑي کي پیٹهه پر بیٹهکے قائیں قائیں کر رهاتها
بهیڑي بیچاري نے اُس سے کہا که ذرا کتے کي پیٹهه پر بیٹهه کر
یوں قائیں کرو * کوے نے جواب دیا که تمهارے کهنے کا
درکار نهیں میں تمهیں کتے سے بهت اچها جانتا هوں اسلیئے
تم پر بیٹهه کے چلاتا هوں اور اُس جهگڑالو کے نزدیک نهیں جاتا
هوں *

پنـــــــــد

پاجي اور کمینے لوگونکا یهي کام هی که غریبوں پر ظلم کریں
اور بڑے آدمیوں سے ڈریں *

Jupiter and the Camel.

٦٦ حکایت

جو پطر اور اونٹ کي

کسي وقت میں کئي جانور اپني اپني صورت و شکل اور چلن سے بیزار هوکر جو پطر کے پاس گئے اور اور طرح کي صورت و شکل مانگنے لگے • چنانچه اونٹ نے یهه درخواست کي که اُسے بیل اور بهینس کي طرح سینگ بخشے • اور لومڑي نے یهه عرض کي که اُسے چالاکي خرگوش کي دے • اور خرگوش نے عقل اور دانائي لومڑي کي مانگي • اور طاوس نے خوش آوازي بلبل کي چاهي • جو پطر نے اِسلیئے سب کو جواب دیا که هر هر جانور ایک ایک هنر یا فضیلت رکهتا هی که وه فضیلت اُسي میں پائي جاتي هی اور دوسرے میں نهیں اور وه اُسي کے لائق هی پس یهه اچها نهیں هوگا که تمام هنر اور عقل ایک هي کو دیئے جائیں یا ایک کي صورت دوسرے کو بخشي جاے • اور اِس سبب سے که اونٹ نے بهت بیزار هوکے درخواست کي تهي جو پطر نے اُسکي درخواست نه سني اور اُسکو کان سے بهي (جو آگے کي پیدایش میں اُسے دیا گیا تها) بے نصیب کیا •

پند

خدا نے جسطرح سے پیدا کیا هی اور جیسي دانائي اور عقل بخشي هی چاهیئے که هم اُسي پر خوش رهیں اور اُسي میں اپنا

فائدہ سمجھیں اور بے فائدہ ایک دوسرے کے زور و طاقت اور
حسن صورت کو دیکھکے نچلیں اور نہ کڑھیں *

The Covetous Landlord

٦٧ حکایت

لالچي زمیندار کي

ایک سخي مالي کے باغ میں ایک بہت خوب سیب کا درخت
تھا جسکو وہ سب درختوں سے زیادہ پسند کرتا * اور چونکہ اُسکا
پھل نہایت خوش مزہ اور میٹھا تھا اِس لیئے وہ ہر برس اپنے
زمیندار کو اُسي کا تحفہ دیتا * چنانچہ وہ زمیندار اُن پھلوں سے
ایسا خوش ہوا کہ آپ اُس درخت کو اپنے باغ میں بٹھایا * ولیکن
وہ بڑا درخت اُکھیڑنے سے سوکھہ گیا اور وہ لالچي زمیندار درخت
اور پھل دونوں سے بے نصیب ہوا *

تنبیہ

لالچي بہت فائدے کے لالچ سے اصل مال کو بھي کھوتا ہي ·
سچ ہی کہ بہت لالچ وہ کنٹیلا درخت ہی کہ اُمید حاصل نہونا

اور اصل مال کے جانے سے غم میں پڑنا دونوں اُسکے مزیدار اور میٹھے پھل ہیں کہ اُس لالچي کو ہمیشہ بھي کھانا ہوتا ہی *

The Fox and the Goat.

٦٨ حکایت

لومڑي اور بکري کي

ایک لومڑي اور بکري دونو ملکر کسي کوئے کے اندر پاني پینے گئیں * ولیکن جب پي چکیں بکري کو پھر اوپر آنا نہایت مشکل ہوا * مگر لومڑي نے کہا کہ مجھے یہاں سے نکلنے کا طور معلوم ہوا تم اپنے پچھلے پانوں پر بکري کھڑي ہو اور اگلے پانوں کو کوئے کي دیوار پر رکھو اور اپنے سر کو خوب اونچا کرو تب میں تمہارے سینگوں کے سہارے سے باہر کود جاونگي اور تمکو پھر مدد کرکے باہر نکالونگي * احمق بکري نے اُسکے کہنے کے موافق اپنے تئیں اُسي طرح پر کھڑا کیا اور لومڑي مکار اُسکے سہارے سے وہاں سے کود کر باہر نکل آئي * مگر بجاے مدد دینے اُس بکري کے یوں طعن کرکے اُس سے چلي گئي کہ جتنے بڑے تمہارے سینگ ہیں اگر تمہارے سر میں اُس سے آدھي بھي عقل ہوتي تو تمہیں پہلے فکر باہر آنے کي ہوتي تب اندر کودي ہوتیں *

عبـــــــــــــــــرت

دانا لوگ پہلے انجام کو دیکھتے ہیں تب کام کو شروع کرتے ہیں *

The Cocks and the Partridge.

٦٩ حكايت

مرغ اور كبك كي

ايك مرغباز نے ايك كبك كو مول ليكر اپنے اڑا کے مرغونميں چھوڑ ديا تا اُنھوں کے ساتھہ كھايا پيدا كرے * پر مرغوں نے اُسے مار کے نكال ديا اور هرگز اپنا دانه پاني اُسے كهانے نه ديا * يهه بات اُسكے دل پر بہت سخت گذري اُسنے خيال كيا كه اُنھوں نے بيگانه اور غريب جانكے مجھسے اِسقدر دشمني كي * ليكن تھوڑے دن کے بعد جب اُسنے معلوم كيا كه هميشه وے آپسميں بھي لڑتے هيں اور ايك دوسرے كو هميشه اذيت ديتے هيں تب وه اپنے دل ميں كہنے لگي كه اِس قوم كا ظلم كرنا مجھه بيگانے کے ساتھه كچھه تعجب نهيں كيونكه يے بد ذات آپس ميں بھي مار كٹائي كيا كرتے هيں *

تذبيه

وے لوگ جو آپس ميں قضيه كرتے اور لڑتے هيں هرگز بيگانوں كو اُن سے اُميد صلح اور دوستي كي نهيں *

T' Boasting Traveller.

٧٠ حكايت

ايك گپي سياح كي

ايك شخص گپي جو بہت دن تك ملك ملك پھرا تھا جب

گھر آیا بہت سي اچھي اچھي نقلیں اپني جوانمردي کي لوگوںسے
بیان کرنے لگا ٭ اُن میں سے ایک یہہ تھي کہ میں جزیرۂ
رودس میں (جہاں کے لوگ کشتي گري اور کودنے میں مشہور
ہیں) گیا تھا اور وہاں میںنے ایکبار اِسقدر کود گیا کہ وہانکے بڑے
کودنے والوں سے چھہ گز زیادہ ہوا ٭ اور وہانکے بہت سے لوگ
اِس بات پر گواہي دے سکتے ہیں جو کہ اُنہوں نے اپني آنکھوں
سے دیکھا ہی ٭ ایک شخص سنیوالوں سے جنکے سامہنے وہ گپ
مار رہا تھا بولا کہ ہمکو درکار نہیں کہ رودس میں جا کے اِس
بات کو وہانکے گواہوں سے ثابت کریں آپ اِسي جگہہ کو رودس
سمجھکے کودئے اور ہمیں دکھلایئے *

تجـــــــــــــــــــــربہ

بڑ ئي کرنیوالونکا بھي دستور ہی کہ بڑئي کي باتیں بہت کہتے
ہیں لیکن کر نہیں سکتے ٭ اکثر گپ مارتے ہیں کہ ہمنے ایسا ایسا
کام کیا ہی اور یہہ نہیں کہتے کہ ہم اب کر سکتے ہیں ٭

The Scoffer punished.

۷۱ حکایت

ایک مسخرے کي سیاست کي

ایک نالائق مسخرہ جو دنیا کي اچھي چیزوں پر ٹھٹھا کیا
کرتا تھا ٭ ایکبار دلفس میں جہاں ٹھاکر اپالو کا (یونانیونکے

ایک دیوتا کا نام) درشن ہونا ہی گیا اور چاہا کہ اُس دیوتا کو بھي فریب دیوے • چنانچہ اُسنے ایک چڑئیکو اپني چادر کے تلے چھپا کے دیوتا اپالو سے پوچھا کہ یا دیوتا میرے ہاتھہ میں مردہ چیز ہی یا زندہ اور غرض اُسکي پوچھنے سے یہہ تھي کہ اگر وہ دیوتا کہیگا کہ وہ مردہ ہی وہ اُس چڑئیکو زندہ دکھلائیگا اور اگر زندہ کہیگا تو وہ جلد ہاتھہ سے دبا کے مار ڈالیگا اور مردہ دکھلائیگا • اُس دیوتا نے اُسکے فریب کو سمجھکر یوں جواب دیا کہ وہ وہي ہی جو تیري خوشي میں آئے چونکہ اِس چڑئے کے مارنے اور جلانے میں تیرا اِختیار ہی جو چاہے تو دکھلاے لیکن اپنے کام میں تجھے اِختیار نہیں * اِس بات کے کہتے ہي وہ مسخرہ زمین پر گرا اور مرگیا جس سے لوگونکو بڑي عبرت ہوئي *

غــــــــــــــرض

گمراہي کے سبب سے لوگ اپنے کو اچھا اور دوسرونکو اچھا ہونے سے بھي برا سمجھتے ہیں * پر اِس ناداني سے خرابي میں پڑتے ہیں •

The Woman and her Hen.

حکایت ٧٢

ایک رنڈي اور مرغي کي

ایک لالچن عورت کي مرغي ہر ایک دن ایک انڈا دیتي

تھي * اُسنے خيال کيا کہ اگر ميں اِس مرغي کي خوراک کو بڑھا دوں تو يقين هي کہ وہ ايک کي جگهه دو انڈے ديگي • ليکن جب اُس مرغي کي خوراک بہت زيادہ بڑھگئي اُسنے ايک انڈا بهي دينا چھوڑ ديا *

پند —————————— ہ

همکو چاهيئے کہ هم تهوڑے پر صبر کرکے خوش رهيں اور زيادہ لالچ نکريں نهيں تو جو هی وہ بهي جاتا رهيگا •

The Man bit by a Dog.

حکايت ۷۳

ايک شخص کتا کاٹے هوئے کي

ايک آدمي کو کتے نے کاٹا تھا • لوگوں نے اُس سے کہا کہ ايک روٹي کے ٹکڑے کو لهو ميں اِس زخم کے بهگو کے اُسي کتے کو ديوے • اُس آدمي نے جواب ديا واہ واہ کيا خوب تم چاهتے هو کہ تمام شهر کے کتوں سے مجھے کٹواو کيونکہ وے کتے جب معلوم کرينگے کہ اِس آدمي کو کاٹنے سے نهيں مارتا هی بلکہ اور کھانے کو ديتا هی تب يقين هی کہ تمام کتے مجھے کاٹنے دوڑينگے •

تلقيـ —————————— ـن

اگر هم دشمن کے گناہ معاف کريں اور اُسے سزا نديں پر

نه چاهيئے که اُس کام ميں هم اُسکو مدد کريں تا وہ بار بار کرے اور هميں اذيت دے ٭

The Thunny and the Dolphin.

٧۴ حکايت

پوتهي اور سول کي

ايک پوتهي کو سول نے ايسا دوڑايا نزديک تها که اُسے پکڑے اور نگل جاے ٭ ليکن پوتهي اُسي درميان ميں اپني جان بچانيکے ليئے ايک بلند کنارے پر اُچهل کر سوکهے ميں جا پڑي اور سول بهي اُسکے پيچهے کود کر خشکي ميں جا پڑا جهاں دونوں مرنے پر هوئے وليکن دم نکلتے وقت پوتهي سول کو مرتے هوئے ديکهکر اپني موت کي اذيت کو بهول گئي اور مرتے وقت يه کها که ميں تو هوئي وليکن دشمن کو بهي لے مري ٭

پند

آدمي جب دشمن سے جيتے جي انتقام نهيں لے سکتا تو اُسکے موئے سے خوش هوتا هي ٭

The two Enemies.

٧٥ حکايت

دو دشمن کي

دو دشمن ايک جهاز ميں بيٹهے هوئے کهيں جاتے تهے ٭ ايک

اُن سے جہاز کے اگلے حصے میں تھا اور دوسرا پچھلے میں * ہنوز بہت دن نہیں ہوئے تھے کہ ایک بڑا طوفان آیا اور جسوقت وہ جہاز ڈوبا چاهتا تھا ایک نے اُن دونوں میں سے نا خدا سے پوچھا کہ کونسا حصہ جہاز کا پہلے ڈوبیگا * اُسنے کہا تمہارا دشمن جسطرف ہی اِس بات کے سنے سے وہ خوش ہوکے کہنے لگا کہ خدا کا شکر ہی کہ اپنی موت کے آگے دشمن کو مرتے دیکھونگا *

عبـــــــــــرت

آدمی دشنی کے سبب سے ایسا سنگدل ہوجاتا ہی کہ دشمن کی موت سے خوش ہوتا ہی اور اپنی موت یاد نہیں کرتا ہی *

The Astrologer.

٧٦ حکایت

ایک منجم کی

ایک منجم اُسوقت میں کہ ستارونکو دیکھہ رہا تھا ایک بڑے گڑھے میں گر پڑا * جب وہ بہت محنت سے وہاں سے نکلتا تھا ایک شخص نے اُسے اِس حالت میں دیکھہ کے کہا حضرت خوب ہوشیاری سے نکلئے اور آیندہ ستارونکو دیکھنا چھوڑ دیجئے تا اپنی راہوں میں جسطرح آھستہ جاتے ہیں جائیں اور پھر گڑھے میں نگریں * کیونکہ یہہ بڑا افسوس ہی کہ اوروں کے لیئے ہم تدبیر کریں اور اپنے احوال سے غافل رہیں *

تنبیـــــــــــہ

یہہ بڑی نادانی ہی کہ ہم غیرونکے کاموں میں ایسے مشغول ہوں کہ اپنے کام کو بھول جائیں *

The Fowler and the Black-bird.

٧٧ حکایت

میرشکار اور کوئیل کی

جسوقت ایک میرشکار اپنے جال کو پھیلاتا تھا ایک کوئیل نے اُس سے پوچھا کہ تم کس فکر میں ہو اُسنے جواب دیا کہ میں ایک شہر بناتا ہوں یہہ کہکے وہ وہاں سے چلا گیا ۔ اور وہ کوئیل اِسکی بات کو سچ جانکر دانہ کھانے آئی اور دام میں پھنسی جب میرشکار آیا وہ کہنے لگی اگر تمھارا شہر بسانا یونہیں ہی تو اُمید قوی ہی کہ وہ خوب آباد ہوگا ۔

تنبیہ

غیروں کے کاموں میں دخل کرنے والے اکثر اذیت میں گرتے ہیں ۔ یا اکثر لوگ دشمن کو پہچان نہیں سکتے اور اُسکے کہنے کو سچ جانکر اُسی طرح کرتے ہیں اور آخر کو ہلاک ہوتے ہیں ۔

Mercury and the Traveller.

٧٨ حکایت

مرکوری اور مسافر کی

ایک شخص نے جو دور دراز سفر کو جاتا تھا مرکوری سے (نام ایک دیوتا کا یونانیونکے دیوتاؤں سے) منت کی کہ جو کچھہ میں اِس سفر میں حاصل کرونگا آدھا اُسے چڑھاونگا ۔ اِتفاقا

کسي شخص نے ایک تھیلا خرمے اور انار کا کھو یا تھا سو اُسکے هاتهه لگا * وہ مسافر اُسے کھانے لگا جب سب مزیدار چیزیں کھا چکا تب خالي خرمیکي گٹهلیونکو اور انار کے چھلکونکو لیجاکے اُس دیوتا کو چڑهایا * اور یوں کہنے لگا کہ اي دیوتا دیکهه میںنے اپنے قرار کو پورا کیا کیونکه اُن دونوں چیزوں سے ایک کے چهلکے اور دوسرے کي گٹهلي کو میںنے تیري نذر کي یهه ٹهیک آدها اُن چیزونکا هی جو میںنے پائي تهیں *

تجربه ————————————

بعضے لوگوں کي باتوں سے معلوم هوتا هی که وے خدا کو مانتے هیں لیکن اُنکے چلن سے سمجها نہیں جاتا * اور اُنکي منتیں اور نذریں فقط منهه سے هیں دل سے نہیں * اور جب وے اُن نذرونکو کبهي ادا کیا چاهتے هیں تو صاف معلوم هوتا هی که دل سے نہیں کرتے *

The Boy and his Mother.

حکایت ۷۹

ایک لڑکے اور اُسکي ماں کي

ایک لڑکا اپنے ساتهه پڑهنے والے کي ایک کتاب چرا کے اپني ماں کے نزدیک لایا * اُسکي ماں پیار کرنے لگي اور اُسے ادب نہیں دیا * اس سبب سے اُسمیں یهه بد خو چوري کي

بہت بڑھي يہاں تک کہ وہ بڑا ہوا ايکبار بڑي چوري ميں گرفتار ہو کے عدالت ميں لايا گيا بعد تجويز کے اُسپر حکم پھانسي کا ديا گيا * جسوقت اُسے پھانسي دينے ليچلے تھے اُسکي ماں روتي پيٹتي وہاں آئي * اُس کم بخت نے اُسے ديکھکر مير غضب سے جسکے اختيار ميں اُسکي سزا تھي کہا اگر حکم ہو تو اپني ماں سے دل کي بات چھپا کے کہوں * جب وہ اِس بہانے سے اپنے منھہ کو اُسکے کان کے پاس لايا جلد اُسکے کان کو کچکچا کے دانتوں سے کاٹ ليا * اِس حالت کے ديکھنے سے لوگ اور بھي اُسکو نصيحت اور ملامت کرنے لگے * تب وہ جوان بولا اي صاحبو تم ديکھتے ہو کہ ميں کس آفت اور بلا ميں گرفتار ہوں * پر يقين جانو کہ ميں اِس حالت کو اِسي کمبخت ماں کے سبب سے پھنسا ہوں کيونکہ اگر وہ مجھے چھٹپن ميں اُس چوري کے ليئے تنبيہ کرتي تو آخرکو ميري نوبت اِس سولي کي اِسي چوري کے سبب سے کيوں پہنچتي *

تجربہ

بد تربيت لڑکائي کي تمام کم بختي کي جڑ ہے

The Shepherd turned Merchant.

٨٠ حکايت

ايک چرواھيکي سوداگري کي

ايک چرواھا جو اپني بکريوںکو دريا کے کنارے پر چراتا تھا

پاني کي صفائي او خوبي کو ديکھکے اپنے دل ميں کہنے لگا کہ کيا اچھے هيں وے لوگ جو هميشه ايسے پاني پر آتے جاتے هيں • غرض وه ايسا سفر دريا کا مشتاق هوا که اپني بکريونکو بيچ کر انجير مول ليئے اور جلد اُنکو ايک جهاز پر چڑها کے دريا کے سفرکو چلا • ليکن ايک دن ايسا طوفان اُٹها که جهاز کو خطرا ڈوب جانيکا هوا اور سوداگرونکو ضرور هوا که اپنے تمام سوداگري کے مال اسباب کو دريا ميں ڈال ديں تا اُنهونکي جان او جهاز آفتوں سے بچيں • بعد اسکے اس بيچاره چرواهيئے جسکي تمام جمع پونجي وهي انجير تهي سب کو دريا ميں ڈالا اور اوس سوداگري کو چهوڑ کر وه پهر اپني بکري چرانے لگا • اتفاقا ايک دن اوسي دريا کے کنارے پر اپني بکريونکو چراتا تها اور اوسکے پاني کي صفائي ديکهکر يهه کهنے لگا کيا تم اور زياده انجير مانگتے هو •

تم ———————— ايم

همارے حق ميں کوئي چيز اس سے زياده بد نهيں که اچهے کام کو چهوڑ کے ايسا کام اختيار کريں جسکا تمام کرنا همپر مشکل هی •

The Rich Man and the Lion.

۸۱ حکايت

ايک دولتمند اور شير کي

ايک دولتمند نے ايک رات خواب ميں ديکها که اوسکے بيٹے کو جو شکار کا بهت شوق رکهتا تها شير نے مار ڈالا • اوس خواب سے

دوسرا فتح مند ہوا اور ایک چھت پر بیٹھکے اپنی فتحمندي کي
خبر کے لیئے اپنے بازوونکو بار بار جھاڑ نے اور بانگ دینے لگا * اِسي
درمیان میں ایک بڑا گدھ اُسے اپنے چنگل میں اُٹھا لے گیا * تب
اُس مرغ نے جو ہار گیاتھا جلد اُس کونے سے باھر نکل اُس ڈھیٹھیکو
عمل دخل میں کیا اور اُس فتحمندکي مرغیونکو بھي پکڑ کے اپنے
پاس لایا *

تعلیـــــــــــــــــــم

ھوشیار اور عقلمند آدمي اگرچہ اپنے دشمن پر فتحمند ھوتا
ھی پر اور نادانونکي طرح شور و ھنگامہ نہیں مچاتا کیونکہ جانتا
ھی کہ دنیا ایک طور پر ھمیشہ نہیں رھتي ھی ھر گھڑي رنگ
بدلتي ھی *

The Fawn and Stag.

۹۶ حکایت

ایک ھرن کے بچے اور بارھے کي

ایک ھرن کے بچے نے ایک بارھے سے پوچھا کہ مجھے اِس بات
میں بڑا تعجب آتا ھی کہ تم کتے کو دیکھتے ھي بھاگتے ھو حالیکہ
تم اُس سے بہت بڑے اور زوراور ھو اور تم ھتھیار بند ھو اور
اُس بیچارے کے پاس کچھہ ھتھیار نہیں کیا سبب ھی کہ تم اُس سے
ایسے ڈرتے ھو * بارھے نے جواب دیا کہ جو تم نے کہا سب سچ ھی

اور میں بھي اپنے دل میں اندر یہي کہتا هوں لیکن میں خود نہیں سمجھتا هوں کیا سبب هی کہ باوجود کہ میں کتنا قصد کرتا اور دل کو مضبوط رکہتا هوں کہ نہ بھاگوں پر اُن غوغائیونکي آواز کو سنتي هي میرے پانو اُٹھہ جاتے هیں اور مجھسے سوا بھاگنے کے کچھہ بن نہیں آتا ●

تنبیـــــــــــــــــــــــــــــــہ

بہت بار هم جانتے هیں کہ یہہ کام همارے کرنے کے لائق هی لیکن کر نہیں سکتے اور یہہ بھي هی کہ جو کام مطلقا لائق کرنے کے نہیں پر هم اُسے کرتے هیں اِسي سبب سے هم لوگونکا نام عالم بے عمل هی اور همارے علم کا جاننا بے فائدہ ●



Jupiter and the Bee.

۹۷ حکایت

جو پطر اور شہد کي مکھي کي

ایک فصل یا شہد کي مکھي نے تھوڑا سا شہد جو پطر کي خدمت میں بطور نذر آنکے گذرانا ● جو پطر نے نہایت خوشي سے قبول کرکے اُس سے کہا کہ اچھي چیزوں میں سے جو تو مانگیگي سو تجھے ملیگي ● اُسنے یہي درخواست کي کہ جہاں کہیں میں نیش ماروں اُسکي تاثیر زہر قاتل کي سي هو ● جو پطر نے اُس درخواست کو تمام خلائق کي اذیت کا سبب سمجھا

اِسلیئے اُسپر خفا ہو کے کہا کہ یہہ نا معقول درخواست ہرگز مقبول نہیں ہوگي * لیکن آگے کو سمجھکے اپنا نیش کسي پر مارا کر کیونکہ اگر تو اپنے نیش کو اُس عضو میں جسے بیدھا ہی چھوڑ دے گي تو تو زندہ نہ رہیگي ٭

حاصـــــــــــــــــــل

خدا نکرے کہ ظالم کے ہاتھہ میں تلوار لگے یا موذي آدمي کو مرتبہ ہووے ٭

The Wasps in the Honey pot.

۹۸ حکایت

شہد کي مکھي اور شہد کي ہانڈي کي

شہد کي مکھیوں نے ایکبار کسي طرح سے ایک شہد کي ہانڈي کے اندر جا کے نہایت لالچ اور طمع سے اِسقدر کھایا کہ ہرگز وہاں سے اُڑنو نکلنے کي طاقت نہ رہي * تب اُن مکھیوں پر جب اِس شہد کي ہانڈي میں ڈوبتي تہیں یہہ بات خوب معلوم ہوئي کہ انجام ایسي ناداني اور زیادہ کھانے کا ایسا ہي ہوتا ہی ٭

پنـــــــــــــــــــد

جب کہ کہانے اور پینے کي ہوس بہت بڑھتي ہی تب بغیر موت کے اُسکا چھوڑنا نہایت مشکل ہی ٭

The Spendthrift and the Swallow.

۹۹ حکایت

ایک شہدہ اور ابابیل کی

کسی شہدے نے ایک ابابیل کو پہلے موسم میں اسکے نکلنے کے اُڑتے ہوئے دیکھکے اپنی قبا اور لبادے کو جسے جاڑے میں پہنتا تھا بیچ ڈالا کیونکہ اُسنے اُسکے نکلنے سے معلوم کیا کہ گرمی آئی * ولیکن بجاے گرمی آنے کی جیسا اُسنے خیال کیا تھا سرد ہوا چلنے لگی اور سخت جاڑا پڑنے * اب وہ بے باک شہدہ جسنے اپنے جاڑے کے لباس کو بیچ کھایا اور اُڑایا تھا اُس جاڑے کی سختی میں مرنے لگا * اور اِتفاقاً اُس ابابیل کو بھی اُسی حالت ھلاکت میں دیکھکے یوں کہنے لگا کیا کم بخت اور منحوس تو تھا کہ اپنے بے موسم آڑنے سے مجھے اور اپنے تئیں دونوںکو تباہ کیا *

تنبیہ

نادان اور غافل لوگ اپنے تئیں نصیحت نہیں کرتے ھیں بلکہ اپنی خطا کو دوسروں پر ڈالتے ھیں *

Mercury and the Carpenter.

۱۰۰ حکایت

مرکوری اور بڑھی کی

ایک بڑھی کے ھاتھہ سے اُسکا تیشہ یعنی بسولا اِتفاقاً چھوٹکے

ندي میں جا پڑا * اُسنے مرکوري سے (نام ایک دیوتا کا یونانیونکے دیوتاوں سے جو پیشہ وروں کا حاکم هی) مدد مانگي تا اپنے بسولے کو پهر پاے * مرکوري نے اُس مسکین کي خاطرداري کے لیئے اُس ندي میں غوطہ مارا اور ایک سونے کا بسولا نکال کر اُسے دینے لگا * پر اُس راستباز نے کہا کہ وہ میرا نہیں * تب اُسنے پهر غوطہ مار کے ایک چاندي کا نکالا اُسے بهي اُسنے نہ لیا اور کہا کہ میرا نہیں * الغرض اُس دیوتا نے تیسرے مرتبے ایک بسولا اور نکالا جسکا دستہ کاتهہ کا تها جسے اُس بڑهي نے کہا یہي میرا بسولا هی * اِس راستبازي سے وہ دیوتا بہت خوش هو کے اُسکو تینوں بسولے سونے اور روپے اور لکڑي کے دستے والے دئے * یہہ خبر تمام شہر میں مشہور هوئي * ایک پاجي بد ذات اِس بات کو سنکے اُسي امر میں اپنے نصیب کو آزمانے چلا اور اپنے بسولے کو جانکر ندي میں پهینک کر اُسکے کنارے پر بیٹهکر رونے اور مرکوري کو یاد کرنے لگا * چنانچہ مرکوي نے بدستور غوطہ لگا کے ایک بسولا سونے کے دستے کا نکال کر اُس سے پوچها کہ یہي بسولا تیرا هی اُس لالچي نے بڑي خوشي سے هاتهہ پهیلا کے کہا هاں حضرت میرا بسولا یہي هی * مرکوري نے جو اُسکي بد نیتي کو جانتا تها اُسے یوں جهڑکي دیکر کہا کہ او لالچي بد ذات تو مجهے فریب دینے آیا هی میں تیرے دل کي ایک ایک بات پر خبر رکهتا هوں * یہہ کہکر اُسکو هنکا دیا اور بسولا بهي ندیا *

پند

بعضے کم بخت لوگ خدا کو ٹهگانے چاہتے هیں پر آپ هي ٹهگے جاتے هیں *

The Fox and the Grapes.

۱۰۱ حکایت

لومڑي اور انگور کي

ایك بھوکھي لومڑي اِتفاقاً ایك انگور کے باغ کي طرف جا نکلي جسکے پکے اور رسیلے انگوروںکو دیکھکر وہ ایسي مشتاق ھوئي کہ دیر تک اُسکے مچان یا طارم کے ستونوں پر پنجہ مارتي رھي کہ کسي طرح اوپر جاے لیکن اوپر جا کے پھلوں کو پکڑ نہ سکي اور بہت سي اُچھل کود کرنے لگي پر کچھہ کام نہ آیا ٭ آخر جب نہایت لاچار ھوئي تب خفا ھوکے وھاں سے یہہ کہتي ھوئي چلي گئي کہ یہہ نگوڑے انگور نہایت کچے اور کھٹے ھیں اور ھرگز کھانے کے لائق نہیں ھیں ٭

پند ——————— ہ

ھمکو چاھیئے کہ ناتوان اور ملول نہوں ٭ اور جب اپني آرزو سے بے بہرہ ھیں تب ایسي حالت محرومي میں غصے سے اوسي چیز کو (جو ھماري مطلوب تھي پر ھمارے ھاتھہ نہ لگي) برا نہ کہیں ٭

The Wolf and the Lion.

۱۰۲ حکایت

گرگ اور شیر کي

ایك بھیڑیا اور شیر شکار کرنے باھم نکلے ٭ جب تھوڑي دور

گئے بھیڑیا بولا اوٹھا کیا تم آواز بھیڑوں کی نہیں سنتے ذرا تم
یہاں ٹھہرو میں تمہارے لیئے ایک اچھا شکار لاتا ہوں * یہہ کہکر
وہ چلا گیا اور آخر کو ایک میشخانہ پایا جہاں بھیڑیاں بہت
تھیں * پر اوسکا دروازہ ایسا مضبوط بند تھا اور کتے پاسبان اوسکے
گرد چوکی دیتے تھے کہ اوس سے کچھہ بن نہ آئی * آخر شرمندہ
ہوکے شیر کے پاس پھر آیا اور کہنے لگا کہ بہت سی بھیڑیاں میننے
دیکھیں پر وے ایسی دبلی اور بھوکھوں سے مردہ ہو رہیں تھیں
کہ میرا مطلق جی نچاہا کہ اونکا شکار کروں *

تجربہ

آدمی کی خو ہی کہ جب کسی اچھی چیز سے محروم رہتا
اوسکی برائی اپنے دل کے سمجھانے کے لیئے بیان کرتا ہی *

The Boy and the Snake.

۱۰۳ حکایت

ایک لڑکے اور سانپ کی

ایک لڑکا نام مچھلی یعنی مارمادی کو پانی میں ڈھونڈھتا
تھا * اتفاقاً اوسکے ہاتھہ میں ایک سانپ آ گیا * اوسنے اوس
سانپ کو بام مچھلی سمجھا اور بہت خوش ہوا * اوس سانپ نے
اوسے اوسکی غفلت پر یوں آگاہ کیا کہ اپنے ہاتھہ کو مجھسے دور رکھہ

اگر اپني سلامتي چاهتا هى كيونكه اگر تو هاتهه سچهه ميں جانكے لگايگا تو آخر كو پچهتايگا •

نتيجه ــ تعليم

غفلت اور نيت ميں البته تميز كرنا چاهئے * اور جو تقصير غفلت كي راه سے وقوع ميں آئے اوسكي گرفت نه كيا چاهيئے اور جو نيت اور قصد سے عمل ميں آوے اوسكي گرفت كيا چاهيئے *

The Fowler and the Partridge.

۱۰۴ حكايت

ايك مير شكار اور كبك كي

ايك كبك جسكو مير شكار نے پكڑا تها اوس سے كهنے لگا اگر تو مجهے چهوڑ دے تو ميں بهت جانوروںكو اپني جنس كے تيرے دام ميں لا پهنساونگا • مير شكار نے اوس بات كو سنكے غصے هوكر جواب ديا يهه هرگز نهيں هونيكا تجهه پاجي كو (جو اپني جان بچانيكے ليئے اپني هم جنس كے ساتهه برائي كيا چاهتا هى) كبهي نهيں چهوڑونگا •

پند ــــــــــــــــــــــــــــــــــ ه

دوسرونكي برائي ايسي بري صفت هى كه برے لوگ بهي اُس سے بيزار هوتے هيں اور اُسكے كرنے والے كو ملامت كرتے هيں *

The Hare and the Tortoise.

۱۰۵ حکایت

کچھوے اور خرگوش کي

ایک تیز رو خرگوش نے ایک کچھوے کو راہ میں جاتے دیکھکر اُسے اِہانت کي راہ سے کہا کہ میں نے اپني تمام عمر میں تجھسا آھستے چلنے والا اور بھدا جانور نہیں دیکھا * جب تک تو آھستے آھستے کئي قدم جایگا میں کتنے کوس آگے تجھسے نکل جاسکتا ھوں تو بڑا سست ھی کچھوے نے اُسکے جواب میں کہا اگرچہ تیري نظر میں میں ایسا سست اور بھدا معلوم ھوتا ھوں پر شرط لگا کے میں تیرے ساتھہ چلا چاھتا ھوں * القصہ ایک مسافت مقرر کي گئي کہ اُن دونوں سے کون اُسے جلد طي کرسکتا ھی * اور لومڑي اِس مقدمے میں ثالث ماني گئي * چنانچہ وے دونوں ایک ھي وقت میں اُس حد مقرر سے روانہ ھوئے * خرگوش ایکدم میں بہت سا آگے نکل گیا اور کچھوے کي زیادہ اِھانت کے اپنے ایک جھوڑے کے تلے جا کے سو رھا اِس خیال سے کہ جب وہ یہاں تک آویگا میں جلد اُٹھکر اُسکے آگے نکل جاونگا خیر وہ بیچارہ خرگوش اُسي غفلت میں سوتا تھا کہ وہ کچھوا وھاں پہنچا اور اُسے وھیں سوتے چھوڑ کر اپنے آھستہ رو قدموں سے اُس حد مقرر تک پہنچا اور بازي جیتي اور اُسکا حریف اپنے خواب سے بیدار نہوا *

پند——————ه

وہ کم عقل جو ہمیشہ ایک ساں کام میں رہے بہتر ہی اُس بڑی عقل سے کہ اُتاولی ہوئے دوڑے اور منہہ کے بل گر پڑے *

The Apples and Cow-dung.

حکایت ۱۰۶

سیب اور گوبر کے چتر مار کی

ایک بڑے سیلاب میں کئی سیب اور گوبر آپس میں بہتے ہوئے ایک ندی کی طرف جاتے تھے * اِس بیچ میں وہ گوبر کا چتر مار بار بار سیبوںکو دیکھکر پکارتا تھا ہزار افسوس کہ مجھے سیبونکے ساتھہ جانا نصیب ہوا *

تجـ——————ـربہ

وے جو نہایت کمینے اور نالائق ہیں اکثر بڑائی کرتے ہیں * اور اپنے کو بڑا سمجھتے ہیں اور دوسروں کے بڑے بڑے کاموںکو اپنی طرف منسوب کرتے ہیں *

The Mole and her Dam.

حکایت ۱۰۷

چھچھوندر اور اُسکی ماں کی

ایک چھچھوندر اپنی ماں سے یوں کہنے لگا او اما جان کیا خوشبو

چاي آتي هي كه ميرا دماغ معطر هوگيا * اور تهوري دير كے بعد پهر پكار اُتها كيا شورش انگيز آواز هتهوڙوں كي ميرے كانوں ميں آتي هي * يهه سنكے اُسكي ماں بيزار هوكر بول اُتهي او بچے تونے اپنے تئيں ميرے نظر ميں خوب هي رسوا كيا * ميں پهلے جانتي تهي كه تو فقط اندها هي اب معلوم هوا كه سونگهنے كي اور سننے كي قوت سے بهي توبے نصيب هي *

تنبيه

آدمي اگرچه بهت سے نقصان ميں بهرے هوئے هيں اور خرابيوں ميں گرفتار هيں ليكن اگر آپ اپنے عيب كو بهت بولنے اور لكهنے سے ظاهر نه كريں تو شايد دوسرے لوگ اُنكے عيبونكو معلوم كر نه سكيں *

The Bees, Partridge, and Farmer.

١٠٨ حكايت

شهد كي مكهي اور كبك اور كسان كي

ايك جماعت شهد كي مكهي كي دوسري كبك كي نهايت پياسي پاني ڈهونڈهتي هوئي ايك كسان كے تلاب پر جا پهنچيں اور اُس سے يهه اِجازت مانگي كه پاني پي كے هم اپني پياس كو بجهائيں اور اُسكي شكرگذاري كے ليئے كبكوں نے اُس سے كها كه هم تمهارے انگور كے باغ كو كهود دينگے * مكهيوں نے كها كه هم

تمهارے باغ کي نگہباني چوروں سے کرینگے ٭ اُس کسان نے جواب دیا که همارے بیل اور کتے دونوں کام کرتے هیں اور تمهاري مدد کي همیں حاجت نهیں اور هماري خیرات همارے هي لوگونکو پهنچیگي نه بیگانونکو ٭

تنبیه ——————————— ٭

اپنے لوگونکے ساتهه بهلائي هم کر نهیں سکتے هیں بیگانونکي خبر گیري هم کیونکر کریں *

The Man bit by a Flea.

۱۰۹ حکایت

ایک آدمي اور پسو کي

ایک آدمي کو پسو نے ایسا بار بار ستایا که لاچار هوکے هرکولیس سے (ایک دیوتا یونانیوں کا) مدد مانگي ٭ اُس دیوتا نے اُس پر مهرباني نه کي * پر جب وه پسو چلا گیا وه شخص بے ادبي سے یهه کهنے لگا که اي جناب هرکولیس اگر تونے اِس تهوڑے ظلم میں میري مدد نه کي میں هرگز تجهسے بڑے ظلموں میں اُمید نهیں رکهونگا ٭ هرکولیس نے جواب دیا سچ هي تجهه کمینے کو چاهیئے که میري مهرباني کي امید بڑے مشکل کاموں میں کم رکهے کیونکه تونے ایسے تهوڑے اور سهل کام میں مجهسے مدد کا سوال کیا ٭

پند ———————— ه

وہ آدمي جس میں صبر اور بر داشت نہیں ہم ہرگز اُمید نہیں رکھتے کہ چھوٹي یا بڑي مصیبت سے وہ بچیگا یا ستایا نہ جائیگا *

———

The Man and his two Wives.

۱۱۰ حکایت

ایک مرد دو جورو والے کي

ایک ادھیڑ مرد یا کہل نے جسکے آدھے بال پک چکے تھے دو عورت کو بڑي خواہشوں سے بیاہ کیا * اُن میں سے ایک اُس مرد کي ہمسن تھي جیسي اُسیکي بہن اور دوسري نہایت چھوٹي جیسي اُسکي بیٹي * دونوں جورو مالکر اُسکا کام خدمت ہمشیہ جان و دل سے کرتي تھیں مگر اُسوقت کہ وے اُسکے بالوں کو سدھارتي اور کنگھي کرتي تھیں کیونکہ وہ بڑي عمروالي ہمیشہ اُسکے سیاہ بالونکو چنتي تا وہ مرد اُس سے زیادہ بوڑھا معلوم ہووے اور یہہ کم سن اُسکے سپید بالونکو اُکھیڑتي تا وہ بوڑھا اُسکے ہمسن معلوم ہو * چنانچہ وہ بیچارہ اُن دونوں عورتوں کے ہاتھوں سے تھوڑے ہي دن کے بیچ میں تمام بالوں سے ننگا گنجا سا ہو گیا *

نتیجــہ

یہہ نہایت مشکل ہي کہ آدمي طرفین متخالف کے ساتھہ

بدون اپنے نقصان کے کسي ایک طرف میں موافقت کرے ٭ یا ایسي دونا ومیں کہ دو طرف جانے والي ہیں پانو رکھنا آپ کو خرابي میں ڈلنا اور ہلاک کرنا ہی ٭

The Frogs wanting Watr.

۱۱۱ حکایت

پاني ڈھونڈھنے والے مینڈکوں کي

ایک خشک سال میں دو مینڈک پاني ڈھونڈھنے نکلے ٭ اور بڑي تلاش کے بعد اُنھوں کو ایک کوا خوب گہرا ملا * اب ایک دوسرے سے کہتا ہی آو اِسکے اندر کوديں کیونکہ اُسکے اندر پاني ہی * مگر دوسرا اُسکے جواب میں کہنے لگا تمھاري اِس بات سے مجھے کچھہ فائدہ نہیں معلوم ہوتا ہی کیونکہ اگر اِسکا پاني سوکھہ جاے تب ہم کسطرح اِس گہرے کوئے سے باہر آوینگے *

پند

ہر کام کے اول سے اُسکے آخر کو سمجھنا داناٸي کي نشاني اور جلدي کرنے والے آخر کو پچھتاتے ہیں ٭

The Dog, the Cock, and the Fox.

۱۱۲ حکایت

کتے اور مرغ اور لومڑي کي

ایک کتا اور مرغ دونوں ملکے سفر کو چلے ٭ جب رات ہوتي

تو کتا درخت کے کھوڑے میں رہتا اور مرغ اُسکی ڈالی پر آرام
کرتا ۔ ایک رات کو جب مرغ نے اپنی عادت پر بانگ دی تو ایک
بھوکھی لومڑی اُس درخت کے تلے آ بیٹھی اور اپنے ھاتھہ اور منہہ
کو اس اُمید سے چاٹنے لگی کہ میں آج کا کھانا نہایت لذیذ اور
مزیدار کھاونگی ۔ خدا ب دمنہ کی خلا اوس مرغ کے پروں کی
خوشرنگی اور چمک کو بیان کرنے لگی اور بعد اوسکے دلاورانہ
آواز کی تعریف کرنے لگی اوسکے بعد اپنی محبت کو یوں بیان
کرنے لگی کہ کیا اچھا میرا بخت ھوتا کہ ایسے نیک بخت کے
ساتھہ ملاقات کرتی اور گلے ملتی ۔ مرغ یہہ سنکے بولا خوب اگر
تمکو یہہ آرزو ھی تو پہلے تم دربان سے کہو کہ وہ دروازہ کھول
دے تب تم اپنے مطلب کو اچھی طرح سے پہنچ سکتی ھو لومڑی
نے جسکو کتے کی دربانی سے کچھہ خبر نہ تھی ویسے ھی کیا جیسا
مرغ نے کہا تو اُسیوقت کتے نے اُسے پکڑا اور اُسکا کام تمام کیا ۔

تدبیر

جسوقت ھمکو ایسے زوراور کے ساتھہ لڑنا ھو کہ ھم اُسکو زور
میں جیت نہیں سکتے تو صلاح ھماری کمزوری کی یہی ھی کہ اگر
ھوسکے تو اوسکو اس سے بڑے زوراور کے ساتھہ بھڑا دیجیئے اور
آپ اوس سے کنارا کیجئے ۔

The Bat, Bramble, and Cormorant.

۱۱۳ حکایت

شبپرہ اور کانٹے اور بگلے کي

ایک شبپرہ اور کانٹے اور بگلے تینوں نے حصے میں سوداگري کرنے کا قول و قرار کیا * شبپرہ نے نقد روپیہ اوس شرکت میں دیا جس سے اُسنے سودا لیا تھا اور کانٹے نے اُس سوداگري میں کئي تھان کپڑے اور بگلے نے کئي من پیتل اُس تجارت میں دیا چنانچہ اِن تینوں شریک سوداگري مال جہاز میں بھر کے دریا میں روانہ ہوئے * اِتفاقا ایک ہوا مخالف ایسي بہي کہ وہ جہاز تباہ ہوا پر یے تینوں حصے دار ہزار محنت اور خرابي سے اوس طوفان میں سلامت بچے * اوسي وقت سے کہ یہہ نا گہاني مصیبت اونہوں پر پڑي شبپرہ بیچارہ کبھي دنکو باہر نہیں نکلتا اِس ڈر سے کہ اوسکے روپیہ پانے والا مہاجن اوسکو نہ پکڑے * اور کانٹا اوسي دن سے ہر ایک کے دامن کو پکڑتا ہی تا تلافي اوس نقصان کي کرے * اور بگلا ہر ایک دریا کے کنارے اِسلیئے پڑا پھرتا ہی کہ اون پیتلوںکا کچھہ نشان کنارے پر پاوے جو دریا کي موجوں سے شاید وہاں آ لگے ہوں *

پند

کوئي چیز بیچارے بني آدم کے دلوں پر اِتني تاثیر نہیں کرتي جیسا نقصان ہونا مال اور اسباب کا * یا کہ آدمي کو کسي

چيز سے اِتنا غم نہيں ہوتا ہى جتنا روپيئہ کے جانے سے

The Lark and the Fowler.

١١٤ حکايت

ايک لوے اور مير شکار کي

ايک بيچارہ لوا کمبختي کا مارا ايک مير شکار کے پھندے ميں گرفتار ہوا * اور جوہيں اُس نے اُسے مارا وہ نہايت تڑ کڑا کے کہنے لگا ار بيرحم مجھے تو مارتا ہى فقط ايسي ذري سي تقصير پر کہ کئي دانے ميرے تيرے کھيتے ميں سو بھي اُس وقت کہ ميں مارے بھوک کے مرنے پر ہوا تھا * مير شکار نے جواب ديا کہ تونے ميرا دانہ کہايا اپني بھوک کي آگ کو بجہانے کے ليئے اب ميں تجھے مارتا ہوں اپنے غصے کي آگ کو بجہانے کے واسطے *

تنبيہ

تمام کار و بار دنيا کے غرض سے متعلق ہيں

The miserable Miser.

١١٥ حکايت

ايک بخيل کي

ايک کمبخت بخيل نے سب اپنے مال اور اسباب کو بيچکر سونا مول ليا اور اُسکو گلاکے زمين کے نيچے گاڑہ ديا * پھر ہر روز

اُس جگہہ میں بطریق زیارت قبور اولیا کے بلا ناغہ جایا کرتا * ایک محتاج اور چالاک همسایہ اُسکے راز کو قرینے سے دریافت کرکے اُس گڑھے هوئے سونے کو کھود لے گیا * جب وہ بخیل دوسرے دن وهاں آیا اِس امر کے معلوم کرنے سے نہایت مغموم هوا اور نالہ و زاري کرنے لگا * ایک نے اُسکے دوستوں سے اُسے یوں بلکتے دیکھکر کہا اي دوست بے سبب کیوں دل تنگ هوکر روتا هی جب تو سونے کا مالک اپنے تئیں جانتا تھا اُس سونے سے کچھہ تجھے فائدہ سوائے اِس خیال کے کہ وہ تیرا هی نہ تھا اب اُسي سوراخ میں بجائے اُس سونے کے ایک پتھر رکھکے تو خیال کیا کر کہ وهي تیرا خزانہ هی * بیشک جب خرچ سے سروکار نہیں هی تجھکو برابر * رکھنے اُٹھانے میں پتھر و سونا برابر *

تنبیہ

کچھہ نہ رکھنا دولت کا بہت اچھا هی اُس سے کہ هووے وہ منحوس دولت اپنے هونے سے ستاوے اور همارے کچھہ کام نہ آوے * جو چیز دنیا کي همارے کام نہ آئے یا اُسکے هونے سے همکو کچھہ فائدہ نہ پہنچے تو هونا اور نہونا اُسکا برابر هی بلکہ نہونا بہتر هی *

The one-eyed Stag.

۱۱۶ حکایت

ایک کانے بارھ کي

ایک کانا بارھا شکاریوں کے ڈر سے خشکي کي طرف چرنے نہیں

جاتا تھا * ھمیشہ ندي کے کنارے چرتا تھا اور اچھي آنکھہ کو سوکھي کي طرف رکھکر دیکھا کرتا اور کاني آنکھہ کو ندي کي جانب جہاں کسي طرح کا ڈر نہ تھا * مگر ھزار افسوس کہ اُسي جگہہ سے جسے وہ مامن یا نڈر اپنا سمجھتا تھا ایک تیر اُسے ایک کشتي سے ایسا آلگا کہ اُسي وقت وہ یہہ کہتا ھوا مرگیا آہ اُسي جانب سے میري ھلاکت کا سبب پیدا ھوا جسے میں بیخطر سمجھتا تھا اور اُس جانب سے کہ جس میں بہت ڈرتا تھا کچھہ آزار مجھے نہ پہنچا * اب یہي تسلي کا باعث اِس حالت میں میرا ھوسکتا ھی کہ میںنے اپني سي کي یا جو مجھسے ھوسکتا تھا اُسمیں قصور نہ کیا *

پند

اِس دنیا میں ھزاروں بلا اِسطرح کي ھمارے آگے آتي ھیں جسمیں ھماري تدبیر کچھہ کام نہیں آتي تو بھي ھمکو چاھیئے کہ جتنا اپنے کو بچا سکیں اُسمیں کمي نکریں تا آخر کو پچھتانے کے دکھہ سے خلاص پاویں اور باقي عمر کو خدا پر چھوڑیں *

The Stag and the Lion.

۱۱۷ حکایت

ایک بارہ اور شیر کي

ایک بارھا جسکا شکاریوں نے نہایت پیچھا کیا تھا حالتہ

بے قراري میں ایک شیر کي ماند میں اپني جان بچانیکے لیئے گھس گیا * اور جب شیر کے ظالم پنجے میں مرنے لگا یوں حسرت سے کہتا تھا ھائے میں کم بخت ایک دشمن کے ڈر سے بھاگ کے دوسرے دشمن کے پنجے میں جو اُس سے بھي زیادہ زور اور اور ظالم تھا آ پھنسا *

نتیجہ

اکثر لوگ بے قراري یا ناداني کے سبب سے مار کو یا ریا دشمن کو دوست سمجھتے ھیں اور چھوٹے دشمن کے ڈر سے بڑے دشمن کے گھر پناہ لینے جاتے ھیں *

The Goat and the Vine.

۱۱۸ حکایت

بکري اور تاکستان کي

ایک بکري جسے شکاریوں نے بہت دوڑایا تھا آخر کو ایک انگور کے باغ میں جا چھپي اور پناہ میں انگور کے پتوںکے اُنھونکي اذیت سے بچي * مگر اُسي وقت کہ اُسنے شکاریونکا دور جانا معلوم کیا اُسي انگور کے پتوںکو چابنے لگي اور اُنھیں ڈالیونکو جسکے اندر اُسکے سینگ چھپے تھے سب کھا گئي * چنانچہ اِسي سبب سے اُسے ایک شکاري نے جو پیچھے رہ گیا تھا دیکھکر جلد دوسرونکو پکارا اور اخیر کو وے سب اُسپر ٹوٹ پڑے اور اُسکا کام تمام کیا * اُس وقت وہ بکري زبان حال سے یہہ رو رو

کهتي تهي که ميں نمک حرام اپني لائق سزا کو پهنچي کيونکه اپنے اُسي حمايتي کو تباه کيا جو ميرا مدد گار تها اور مجهے بچايا تها ٭

پند

اکثر وے لوگ اپني سزا کو پهنچتے هيں جو نيکي کے بدلے اپنے خيرخواهونکے ساتهه برائي کرتے هيں اور اپنے مدد گاروں کے درپے هوتے هيں ٭

The Ass, the Lion and the Cock.

حکايت ۱۱۹

گدهے اور شير اور مرغ کي

جسوقت ايک مرغ اور گدها دونوں ملکے ايکهي ميدان ميں چگتے چرتے تهے ايک ظالم بهوکها شير ناگهاں گدهے کي طرف چلا آيا مرغ گدهے کي يهه مصيبت ديکهکے بڑي دلاوري سے بانگ دينے اور بازو جهاڑنے لگا اور گدها مارے ڈرکے کانپنے اور رينگنے ٭ شير مرغ کي بلند آواز سنکر جلد وهاں سے ايک طرف چلا گيا ٭ اُس احمق گدهے نے کيا خيال کيا که شير اُسکي ڈراوني آواز سنکے بهاگ گيا اور اُسي گمان پر اِس نادان نے تهوڑي دور تک اوسکا پيچها کيا يهاں تک که وے دونوں بانگ مرغ کي پهنچ سے باهر گئے تب اوس شير نے پيچهے پهرکے اوس بے وقوف کو ٹکڑے ٹکڑے کيا ٭

تجربه

یہہ نامردونکي خاصیت هی کہ دشمن کا سامهنا نہیں کرسکتے هیں لیکن اُسکو ڈرانے کا ارادہ کرتے هیں *

The Gardener and his Dog.

۱۲۰ حکایت

ایک باغبان اور اُسکے کتے کي

ایک باغبان کا کتا اِتفاقا کوئے میں گر پڑا * اوسنے اُسپر رحم کرکے کہ ایسا نہو کہ وہ مر جاے اُس کوئے میں اُترکر اپنا هاتهہ بڑهایا تا وہ اُسکے سہارے سے باهر نکلے * مگر اُس نادان کتے نے یہہ سمجہکر کہ وہ باغبان اُسے اور بهي ڈبانا چاهتا هی اُسکي اُنگلي کو کاٹا ۔ باغبان اُسکي اس بد ذاتي سے بیزار هوکے باهر نکل آیا اور کتے کو اُسي حالت میں چهوڑ کر کہنے لگا کہ میںنے خوب اپني جزا پائي کیونکہ جو نادان کہ اِحسان کي قدر کچهہ نہیں سمجهتا هی اُسکے ساتهہ اِحسان کرنے سے میںنے ذلت اُٹهائي ۔

پند

اِحسان دو مقام میں ضائع هوتا هی ایک اوس شخص کے ساتهہ جو محسن کي خیر خواهي کو نہیں سمجهتا دوسرا اوسکے ساتهہ جو محسن هي سے بیخبر هی ۔

The Snake and the Crab.

۱۲۱ حکایت

سانپ اور کیکڑے کي

ایک مرتبه درمیان سانپ اور کیکڑے کے بڑي دوستي هوئي۔ کیکڑا جو سچا اور صاف دل تھا اپنے دوست سانپ کو نصیحت کے طور سے کہنے لگا که اي بھائي سیدھي راه چل اور ٹیڑھا هو کے چلنا چھوڑ دے ٭ مگر سانپ اپنے چال پر چلتا تھا اور سوا ٹیڑھے چال کے اور کچھه نهیں جانتا تھا ٭ کیکڑے نے آخر اوسکے ٹیڑھے چلن سے بیزار هوکر اوسکي دوستي چھوڑ دي ٭ تھوڑے دن کے بعد اوسے موا اور لنبا سیدھا پڑا هوا دیکھکر کہنے لگا اي میرے مار پیچ والے دوست تمهاري هرگز یهه حالت نهوتي اگر تم زندگي میں ایسے سیدھے هوتے جیسے مرنے کے بعد نظر آئے ٭

پند ———————— ه

برے لوگ اچھوں کي نصیحت نهیں مانتے هیں اور برائي کو نهیں چھوڑتے هیں آخر اوسي میں مارے جاتے هیں ٭

The Shepherd and the young Wolf.

۱۲۲ حکایت

چرواهے اور بھیڑئے کے بچے کي

ایک چرواهے نے بھیڑئے کے بچے کو پایا اور گھر میں لا کے اپنے

کتوں کے ساتھہ اوسے پالنے لگا ۰ چنانچہ وہ بچہ اونہوں کے ساتھہ
کھا پیکے بڑا ہوا اور جب وے سب کتے بھیڑئے کے شکار کو جاتے
تو وہ بھي اونکے ساتھہ جاتا ۰ کبھي کبھي یہہ اتفاق ہوتا کہ بھیڑیا
بھاگ جاتا اور وے اوسکے تعاقب سے باز رہتے مگر یہہ خانہ پرور گرگ کا
بچہ اوسکے پیچھے چلا جاتا اور بھائي بندوں میں جا کے اوسکے شکار
اور غنیمت میں شریک ہوتا اوسکے بعد اپنے میاں چرواہے کے پاس
پھر آتا ۰ جب کبھي وہاں انہوں کے شکار سے بے بہرہ رہتا یہاں
آ کے بعضے بھیڑیونکو جو گلے سے دور آوارہ ہو جاتي پکڑ کے
پھاڑتا اور چٹ کرتا ۰ اسیطرح بر ہمیشہ کیا کرتا یہاں تک کہ اوسکے
میاں نے ایک مرتبہ اوسے عین اوسي حالت میں کہ وہ ایک
فربہ بھیڑیکو پھاڑ کے کھا رہا تھا دیکھا اور بدوں تحقیق اور تفتیش
کے اوس خیانت کار کے گلے میں رسي باندھہ کے لٹکا دیا اور
مار ڈالا *

پند ــــــــــــــــــــه

اوس طبیعت کو بالیقین بد اور منحوس کہا چاہیئے کہ
جسمیں تربیت اور مہرباني کا اثر پیدا نہیں ہوتا * کمینے کو
تربیت اثر نہیں کرتي ۰

The Lion, the Fox, and the Wolf.

۱۲۳ حکایت

شیر اور لومڑي اور بھیڑئے کي

ایکبار شیر جو بادشاہ سب جانورونکا اور درندونکا ہے بیمار پڑا

سواے لومڑي کے سب اُسکي رعيت اور لشکر جنگل کے
اُسکي عيادت اور غمخواري يا اُسے ديکھنے کے ليئے اُسکے حضور
ميں آئے * بھيڑيئے بدذات نے قابو پا کے لومڑي کے حق
ميں يوں چغلي کھائي کہ ميں حضور ميں سچ عرض کرتا
هوں کہ يہہ فقط غرور اور بڑائي کا سبب هی کہ لومڑي ايسے
وقت ميں سعادت قدمبوس سے دور رهي هی * لومڑي بھيڑيئے
کي چغلي کي خبر سنکے شير کے سامھنے حاضر هوئي اور جوں
اُسکو غصے سے بہت جلا هوا اپني نسبت سے پايا نہايت عاجزي
اور منتي سے يوں عرض کرنے اور سمجھانے لگي * بندي کي غير
حاضري کا سبب ايسے وقت ميں يہہ تھا کہ ميں حضرت کے
دشمنوں کي بيماري کي خبر سنکے کمال جستجو ميں تھي کہ
کہيں سے دوا درمن اس بيماري کے مناسب ميرے هاتھہ لگے *
خدا کا بہت شکر هی کہ آپ کے اقبال سے ايک دوا نہايت مجرب
مجھے بڑي تلاش سے معلوم هوئي * شير نے بہت خوش هو کے
پوچھا وہ کيا دوا هی اُسنے جواب ديا کہ اگر بھيڑيئے کا چمڑا اُسکے
بدن سے کھينچ کر آگ پر سينک کے گرم گرم حضرت کے بدن مبارک
کے چاروں طرف لگايا جائے تو يقين هی کہ اُس سے آپ کو جلد
آرام هو * بھيڑيا ديکھتے هي اِس حال کے کہ شير نے اُس
تدبير کو لومڑي کي بہت پسند کيا وهاں سے جلد روانہ هوا * مگر
لومڑي نے نہايت چالاکي سے شير کے تمام وزيروں کو کہکے جلد
اُسکا تمام چمڑا کھچوايا * اُسي وقت اُس بھيڑيئے چغلخور کے کان
ميں نہايت آهستے سے کہا کہ ميں نے تمام چغلخوروں اور غمازوں کے
حق ميں يہہ بڑي عبرت اور نصيحت کا کام کيا هی کہ هميشہ
اُسے ديکھينگے اور ياد رکھينگے اور اِسکے بعد کسي اپنے ابناے جنس

غائب کے حق میں چغلي کرکے بادشاہ کا مزاج اُسکے اوپر برهم نہ کرینگے ●

تعــــــــــــــــــــــــلیم

چغلخور یا غماز و نمام نہایت پاجي اور بد ذات هوتے هیں اور جب اُنکي چغلي اور غمازي لوگوں کے نزدیک ظاهر هو جاتي هی اور وے اپني شائیستہ سزا کو پهنچتے هیں اُن لوگوں کو بڑي خوشي هوتي هی ●

The Drunkard and his Wife.

۱۲۴ حکایت

متوالے اور اُسکي بي بي کي

ایک عورت اپنے شوهر کو جو همیشہ متوالا هوا کرتا تها جب نہایت مستي سے مردہ سا هوگیا تها اُٹها کر ایک خالي قبر میں اُسے رکهکے چلي آئي اور جب اُسنے جانا کہ اُسکا نشا اب اُترا اور وہ هوش میں آیا هوگا وہ پهر وهاں جا کے قبرستان کے دروازے کو تهکٹهکانے لگي وہ مرد خمار زدہ قبر کے اندر سے بولا کون هی اُسکي بي بي نے ایک بڑي ڈراوني اور وحشت انگیز آوز بنا کے جواب دیا میں وہ شخص هوں جو مردونکا کهانا لایا کرتا هی ● وہ شرابي کهنے لگا او بهائي خدا کے واسطے کهانیکو رکهکے تهوڑي سي شراب لا مجهے بہت تعجب آتا هی اُس آدمي سے جو میرا مزاج پهچانتا هی کہ میرے پاس کهانا لاے بدون شراب کے ● تب وہ

زندگي ايسي آوازسے كه وه شخص اُسكو پهچانے كهنے لگي كه مجهے
اب معلوم هوا كه تيرا مرض كبهي دوا سے بهي اچها نه هوگا اور
تو جلدي اپني بد سزا كو پهنچيگا كيونكه جسكو تو اِسقدر دوست
ركهتا هى وهي تيرا كام جلدي تمام كريگا * مجهے اب افسوس يهي
هى كه تو اپنے مرنيكے آگے مجهے اور خاندان كے لوگوں سے نان
شبينه كا محتاج كريگا *

تعــــــــــــــــــــــليم

مشهور هى كه خوے بد بهت بري چيز هى اور جو شخص
خوے بد ميں گرفتار هوتا سواے مرنے كے اُس سے نهيں
چهوتتي هى *

The Raven and the Swan.

۱۲۵ حكايت

سياه كوے اور جنگلي قاز كي

ايک سياه كوے نے يهه گمان كيا كه جنگلي قاز كي ساري
خوبيوں كا سبب ايک يهه هى كه وه اكثر اپنے تئيں پاني سے
دهويا كرتا هى اور دوسرا اُسكا كهانا كه ايك خاص وضع كا هى *
اُسنے چاها كه آپ بهي اُسي چال كو اِختيار كرے تا وه بهي
ويسا هي هوجاے * چنانچه وه اپنے هم جنس كي چال اور
خوراک كو چهوڑ كر ندي اور جهيل كے كناروں پر هميشه رهنے لگا

اور اپنے پرونکو دھونے • تھوڑے دن کے بعد اُسے یہہ معلوم ہوا
کہ ہمیشہ پرونکو دھونے سے اور پاني میں رہنے سے اُسکو سردي
کي بیماري ہوگئي اور میرا پر سفید نہوا کالے کا کالا رہا • آخر وہ
نادان کوا اُسي بیماري میں مرگیا •

تنبیہ ————————————— ہ

اپنے مزاج اصلي اور طبیعت خدا داد کو بدلنے کا خیال کرنا
بڑي ناداني ہی •

The Swallow and the Crow.

۱۲۶ حکایت

ابابیل اور کوے کي

کوئي کوا خوبصورتي کے باب میں ایک ابابیل کے ساتھہ
مناظرہ یا قضیہ کر رہا تھا • آخر کوے نے یہہ کہا کہ تمہاري
خوبي نہایت مرتبہ میں فقط ایک بہاري یا موسمي خوبي ہی
لیکن میري زیبائي اور حسن پایدار ہی کہ تمام سال برابر رہتا
ہی *

پند ————————————— ہ

ہمیشہ کي خوبي اور نیکي بہتر ہی اُس خوبي سے جو جلد
زایل ہو *

The Nightingale and the Bat.

حکایت ۱۲۷

بلبل اور شبپر کي

ایک خوش آواز بلبل سے (جو پنجرے میں گرفتار تھي اور راتونکو داستان سرائي کرتي اور تمام دن چپ رهتي تھي) ایک شبپر نے پوچھا که تو دن کو کیوں نہیں چہکتي جسطرح رات کو بولتي هی بلبل اُسکے جواب میں یوں بولي که میں دن کو گاتے هوئے پکڑي گئي تھي اِسي سبب سے نصیحت پذیر هوئي که دن کو نه گایا چاهیئے * شبپر نے جواب دیا که تجھے گرفتار هونیکے آگے یهه اِختیار کرنا چاهیئے تھا اب جو گرفتار هو چکي اِس احتیاط کا کیا فائده کیونکه اِس سے زیاده اذیت میں گرفتار نہیں هووے گي ●

عبـــــــــــــــرت

هم لوگ اُسوقت نصیحت پذیر هوتے هیں جب همیں اُس سے کچهه فائده نہیں هوتا ●

The Boy and the Cockles.

حکایت ۱۲۸

ایک لڑکے اور گھونگھوں کي

ایک لڑکا جسوقت وه گھونگھونکو بھونتا اُنهونکے ناله و فریاد سے جو وے بھنتے وقت بے قراري کي حالت میں کرتے تھے نهایت

خوش هونا * اور جب وہ سنگدل کھانے بیٹھتا اُنھونکے ساتھہ
خطاب کرکے یہہ کہتا تم لوگ بہت خوش طبع جاندار ہو کہ
جسوقت تمھارا گھر جلتا تھا تم راگ گاتے تھے *

پند

غریب مظلومونکو رلاکے ہنسنا بڑی دشمنی اور سنگدلی ہی *

The Travellers aud the Money Bag.

۱۲۹ حکایت

دو مسافر اور ایک زر کی ہمیانی کی

دو مسافر باہم چلے جاتے تھے * اتفاقا ایک نے ایک تھیلی
راہ میں پڑے ہوئی دیکھکر اُٹھالی اور دوسرے مسافر سے کہنے لگا
کہ دیکھہ میننے اشرفیوں کی ہمیانی پائی * اُسنے جواب دیا ہرگز
مت کہہ میننے پائی بلکہ یہہ کہہ کہ ہمنے پائی اسلیئے کہ ہم دونوں
شخص آپس میں ہمسفر اور رفیق ہیں * وہ شخص کہنے لگا
خدا کے واسطے بھائی معاف کر یہہ ہمیانی یا تھیلی میننے پائی
ہی البتہ وہ میری ہی ملک ہی * یے دونوں آپس میں بحثتے
اور قضیہ کرتے ہی تھے کہ ایک شور اور ہنگامہ اُٹھا کہ یہہ دیکھو
چوٹے جنھوں نے اشرفیونکی تھیلی راہ میں چرائی ہی * اب اِس
ہنگامیکے سنتہی ہمیانی پانیوالا کہنے لگا افسوس بھائی ہم تباہ
ہوئے * اُسکے رفیق نے جواب دیا ہرگز مت کہہ کہ ہم تباہ ہوئے

بلکہ میں تباہ ہوا کیونکہ جب میں پانے میں تیرا شریک نہ تھا
ہرگز مت خیال کر کہ تیری اذیت میں شریک ہونگا *

تجربہ

آدمی کا دستور ہی کہ رنج و محنت میں شریک و غمخوار
اپنا ڈھونڈھتا ہی پر گنج و دولت میں دوسرونکو شریک نہیں
کرتا ہی ٭

The two Frogs.

۱۳۰ حکایت

دو مینڈک کی

دو مینڈک آپسمیں ہمسایہ اور ہمجوار تھے پر ایک اُنمیں سے
اچھے بڑے تالاب میں رہتا تھا اور دوسرا گندی چھچھلی کھائی
میں ٭ تالاب کے مینڈک نے جب دیکھا کہ اُسکے ہمسائے کا پانی
سوکھنے اور نبٹرنے لگا مہربانی کی راہ سے چاہا کہ اُسے اپنے تالاب
میں لیجاے جہاں وہ ہرطرح آرام اور خوشدلی سے گذران
کرسکتا ہی ٭ کھائی کے مینڈک نے اگرچہ اپنے ہمسائے کی مہربانی
آمیز باتیں دریافت کی تو بھی کہنے لگا کہ مجھے اپنے قدیم مکان
سے ایسی محبت ہی کہ میں ہرگز اُسے چھوڑ نہیں سکتا ٭ آخر
ایسی مرحمت انگیز مہربانی کی باتونکو رد کرنیکا پھل یہہ ملا

که ایک گاڑهیونن اپني گاڑهیکو اُس سوکهي کهائي سے هانکے لیئے جاتا تها وہ نادان مینڈک اُسکے پہیونکے تلے پچل کے مرگیا *

تجربہ —————————— ه

بعضے آدمي ایسے سست اور کم عقل هوتے هیں که وے کهائي میں گاڑي کے تلے دبکے مر جائینگے پر اپنے باپ دادونکي منحوس جگهه کو چهوڑ کے اور کهیں نجائینگے •

The Bees and their Keeper.

۱۳۱ حکایت

شهد کي مکهي اور اُسکے نگهبان کي

ایک چور شهد کے باغ میں (جہاں شهد کي مکهیونکو پالتے هیں) جسوقت اُسکا نگہبان حاضر نه تها آ کے اُنکے خالي چهتونکو چرا لے گیا * جب اُسکا مالک وهاں آیا اور اُس ماجریکو دیکهکر کهڑا هوا تجویز کر رها تها که شهد کي مکهیاں جهنڈ کي جهنڈ شهد سے بهرے هوئے باهر سے اپنے گهر آئیں * جوں اُنہوں نے اپنے چهتے نپائے سبکي سب اکٹهي هوکے اُس بیچارہ مالک پر ٹوٹیں تب وہ جهنجلا کے یوں کہنے لگا که اي مکهیو تم بڑي بیخبر اور نا شکر گذار هو تمنے اپنے غارتگر کو جسنے خانمان کو تمهارے برباد کیا کچهه نه چهیڑا اور نه کہا مجهے جو کمال اندیشے میں تمهاري خیر خواهي کے ڈوبا هوا تها که کیونکر تمکو نگاہ رکهوں اور

تمھارے نقصان کا اصلاح کروں اپنے زھر بھرے نیشوں سے خستہ اور آزردہ کیا *

تجربہ

اکثر اتفاق ھوتا ھی کہ بے تمیز اور نادان لوگ اپنے دوستونکو دشمن سمجھکے اُنکو اذیت دیتے ھیں *

The Kingfisher.

۱۳۲ حکایت

ایک مرغابی کی

ایک ڈرپوک مرغابی نے اپنا گھونسلا ایک سوراخ میں ندی کے کنارے بنایا تا آدمیونکے ظلم سے بچونکو حفاظت سے رکھے اور آرام سے رھے * مگر جسوقت اپنے بچونکے لیئے وہ خوراک کی تلاش میں باھر گئی تھی ایک بڑا طوفان ھوا کا اُٹھا جو اُسکے گھونسلے اور بچونکو سب اُڑا لے گیا ۔ جب اُسنے آکے یہہ سب خانہ خرابی دیکھی آہ بھرکے کہنے لگی کہ کیا کمبخت میں ھوں کہ ایک بلا کے ڈر سے بھاگ کر دوسری بڑی کالی بلا کے منہہ میں جا پڑی ۔

عبرت

بہت لوگ تھوڑی اذیت کے ڈر سے بھاگتے ھیں اسلیئے کہ اپنے تئیں بچائیں لیکن اُس سے بڑی بلا میں اپنے تئیں گرفتار کرتے ھیں اور کمھیڈر کے منہہ کو اپنے پناہ کی جگہہ سمجھتے ھیں *

The Fisherman and his Neighbours.

۱۳۳ حکایت

مچھوے اور همسائے کي

ایک مچھوے نے اپنے جال کو مچھلیوں کے پکڑنیکے لیئے پھیلایا تھا * جب اُسکے سمیٹنے کا وقت آیا وہ لاٹھیوں سے پاني کو پیٹنے لگا تا مچھلیاں بھاگ کر اُسکے جال میں پھنسیں * ایک اُسکے همسایوں سے اُسکي اِس حرکت کو دیکھکر شور کرنے اور چلانے لگا که خدا کے واسطے یہه کیا ظلم هی که تمام پاني کو تو اِسطرح گدلا اور خراب کرتا هی آخر هم کیونکر پیئینگے مچھوے نے جواب دیا دو حال سے خالي نهیں یا تمهارے پاني کو گدلا کروں یا اپني روزي اور روزگار سے هاتهه اُٹھاوں فرمائیے میں کیا کروں اور کیا نه کروں *

تنبیه

یهه بڑي کم بختي اور سوي اتفاقي هی که همارا ضروري کام دوسرونکے نقصان کا سبب هو یا کسي کام کا کرنا یا نکرنا دونوں موجب زیان کا پڑے *

The Ape and the Dolphin.

۱۳۴ حکایت

نسناس اور دلفین کي

ایک نسناس اور کتنے آدمي ایک جهاز پر سوار تھے طوفان کے

سبب وہ تباھي میں آیا • جسوقت سب لوگ اپني جان بچانیکے لیئے ھاتھہ پیر مارتے تھے دلفین (ایک بڑي دریائي مچھلي جو مشہور ھی کہ آدمیونکو ڈوبنے سے بچاتي ھی) اُس نسناس کو آدمي کي جنس سے سمجھکر اپني پیٹھہ پر لے کنارے کي طرف چلي • اور جب وہ ایک بیخطر راہ پر (جسکا نام پیرئیس تھا پہنچا دلفین نے اِس نسناس سے پوچھا کیا تم یوناني ھو اُسنے جواب دیا ھاں میں قدیم خاندان سے یونانیونکے ھوں * دلفین نے تب کہا تم پیرئیس کو جانتے ھو نسناس یہہ خیال کرکے کہ پیرئیس کسي آدمي کا نام ھی بہت چالاکي سے بولا میں خوب اُس سے واقف ھوں وہ میرا بڑا دوست ھی • دلفین اِس بات کو سنکے بیحیائي سے اِس نسناس کي ایسا نا خوش ھوا کہ اُسکے زانونکے درمیان سے اپنے تئیں جلد کھینچ لیا اور وہ یوناني جعلي اُسکي پیٹھہ سے گر پڑا اور ڈوب گیا •

پند

خرابي اور بدنامي اکثر مکاروں اور تقلید شعارونکے نصیب ھوتي ھی •

Mercury and a Statuary.

۱۳۵ حکایت

مرکوري اور مورت گر کي

ایکبار مرکوري اِس بات کو معلوم کرنے کے ارادے سے کہ

اُسے لوگ کیسا جانتے ہیں اور قدر و عزت اُسکي اُنکے پاس کتني هی آدمي کا بھیس بنا کے ایک بڑے نامدار مورت گر کي دوکان میں گیا اور اُس سے پہلے قیمت جو پطر کي مورت کي اُسکے بعد جو نو کي پیکر و تصویر کي پوچھي • اُسنے اُسکو اُنکي قیمتیں کہیں • تب مرکوري نے اپني مورت دیکھ‌کر جو تمام اُسکے خال و خط سے بخوبي آراستہ کي گئي تھي اپنے دل میں کہا کہ یہہ میري مورت جسمیں تمام اوصاف میرے پائے جاتے ہیں کہ میں جو پطر کا قاصد ہوں اور مربي اهل هنر اور پیشہ وروں کا اور وے میرے تابع دار هیں • میرا گمان یہہ هوا کہ اِس مورت کے دام بیس چند اورونکے مجھسے مانگیگا * اب مرکوري نے اُس سے پوچھا کہ اِس دیوتا کي مورت کا کیا دام هی مورت گر کہنے لگا کہ تم بہت بھلے آدمي معلوم هوتے هو مجھے تم اُن دو پہلي مورتونکي قیمت دو میں اِس مورت کو تمھیں روک میں دونگا *

تلقید ———————ن

جاننا اِسکا کہ همکو همارے همسایہ کیا سمجھتے هیں یا اُنکي نظروں میں قیمت اور قدر هم رکھتے هیں هماري بہت سي بیہودگي اور برائي کو دور کرسکتا هی •

The Hound and the Mastiff.

۱۳۶ حکایت

شکاري اور نگہبان کتوں کي

ایک آدمي نے دو کتے پالے تھے ایک کو واسطے شکار کے اور

دوسرے کو گھر کي چوکي کے ليئے * شکاري کتا ميدان سے جو کچھہ شکار کرکے گھر ميں لاتا تھا گھر کا کتا اُسميں شريک ہوتا تھا * شکاري کتا ايک دن غصے ہو کے کہنے لگا کہ کيا سبب ہے کہ ميري محنت و مشقت کي چيز ميں دوسرا شريک ہو * گھر کے کتے نے کہا کہ تمہيں اس بات کو سمجھنا چاهيئے کہ جس وقت تم اپنے مياں کي خوشي اور اپنے فائدہ کے ليئے شکار کرتے ہو ميں گھر کي پاسباني سب کے بھلے کے واسطے کرتا ہوں *

پند

اگرچہ ہم لوگوں کا کار و بار جدا جدا ہو پر ہم سب ملکے ايک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتے ہيں اور سبھوں کے کام سے بہت منفعت حاصل ہوسکتي ہے *

The Wolf and the Kid.

۱۳۷ حکايت

بھيڑيئے اور بکري کے بچے کي

ايک بد ذات بھيڑيا ايک غريب آوارہ بزغالے يعني بکري کے بچے کو پکڑنے کے ارادے سے پيچھے پيچھے دوڑا * جب اُس بيچارے نے کچھہ پناہ اور بچاو اُس سے نہ پايا اُسکي طرف پھرا اور کہنے لگا ميں دريافت کرتا ہوں کہ ميري موت تيرے ہاتھہ ميں ہے اور يقين ہے تو مجھے ماريگا اور کھائيگا اب ميں چاهتا ہوں کہ جتنا ہوسکے خوشي او خرمي سے مروں اِسواسطے

میں عاجزي اور منت سے کہتا ہوں کہ تو پہلے ایک راگ خوش ہو کے گا تب مجھے مار * بھیڑیا نادان اِس بات کو نہ سمجھا اور فریب کھا کر بڑے زور سے گلا پھاڑ پھاڑ کے گانے لگا * اُسکي آواز دلنواز سنکے کتے شکاري جھنڈ کے جھنڈ آ پہنچے * بکري کے بچے نے وہاں سے بھاگ کے اپني راہ لي * اب بھیڑیا اپنے دل میں کہنے لگا یہہ مصیبت میرے اوپر میري ہي نادانی سے آ پڑي کیونکہ میںنے اُس کام میں دخل کیا کہ جسے جانتا نہ تھا * میںنے قصائي کے کام میں تربیت پائي مجھسے اور گانے سے کیا نسبت *

پند

ہمکو چاہیئے ہمیشہ اِحتیاط کرنا اور سمجھہ کے چلنا * تا اپني حد سے باہر پانو نہ رکھیں اور بیہودہ اُس کام میں دخل نہ کریں جسکي لیاقت ہم میں نہیں ہے *

The conceited Musician.

۱۳۸ حکایت

نادان کوئے کي

ایک بد آواز گوا ہمیشہ اپني کوٹھري میں بیٹھکر گانے کي مشق کرتا تھا * تھوڑے دن کے بعد وہ اپنے ہنر اور کمال پر ایسا خوش گمان ہوا کہ اپنے دلمیں ٹھانا کہ اب مجلس میں اور محفلوں میں جا کے اِس ہنر کو ظاہر کیا چاہیئے * چنانچہ ایک دن ایک بڑے میلے میں جہاں سب طرح کے لوگ راگ جاننے

والے اور گانے والے جمع تھے جا کے بڑے دماغ سے اپني آواز کو درست کر کے گانے لگا * پھر وہاں کے لوگوں کو اُسکي بد آوازي اور خامکاري سے ایسي نفرت ہوئي کہ اُسپے ہنسکر وہاں سے نکال دیا *

تنبیـــــــــــــــــــــہ

ہماري چال اورچلن کو ہمارے ہمسائیکے لوگونکي آنکھہ اور کان ہم سے بہتر دیکھتے اور سنتے ہیں * یا ہمارے عیبونکو دوسرے لوگ خوب جانتے ہیں *

The Cock and the Thieves.

۱۳۹ حکایت

مرغ اور چوروں کي

کئي چور ایک کسان کے گھر میں آئے * ایک دبلے مرغ کے سوا اور کچھہ نہ پایا * وہ مرغ بیچارا اپني رہائي کے لیئے بہت سي دلیل بیان کرنے لگا * اُسکي بڑي دلیلوں میں ایک یہہ تھي کہ میں لوگونکو سویرے جگاتا ہوں تا جلد نیند سے اُٹھیں اور اپنے کاموں میں لگیں * یہہ سنکے ایک اُن چوروں سے خفا ہو کے بولا او نا معقول بد ذات تیرے حق میں چپ رہنا ایسي بیہودہ دلیل سے بہتر تھا کیا تو نہیں جانتا کہ تیري منحوس بانگ لوگونکو جگاتي اور ہمارے کام کو خاک میں ملاتي ہے * تیري ہي شورش انگیز آواز سے ہم سب پکڑے جاتے اور پھانسي دیئے جاتے ہیں *

تجــــــــــــــــــربه

جو باتيں اچھے لوگ پسند كرتے هيں اور راستي بازوں كے نزديك مستحسن اور مقبول هوتي هى وہ بد ذاتونكو بري اور قبيح معلوم هوتي هى ●

The Crow and the Dog.

۱۴۰ حكايت

كوے اور كتے كي

جسوقت ايك چھوٹے دل كا كوا يونانيوں كي ايك ديبي منروا كي درگاہ ميں قرباني چڑھا تا تھا * ايك كتا اُس سے كہنے لگا كه توبے فائدہ اس ديبي كو پوجتا هى كيونكه وہ ايسي نفرت تجھسے ركھتي هى كه تو سب شگونيوں كے نزديك مردود اور بہت برا هى كوے نے جواب ديا كه اِس صورت ميں مجھے اور بھي لازم هى كه اُسكے پوجنے ميں كوشش كروں تا وہ كسيطرح مہربان هو ●

تعــــــــــــــــــليم

چھوٹے اعتقاد كے لوگ يا كم سمجھه لوگ دانائي اور عقلمندي كي باتونكو تباہ اور خراب كرتے هيں *

The Raven and the Snake.

۱۴۱ حكايت

كوے اور سانپ كي

ايك سانپ كو جو پڑتھا ہوا دھوپ كھا رہا تھا ايك كلاغ (يعني

بڑا کالا کوا (اُٹھا کر لے گیا * سانپ نے اُسکے گلے اور بدن میں خوب
لپٹکر اُسے ایسا زخمي کیا که وه احمق کوا آخر کو پچھتانے اور
اپنے تئیں ملامت کرنے لگا میں کیا هي نادان هوں که بے فائده
ایسے زهر بهرے جانور کو چھیڑا *

پند ——————— ه

جو کوئي اپنا فائده اور نقصان نه جانکے کسي چیز میں
هاتهه لگاتا هی اکثر اپني بیهودگي کي سزا پاتا هی *

Toe Wolf and the Sheep.

١٤٢ حکایت

بهیڑئے اور بهیڑي کي

ایک بهیڑیا جسے کتے نے کاٹا تها اپنے زخم کو چاٹ رها تها اور
وه نهایت بے طاقت اور کمزور تها * ایک بهیڑي کو جو وهاں
چرتي تهي یوں عاجزي سے کهنے لگا که اگر اپنے اوپر تصدیع اُٹها
کے مجھے ایک قطره پاني اُس نالے سے لا دو تو میں کچهه اپنے
کهانیکي فکر کروں * بهیڑي نے جواب دیا هاں صاحب میں
تمهاري خو بو سے خوب واقف هوں تم چاهتے هو که جو کوئي
تمهیں پاني لادے گوشت بهي اپنے بدن کا تمهارے کهانے کے لیئے
حاضر کرے * پس یهه ظاهر هی که آپ کهانا اور پاني دونوں
مجھسے مانگتے هیں *

پند ——————— ه

بهلائي اور مهرباني ظالم اور بد ذات کے ساتهه کرنا برائي اور
خطرے سے خالي نهیں *

The Hares, Foxes and the Eagles.

۱۴۳ حکایت

خرگوش اور لومڑي اور گدهه کي

خرگوش بیچارے اپنے قدیم دشمن گدھونکے ساتھہ لڑتے لڑتے آپ هي عاجز هو رهے تھے تسپر بھي گدھوں نے چاها که کسي ڈھب سے ایکبارگي اُنہونکا کام تمام کریں * اسلیئے لومڑیوں سے جو همسائے میں خرگوشونکے رهتي تهیں میل اور دوستي کرنیکا پیغام کیا * پر لومڑیوں نے اُنہونکے مطلب کو دریافت کرکے صاف جواب دیا که هم تمهاري دوستي سے کبھي منھه نه موڑتے اگر خرگوش بیچارونکي ناتواني اور راستي اور تمهاري بد ذاتي اور ظلم سے خوب واقف نهوتے *

پند

جب تک حال کسي شخص کا خوب معلوم نهو تب تک اُس سے دوستي نه کیا چاهیئے *

The Covetous man turned into an Ant.

۱۴۴ حکایت

لالچي کے مسخ هو جانے کي

ایک لالچي کسان همیشه اپنے همسائے کے لوگونکا غله اور چیزیں چرا چرا کر اپنے انبارخانے میں جمع کرتا تها * جو پطر اُس کام کو دریافت کرکے ایسا اُس کمینے پر غصے هوا که جلد

اُسکو چیونٹے کے قالب میں مسخ کیا * تو بھی اُس بد بخت نے اِس عذاب اور سزا کے ہونے سے اپنی بد خوئی کو نہ چھوڑا اور کچھہ اچھی خصلت نہ سیکھی بلکہ اُس کالبد میں بھی وہی چوری اور سرقہ کو عمل میں لاتا رہا *

پند

جو بد عادت طبیعت میں محکم ہوگئی ہی اُسے تغیر دینا محال ہی * یا بد خوئی کا چھوڑنا بہت مشکل ہی *

The supposed Shipwreck.

۱۴۵ حکایت

ایک خیالی شکستہ جہاز کی

کئی آدمی دریا کے کنارے پھرتے تھے * اِتفاقاً اُنھونکو یہہ نظر آیا کہ کوئی چیز دور سے دریا میں اُنکی طرف بہی چلی آتی ہی * پہلے اُنھوں نے یہہ سمجھا کہ ایک بڑا جہاز ہی پھر یہہ کہ چھوٹا * اور جب وہ بہت نزدیک پہنچا اُنھوں نے اُسے یہہ خیال کیا کہ ایک چھوٹی کشتی ہی پر آخر کو یہہ ثابت ہوا کہ فقط تھوڑا سا کوڑا بہتا ہوا آتا ہی * تب وے آپسمیں کہنے لگے کہ ہم بڑی اُمید سے یہاں منتظر تھے کہ کوئی بڑی چیز ہوگی سو آخر کو کچھہ بھی نہ نکلی *

پند

ہم اکثر دور سے کئی چیزوں کو دیکھکے بہت خوش گمان ہوتے

اور اُنکو کچھہ کا کچھہ خیال کرتے هیں پر جب اُنکو نزدیک سے تحقیق کرکے دیکھتے هیں تو اپني خطاپر هم آپ اقرار کرتے هیں •

The Wild and Tame Ass.

۱۴۶ حکایت

جنگلي اور اهلي گدھے کي

ایک اهلي گدھا ایک سر سبز میدان میں سونے کي جھول پہنے هوئے بڑے شکوہ اور فخر سے چر رها تھا • ایک جنگلي گدھا اپنے همجنس کے زرق برق کو دیکھکے یوں کہنے لگا بھائي مجھے تمھاري دولتمندي اور بختیاري دیکھکر بہت سا رشک آتا هی یہہ کہکے وہ چلا گیا • پھر تھوڑے دن کے بعد جنگلي گدھے نے اهلي گدھے کو دیکھا کہ بڑي اذیت میں ایک بھاري بوجھکے تلے روتا هی اور ایک آدمي خار دار قمچي کے ساتھہ اُسے بڑي خرابي سے هانکے لیئے جاتا هی • نزدیک اُسکے آکے یوں کہنے لگا هاے اِسي محنت و مصیبت کے لیئے (جسے میں دیکھکر تم پر اب رحم کرتا هوں) وہ سب تمھاري شان و شکوہ کي پوشاک تھي جسے میں دیکھکے آگے رشک کرتا تھا •

تلقید ——————————ن

بڑي کم بختي آدمي کي یہہ هی کہ دوسروں کے ظاهر حال کو دیکھکر افسوس کرتا اور رشک سے جلتا هی اور اپني حالت موجود سے نہ خوش اور بیزار رهتا هی •

To-morrow never comes.

حکایت ۱۴۷

چهوڑ کل یا فردا کي

ایک آدمي جسنے اپني سوبرسے کاموں اور رندي میں کاٹي تهي * آخر کو ایک پرهیزگار اور نیک کار آدمي کے منع کرنے سے تهوڑسا ڈرا اور ترسان هوا ٭ اور سواے اسکے ایک مرتبه اُسکو تپ شدیه بهي خوب سا ڈرا کر اور موت کي ڈراوني صورت کو اُسکے سامهنے حاضر کرکے اُسکو اس بات پر لائي که اُسنے عهد کیا که اسکے بعد وه درپے اصلاح اپنے حال کے هوگا اور لفظ کل یا فردا کو زبان پر لایا * ولیکن جب تپ چهوٹ گئي تب اصلاح دوسرے کل پر ڈالا گیا ٭ اور اسي طرح سلسله فردا کا تا فرداے قیامت دراز هوا اور کچهه بهي اصلاح حال عمل میں نه آیا * تب وه نیک مرد اُس سے کهنے لگا او بهائي مجهے بڑي پریشاني حاصل هوئي که میري ایسي بیغرض نصیحت نے تمهارے لیئے کچهه فائده نه کیا ٭ اب میں تمسے یهي کهتا هوں که جو تمهارا فردا کبهي نهیں آئیگا اور کدهي تم اُسے آتے دیکهنے نهیں ابهي جو اصلاح اور نیک کام تمکو کرنا هی کرو ٭ اور اسکي تلافي کے لیئے ده تمنے اپنے عهد و پیمان کو توڑا هی تمکو چاهیئے اچهي طرح سمجهنا که جو وقت گیا پهر هاتهه آئیگا نهیں اور فردا همارے اختیار میں هرگز نهیں یهي دم جو آتا هی هم اپنا کهه سکتے هیں *

پند

تو وہ کچھہ کام کا نہیں اگر اُسکے موافق اِصلاح حال یا نیک کام کیا نہ جاے ٭

The Ass and the Frogs.

۱۴۸ حکایت

گدھے اور مینڈکوں کي

ایک کمبخت گدھا بھاري بوجھکے تلے ایک شورہ زار میں جہاں بہت سے مینڈک تھے مارے سنگیني بار کے گر پڑا اور ایسا بلکنے اور رونے لگا کہ گویا اُسکا جگر پارہ پارہ ہو گیا تھا ٭ اِس حال کو دیکھکر ایک اُن میںڈکوں میں سے بولا کہ او بیدل و بیدرد اِس نالہ و زاري کرنیکا تجہے یہاں کیا فائدہ ہی ذرا یاد کر کہ سیکڑوں مینڈک کو جو میرے اپنے اور رشتہ دار تھے تو نے ہلاک کیا ہی ٭ اِس ہانپنے اور گر پڑنے سے تیرے حق میں بہتر یہہ ہی کہ اِس نوبت سے اپنے تئیں اور ہمارے تئیں چھوڑانے کي کوشش کرکے یہاں سے چلا جا ٭

پند

چھوٹي مصیبتوں کو چاہیئے کہ ہم برداشت کریں جسوقت ہم دیکھیں کہ دوسرے لوگ بڑي مصیبت میں گرفتار ہیں ٭

The galled Ass and the Rrven.

۱۴۹ حکایت

زخمي گدھے اور کوے کي

ایک زخمي گدھے پر جو آرام سے میدان میں چرتا تھا ایک بد ذات کوا آ بیٹھا اور اسکے زخم کو چھیڑنے لگا اور گدھا بیچارہ اُچھلنے اور رینکنے * ایک سائس جو اسطرف جاتا تھا گدھے کي اس حالت کو دیکھکر ھنسنے لگا * ایک بھیڑیا جو اتفاقا اسیوقت وھاں جا نکلا تھا یہہ ماجرا دیکھکے کہ وہ کوا گدھیکا گوشت کھارھا ھی اور سائس ھنستا ھی کہنے لگا کیا بے انصافي لوگونکي ھي اگر کوئي بھیڑیا کوے کي جگہہ میں ھوتا تو ابھي مارا جاتا مگر چونکہ کوا یہہ ظلم کر رھا ھي لوگ اُسے دیکھکے ھنستے ھیں *

پند————————د

طرفداري اور نادانى ھمیں بہت سي خطا میں ڈالتي ھیں اور اذیت اور خرابي کے سبب ھوتي ھیں *

The Lion, the Ass and the Fox.

۱۵۰ حکایت

شیر اور لومڑي اور گدھے کي

ایک گدھے اور لومڑي نے شیر کو دیکھا * لومڑي مارے

خوف کے کانپنے لگی مگر اپنی جان بچانیکے لیے ... بازی سوجھی کہ شیر کے پاس آهسته جاکے آسے ... سے مجرا اور جهک کر سلام کیا اور کہا کہ ای بادشاہ میں ... خدمت میں اسلیئے آئی هوں تا تیری دولت کی پناہ میں زندگی کروں اور بندگی میں حاضر رهوں * اگر بادشاہ کی رغبت اس میرے رفیق گدهے کی طرف هو تو میں ابهی اسکی تدبیر کرتی هوں * شیر نے کہا خوب لومڑی نے گدهے کو کسی فریب سے ایک گڑهے کے اندر دام میں پهنسایا اب شیر نے لومڑی کو جو تنہا پایا پہلے اسی کو مارا اور چٹ کیا تب گدهے کو گڑهے میں کہانے گیا لیکن اب تک شیر وهاں سے باهر نہیں نکلا تها کہ شکاریوں نے اسے دیکها اور بندوق سے مارا *

... ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ یہ

جس پیمانے سے هم اوروںکو ناپ کے دیتے هیں اسی سے همیں بهی وے ناپ کے دینگے * یا جو جیسا کرتا هی وہ ویسا پاتا هی *

The Hen and the ...allow.

۱۵۱ حکایت

مرغی اور ابابیل کی

ایک دن ... مرغی زهردار سانپ کے انڈوں پر سینے بیٹهی * ایک دانا ابابیل نے اسکی نادانی دیکهکر اسے ... کہا خبر

نادان کیا کرتي هی آیا اپنے دشمنونکو انڈوں سے باهر نکالا چاهتي هی • مرغي نے اُسکي مہربانا نہ نصیحت کي طرف کچھہ اِلتفات نکیا اور جلد پہل اپني ناداني اور نصیحت نہ ماننے کا پا یا *

تجـــــــــــــــــربہ

اکثر ایسا هوا هی که حرامزادونکو نیکوں نے پالا هی اور نادانوں نے نیکخواهونکي نصیحت نہ سننے کے سبب سے اپنے تئیں برباد اور هلاک کیا هی •

The Pigeon and the Crow.

حکایت ۱۵۳

کبوتر اور کوے کي

ایک کبوتر اپني کثرت توالد اور تناسل کا فخر کوے کے سامهنے کررها تها • کوے نے جواب دیا که مجهے بڑا تعجب هی که تو اپنے بچونکي بہتایت سے بیهودہ فخر کرتا هی * کیونکه وے بیچارے اپنے کم سن هي میں هزار طرح کي آفت و بلاوں میں گرفتار هوتے هیں • بعضے هانڈیوں میں پکائے اور بعضے سیخوں میں بهونے اور بعضے سنبوسوں میں تلے جاتے هیں • اِس صورت میں بہت سا اسباب مهرباني اور دلسوزي کا تیرے لیئے پاتا هوں نه که فخر اور بڑائي کا •

تنبـــــــــــــــــیه

وهي لڑکے ما باپ کے حق میں اچهوں میں گنے جا سکتے

هیں جو اپنی اچھی زندگي اور اچھے کاموں سے اُنہونکے دلکو شاد
اور خوش رکھتے ہیں ٭

Jupiter and the Herdsman.

۱۵۳ حکایت

جوپطر اور چرواھے کي

ایک چرواھا جسکا ایک گوسالہ یا گائیکا بچہ کھو یا گیا تھا اور
کہیں سراغ اُسکا نہیں ملتا تھا ٭ جوپطر کي جناب میں دعا و
زاري کرنے لگا اور کہنے کہ اگر تو مجھے اُس چوٹیکو جسنے میرا
گوسالہ چرایا هی مہرباني کرکے دکھلادے تو ایک حلوان قرباني
کے واسطے میں تیري نذر کرونگا ٭ اُسي وقت کہ وہ دعا کرچکا
کیا دیکھتا هی کہ ایک شیر جسنے اُسکے گوسالہ کو مارا تھا اُسکے
سامھنے آیا ٭ اُسکي مهیب صورت کے دیکھتے هي اُس چرواھیکے
هوش و حواس اُڑ گئے اور جلد حضرت جوپطر سے بہت عاجزي
کرکے یہہ کہنے لگا اي حضرت میں اپني منت کو بھولا نہیں مگر
جو تونے چور کو مجھے دکھلایا میں حلوان کے بدلے ایک بڑا بیل
تیري نذر کرونگا اگر مجھے اِسکے ظالم دانتوں سے بچاوے ٭

تعلیم

اگر هماري خواهشیں همیشہ پوري کي جائیں تو وهي
خواهشیں اکثر همکو تباہ اور هلاک کریں ٭

The Gnat aud the Lion.

حکایت ۱۵۴

پشه اور شیر کي

ایک شیر سے جو جنگل میں پھر رہا تھا ایک پشے نے تن تنہا لڑنیکا پیغام دیا اور شیر نے قبول کیا * وہ پشہ شیر کي ناک میں گھس گیا اور ایسا اُسے آزردہ کیا کہ اُسنے آپہي اپنے پنجوں سے بہت غصے ہوکر اپنے تئیں نوچا ۔ آخر اُس لڑائي سے باز آیا اور منہہ موڑا ۔ پشہ اُس بڑي فتحمندي اور نامدار فیروز مندي سے نہایت خوش ہوکر وہاں سے اُڑ گیا * مگر جسوقت وہ بڑے فخر سے اُڑا جاتا تھا اتفاقا ایک مکڑي کے جالے میں پھنس گیا اور اُس چھوٹي سي مکڑي نے اُسکو شکار کیا اِس شرم نے اُسکو مرنے سے زیادہ ستایا کیونکہ شیر سے زوراور کي لڑائي فتح کرنے کے بعد ایک مکڑي سے چھوٹے کیڑے کے دام میں گرفتار ہوا *

پند

عبرت کا مقام ہے جہاں نہایت ضعیف اور کمزور بڑے زوراور اور مغرور کو ستاتے ہیں اور اُنکے زور اور بڑائي کو خاک میں ملاتے ہیں *

The Pigeon and the Picture.

حکایت ۱۵۵

کبوتر اور تصویر کي

ایک کبوتر نے ایک تصویر کو جو شیشے کے اندر سے دکھلا ؟

خیال بہتے پانی کا نظر پڑتی تھی دیکھکر یہہ جانا کہ حقیقت میں پانی ہی اور جلد اُڑکر اُس تصویر پر گرا تا اُس سے اپنی پیاس بجھاوے مگر تصویر کے شیشے سے بڑی چوٹ کھا کر زمین پر گرا اور پکڑا گیا •

پند

ہم اکثر بہت ہوس اور طمع کے سبب سے اپنے کام کو سمجھہ نہیں سکتے ہیں اور دھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں *

The Lion and the Frogs.

۱۵۶ حکایت

شیر اور مینڈک کی

جسوقت ایک شیر جنگل میں شکار ڈھونڈھتا پھرتا تھا اُسکے کان میں اتفاقاً ایک عجب طرح کی بھیانک آواز پڑی • وہ چونکتا ہوے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا اور یہہ خیال کرنے کہ شاید وہاں کوئی جانور اُسکے برابر کا ہی جو اُسکے ساتھہ لڑا چاہتا ہی یا کہ اور کوئی جانور ہی • اُسے بڑی حیرانی ہوئی جب اُسنے معلوم کیا کہ وہ چلانے والا جانور ایک غریب مینڈک ہی جو ایک سوراخ سے نکل کر باہر آتا تھا •

تنبیہ

سائے کو دیکھکے ہمکو چاہیئے اپنے دلکو مضبوط کریں واسطے مقابلہ کرنے بڑے خطرے کے — سائے سے نڈر کے ہمکو چاہیئے کہ

بڑے خطرے کے مقابلہ کرنے کے واسطے دلکو مضبوط کریں یا چھوٹے کاموں میں نہ گھبراویں بڑے کامونکو ہشیاري سے انجام کریں ●

The Peacock and the Magpie.

۱۵۷ حکایت

طاوس اور کوے کي

سب پکھیرو آپسمیں جمع ہوکے یہہ مشورہ کررہے تھے کہ کسیکو اپنے درمیان سے بادشاہ بناویں ● طاوس کي خوب صورتي دیکھکر سبکے سب بہت خوش ہوئے اور اُسیکو پسند کرکے بادشاہي دي * ایک کوے نے مجلس کے لوگوں سے یہہ کہا کہ صاحبو بڑے کام کو خوب سمجھکے کیا چاہیئے کیونکہ جب ہمارے اوپر عقاب یا شاہیں گرینگے تب یہہ طاوس ہمکو کیا بچا سکیگا بعد سمجھنے اور سوچنے کے سبھوں نے کوے کي بات کو پسند کیا اور دوسرے جانور کو بادشاہي کے لیئے مقرر کیا ●

پند

ہمکو چاہیئے بڑے کاموں پر کسیکو مقرر کرنے میں اُسکي ظاہري صورت ہي کو نہ دیکھیں بلکہ اُسکي لیاقت اور دانائي پر نظر رکھیں ●

The Lion, the Ass and the Fox.

حکایت ۱۵۸

شیر اور گدھے اور لومڑی کی

شیر اور گدھا اور لومڑی آپسمیں ملجھل کے شکار کو گئے اور جاتے وقت یہہ اقرار کیا تھا کہ جو شکار ہاتھہ لگے برابر تین حصے میں بانٹا جاے * اتفاقا ایک خوب موٹے تازے ہرنکو انہوں نے بہت محنت سے پکڑا اور مارا چونکہ گدھا مقرر کیا گیا تھا کہ اسکو حصہ کرے اسنے تین حصے برابر موافق قول و قرار کے جدے کیئے اور بہت ادب سے شیر کی خدمت میں عرض کی کہ جسے چاہیں آپ اسے پہلے لیں * جو شیر کو گدھیکا حصہ کرنا پسند نہوا سب حصونکی برابری دیکھکر نہایت غصے ہوا اور اس گدھے بیوقوف کو جھنجلا کر مارا اور ٹکڑے کیا * تب لومڑی کی طرف منہہ کر کے یوں فرمایا چونکہ تو عقلمند ہی اور آئین جانتی ہی حصے کرنے میں نہیں چوکیگی * اس شکار کو حصہ کر لومڑی جو شاہانہ مزاج سے شیر کے خوب واقف تھی تمام حصونکو ایک جگہہ کر کے شیر کے سامھنے رکھا اور تھوڑا سا چمڑا اور ہڈی جو پھینک دینے کے لائق تھے اپنے لیئے رکھا * شیر نے اسکے حصے کو نہایت پسند کیا اور کہنے لگا کہ میں تیری اس آئین دانی سے بہت خوش ہوا یہہ عدالت اور انصاف تونے کہاں سے سیکھی لومڑی نے جواب دیا گدھے کی موت سے *

پند

ہمکو چاہیئے کہ اوروں کی مصیبت کو دیکھکر خبردار ہوں

The Wolf and the Kid.

۱۵۹ حکایت

بھیڑئے اور بکری کے بچے کي

ایک بھیڑئے کو ایک بزغالے یعني بکري کے بچے نے میشخانہ کے اندر سے باھر چلے جاتے ھوئے دیکھکر ھزاروں گالي اُسکو اور اُسکے کنبے قبیلے کو دیں * بھیڑیا سب گالیاں کھاکر دانت پیس کے کھنے لگا اي کاش تمکو باھر اِس گھر کے دیکھتا تو میں تمھیں بہت خوش کرتا *

تجربہ

اَندروں سے بچنا نامردونکو مغرور اور دلیر کرتا ھي

Jupiter and the Ass.

۱۶۰ حکایت

جوپطر اور گدھے کي

ایک گدھا مدت تک ایک مالي کا بہت سا کام تھوڑي تنخواہ پر کرتا تھا اُسنے جوپطر سے درخواست کي کہ اُسے دوسرے میاں کے حوالے کرے ۔ جوپطر نے اُسکي عرضي پڑھکر اُسے ایک کلال یا کمھار کے سپرد کیا جسکے پاس وہ غریب گدھا اور بھي زیادہ اذیت میں پڑا اور بجاے پھل اور ساگ سبزي کے اُسکے یہاں مٹي کھپرے اُٹھانا پڑا * پھر جوپطر سے اور میاں کي

درخواست کي • تب جو پطر نے اُسکو ایک چمار کے حوالے کیا
اُس نئے میاں کو پاکر وہ بیچارہ گدھا نہایت غمگین اور ناخوش
ہوا اور روکر کہنے لگا کہ ہاے میں کمبخت اگلے میانونکے ہاتھہ سے
فقط مشکل کام اور بھاري بوجھہ کے سبب روتا تھا پر اب مجھے
اُن اذیتونکے سوا اور ایک فکر ہوئي کہ مبادا میرا میاں میرا چمڑا
کھینچکر سجھاوے •

پند ———————

جو لوگ اپني حالت موجود سے خوش نہیں ہوتے بلکہ
ہمیشہ نئے مکان اور جگہہ کي آرزو رکھتے ہیں بہت خرابي اور
اذیت میں گرتے ہیں •

A Lady and her Maids.

۱۶۱ حکایت

ایک بي بي اور اُسکي کنیزونکي

ایک نیک بي بي کا یہہ کام تھا کہ تڑکے مرغ کي
بانگ کے وقت اپني چھوکریونکو پکارتي • جو اُنہوں پر ہرروز ایسے
سویرے کا اُٹھنا بہت نا گوار تھا آپسمیں صلاح کرکے مرغ کو
مار ڈالا کیونکہ اُنہوں نے یہہ سمجھا تھا کہ وہي کم بخت مرغ
ہماري گرہست بي بي کو جگا کر ہمارے اوپر یہہ مصیبت لاتا
ہی • لیکن یہہ تدبیر اُنہونکي کچھہ کام نہ آئي بلکہ اُنہوں پر
اور بڑي بلا لائي اس سبب سے کہ وہ بي بي بسبب مارے جانے

اُس مرغ کے جو صبح کا جگانے والا تھا بھولے سے اکثر آدھي رات پہر رات رہے اُنہونکو جگاتي اور اُنکے خواب شيريں کو تلخ کرتي *

پند ـــــــــــــــــــــــــــ

اکثر ايک کي خطا دوسرے کي طرف رهبر هوتي هی يا چھوٹي بلا سے بچنے کي تدبير بڑي بلا ميں گرفتار کرتي هی *

The Eagle and the Owl.

۱۶۲ حکايت

عقاب اور اُلو کي

ايک عقاب نے جو سب پرندونکا بادشاہ هی چاها کہ اپني رعيتوں سے جو ديکھنے ميں اچھي اور دانا هی اُسکو بڑا کام دے چنانچہ سب پکھيروونکو حکم ديا کہ اپنے اپنے بچونکو اُسکے سامھنے لاويں * هر قسم کے پرندے اپنے اپنے بچونکو اُسکے روبرو لائے اور اپني اپني باري ميں اُنہونکي خوبيونکو بيان کرنے لگے آخرکو جب نوبت چغد يا اُلو کي پہنچي وہ نہايت بڑ مردہ اور اُونگھتي صورت بنائے هوئے عقاب کي جناب ميں آکے کہنے لگا کہ اگر خوبصورتي اور خوش رفتاري اور کھلا چهرہ اور زيبائي پرونکي بڑا کام ملنے کا سبب هوسکتا هی تو يقين هی کہ ميرے بچے جو اِن باتوں ميں سبھوں سے بہتر هيں پہلے طبقے ميں تيرے ارکان دولت کے گنے جائينگے کيونکہ وے سب ٹھيک ميري شبيہہ هيں *

تلقين ـــــــــــــــــــــــــــ

جہاں خود پرستي هی وهاں بہت سي بيہودگي پائي جاتي

هی * یا جو اپني برائي سے خبردار نہیں وہ دوسریکو برا سمجھتا هی •

The Oak and the Willow.

۱۶۳ حکایت

سندیان اور بید کي

ایک بار درمیان شاہ بلوط یا سندیان اور بید کے (دو درخت کا نام) بڑي بحث اور گفتگو هوئي • شاہ بلوط بید کي تحقیر کرنے لگا کہ تو ناتوان اور لرزان هی کہ هرایك جھوکے میں هوا کے کانپنے او هلنے لگتا هی میں همیشہ بڑے طوفانوں میں ثابت اور پایدار کھڑا رهتا هوں اور اُنھونکو کچھہ چیز نہیں سمجھتا • اِس گفتگوکے تھوڑے هي دن بعد ایک بڑا طوفان اُٹھا • بید بیچارے نے تسلیم کرکے اُسکے سامھنے سر جھکایا اور رہ نکل جانے جھوکے هوا کے پھر اپني حالت پر آ رها اور کچھہ اُس سے اُسکو اذیت نہوئي • مگر وہ سرکش سندیان جسنے بڑي سختي سے اُس طوفان کا مقابلہ اور سامنا کیا تھا جڑ سے اُکھڑ گیا اور بیخ و شاخ اُسکي سب برباد گئي •

نقلــــــــــــــــــــــــــــیں

بہت بہتر هی کہ بڑي بلا کے سامنے سر جھکا کے بالائي حاصل کیجیئے اِس سے کہ سرکشي کرکے اپنے تئیں خاک میں ملا دیجیئے *

The Ant and the Grasshopper.

۱۶۴ حکایت

چیونٹي اور ٹڈے کي

جسوقت چیونٹیاں اپنے ذخیرے کو انبار خانے سے نکال کے جاڑے کے دنوں میں دھوپ دیتي تھي ایک بھوکھا ٹڈا اُن سے کچھہ خیرات مانگنے گیا اُنہوں نے اِس نادان کو جواب دیا کہ تجھکو گرمي کے دنوں میں لازم تھا کام کرنا اور ذخیرا رکھنا تا جاڑے میں اِس فقر و فاقہ کي حالت کو نہ پہنچتا ۔ ٹڈا کہنے لگا تم لوگ جانتے ہوگے کہ میں گرمي میں بیکار نہ تھا بلکہ تمام موسم میں راگ گاتا تھا ۔ چیونٹیوں نے جواب دیا خوب اب تمام برس مزے میں رہو اُنہیں تالونپر جاڑے میں ناچو جن پر گرمي میں گاتے تھے ۔

پند

بیکاري اور بیہودگي تمام مصیبت اور کم بختي کي جڑ ہی ۔

The Bull and the Goat.

۱۶۵ حکایت

بیل اور بکري کي

ایک بیل جسکو شیر نے پکڑنے کے ارادے سے دوڑایا تھا کسي بکري کے گھر کي طرف بھاگ کے پناہ لینے گیا ۔ بکري دروازے

پھر کھڑي ھوکر سینگوں سے منع کرنے لگي * بیل یہہ دیکھکر بولا تو کیا بیرحم اور ظالم ھی کہ ایک بیچارے درد مند کو پناہ لینے سے منع کرتي ھی * بکري بولي کہ میں خوب اِس بات کو سمجھتي ھوں کہ کیسي احمقوں میں گني جاونگي اگر تمہیں اندر آنے کي اِجازت دوں اور شیر کي بلا اپنے سر پر لوں *

پند

حقوق ھمسائیگي اور ھمجنسي کے یہي اِقتضا کرتے ھیں کہ جسقدر ھمارے اِقتدار میں ھو اپنے مستمند ھمسائے کي اِعانت اور حمایت میں زنہار قصور نہ کریں لیکن اِحتیاط کیا چاھیئے تا غایت رعایت اُنکي اپني خانہ بربادي کا موجب نہ ھو * یا اپنے سے جتنا ھوسکے ھمسائے کي بھلائي کریں پر اِتنا نہ چاھیئے کہ اُنھونکے لیئے اپنا گھر برباد کریں *

The Nurse and the froward Child.

۱۶۶ حکایت

دائي اور بد مزاج بچے کي

ایک بھیڑیا شکار ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے ایک گھر کے دروزے پر جا پہنچا جہاں ایک چھوٹا بد مزاج لڑکا چلا رھا تھا اور دائي اُسکي اُسے یوں دھمکا رھي تھي چپ رہ اپني بد خوئیوں سے باز آ نہیں تو بھیڑیئے کے سامھنے ڈال دونگي * بھیڑیا اِس بات کو خوشخبري سمجھکر دیر تک وھاں کھڑا رھا آخر کو وہ لڑکا دائي کے سمجھانے سے ایسا چپ ھوگیا کہ دائي خوش ھوکے لڑکے کي

تعریف کرنے لگي اور کہنے کہ اگر اب بھیڑیا اِدھر آوے تو ہم
سب مار کے اُسکا بھیجا نکال ڈالینگے * بھیڑیا اِس بات سے
ناامید ہوا اور جلد بد بداتے ہوئے چلا گیا *

تعـــــــــلیم

خوش خلقوںکے ساتھہ چاہیئے میٹھي باتیں کہنا اور بد
مزاجوںکو اُنکے دھمکانا اور ڈرانا ضرور ہی تا وے سیدھي راہ پر
آویں *

The Tortoise and the Eagle.

حکایت ١٦٧

کچھوے اور گدھہ کي

ایک نادان کچھوے کو جو ہمیشہ زمین پر چلنے سے بیزار
تھا بڑي آرزو ہوئي کہ پکھیروںکي طرح ہوا میں اُڑے * چنانچہ
ایک دن بڑي عاجزي سے ایک گدھہ کو کہا کہ اُسے ہنر اُڑنیکا
سکھلائے * گدھہ نے اُسے اِس بیہودہ آرزو سے منع کیا ولیکن وہ
جتنا اُسے منع کرتا تھا اُسکي ہوس اور بھي زیادہ ہوتي تھي *
آخر کو گدھہ اُسکي آرزو پوري کرنیکے لیئے اُسے زمین سے اُٹھا کر
بہت دور تک ہوا میں لے گیا اور وہاں سے چھوڑ دیا تا وہ ایک
سنگستان میں گرکے پاش پاش ہوگیا *

پنـــــــــد

کم ہمتوںکو بڑي آرزو کرنا نہایت بد ہی کیونکہ آخر کو وہ
سبب اُنکي تباہي کا ہوتي ہی *

The Old and Young Crab.

۱۶۸ حکایت

کینکڑن ماں اور اُسکی بیٹی کی

ایک بد ذات لڑکی کو اُسکی ماں کہنے لگی او بیٹی خدا کے واسطے سیدھی چال چلنے سیکھہ اور اِس برے چلن سے باز آ * بیٹی نے جواب دیا اے درد مند ماں پہلے تو آپ سیدھی چال چلکے مجھے دکھلا تجھے چلتے دیکھکر اُسی ڈھب پر میں بھی چلوں *

تنبیہ ————————————————— *

عالم بے عمل کی نصیحت کچھہ نہیں تاثیر کرتی بلکہ ھنسی کا سبب ھوتی ھی *

The Sun and the Wind.

۱۶۹ حکایت

سورج اور ھوا کی

سورج اور ھوا میں مباحثہ ھوا کہ دونوں میں کون زور زیادہ رکھتا ھی * آخر اِس بات پر دونوں متفق ھوئے کہ جو کوئی اِس مسافر کے (جو سامھنے سے سورج اور ھوا کے جاتا تھا) لبادے کو اپنے زور سے اُتروا لے وھی ھم دونوں میں بڑا زوراور ھی * اِس قول و قرار پر پہلے ھوا نے ایک بڑے زور کا طوفان اُٹھایا جس میں

ایک طرف سے پانی کی بوچھار زور سے اُس مسافر کو مارتی تھی اور ایک طرف اولونکی گولیاں اُسپر پڑتی تھیں ٭ جو وہ بیچارہ بہت سا بھیگتا اور سردی کھاتا تھا اپنے لبادے کو خوب اپنے بدن پر لپیٹ لیکر آگے چلا گیا ٭ تب آفتاب نے اپنا کام شروع کیا اور آہستے آہستے ایسی دھوپ اور گرمی اُسکے اوپر درخشاں ہوئی کہ اُس مسافر نے مارے گرمی کے بے تاب ہوکر اپنے لبادیکو پھینک دیا اور ایک درخت کے سائے کے تلے جا چھپا ٭

پند ———————— ہ

خوش خلقوں پر نرمی کی باتیں سخت باتوں سے زیادہ تاثیر کرتی ہیں یا سبھی اپنے کو تو سمجھتے ہیں مگر کام پڑنے سے معلوم ہوتا ہی ٭

The Ass in the Lion's skin.

۱۷۰ حکایت

گدھے کی تقلید کی

ایک گدھا شیر کا چمڑا پہن بھس بدل کے جنگل میں لڑکوں کو ڈراتا پھرتا تھا * تھوڑی دیر تک اس بہروپئے نے بڑی دہشت اور ہیبت لوگونکے دل میں ڈالی ٭ جسطرف جاتا لوگ اُسے دیکھکر بھاگتے مگر ایک مرتبہ جو اُس نادان کے دل میں یہ خیال آیا کہ شیر کی آواز بھی نکالنا چاہئے غرض شیر کی جگہہ میں گدھے کی آواز اُسکے گلے سے نکل آئی اُس آواز کے ساتھ ہی جنگل کے تمام جانور جو پہلے بھاگ گئے تھے پھر اُسکے گرد ہوئے

اور اُسکے بڑے کان کو دیکھکر پہچانا کہ یہہ گدھا ھی * تب سب اُسکے اوپر ٹوٹے اور اُس چمڑے کو چھین کرکے اُسے خوب سا رسوا اور ذلیل کیا *

تنبیہ ———————— *

عاریت کا پردہ امتحان کي ذریعی ہوا میں اُڑ جاتا ھی اور تب ھمارا منہہ جیسا ھی ویسا ہي نظر آتا ھی * اور ھمیں لوگوں کے نزدیک خوب رسوا کرتا ھی * یا اکثر لوگ نادانی سے ایسے کاموںکا ارادہ کرکے جو اپنے سے کبھي ھونیکا نہیں اذیت میں گرفتار ھوتے ھیں اور بہت شرم پاتے ھیں *

The Frog turned Physician.

۱۷ حکایت

مینڈک کي طبیبي کي

ایک نادان مینڈک ایک نجس تالاب کے کنارے پر جاکے آواز بلند سے کہنے لگا کہ میں بڑا ماھر اور تجربہ کار طبیب ھوں ھرطرح کے دکھہ و درد کي دوا کرسکتا ھوں * بہت سے جانور اِس بات کو سنکر اُسکے پاس جمع ھوئے تھے * اُنمیں ایک بڑھیا عقلمند لومڑي دمنہ نژاد بھي تھي * اُس جھوٹھے کے بدن پر زرد زرد داغ دیکھکر بڑي حقارت سے کہنے لگي او جھوٹھے دعو یدار کسطرح تو ایسي بدآوازي اور بدصورتي کے ساتھہ دعوائي طبابت کا کرسکتا ھي کہ دوسروں کے دکھہ درد کو میں اچھا کرسکتا ھوں

پہلے تجھکو لازم هی که تو اپني دوا کرے اور هنر کو طبابت کے اپني بيماري کے اچھا کرنے ميں استعمال ميں لاوے تب هم سمجھه سکيں که تيري مهارت اس فن ميں کيسي هی ٭

پند ———————— ٭

اگر هم اپني اصلاح نهيں کرسکتے هيں اُن کاموں ميں که دوسرونکي اصلاح کا دعواني کرتے هيں تو هماري وهي مثل هوگي او طبيب نادان پهلے اپنا کر درمان * يا جب آپ گمراه هو دوسرے کو کيا راه بتاوے ٭

The disgraced Dog.

۱۷۲ حکايت

ايک بد سرشت کتے کي

ايک آدمي کے پاس بهت خوب صورت پالا هوا کتا تها اور اُسکي زيبائي کا سبب تها که اُسے وه جدا نهيں کرسکتا اگرچه وه کتا دوسرونکو اذيت ديتا تها اِسيواسطے اُس بهلے آدمي نے اُسکے گلے ميں ايک بهاري گهنٹا باندهه ديا تها که داناً لوگ دن کے وقت اُسکے نزديک آنے سے خبردار هوں ليکن اِس بد خو کتے نے اُسکو نشاني مهرباني کي سمجهي که اُسکے مياں نے اُسے عنايت کي اور دوسرے کتونکے نزديک اُسکا فخر کرتا تها يهاں تلک که ايک نے اُسکے دوستوں سے ايک دن اُس سے کها تو بڑا نادان هی که اِس کمبختي کي نشاني کو اپني عزت کا سبب سمجهتا

هی کیونکہ تیرے میاں نے تیری بد خوئی کو دریافت کرکے اِس نشان کو تیرے گلے میں باندھا هی تو لوگ تجھہ سے پرهیز کریں اور ڈریں *

تنبیہ ——————————— یہ

بہت لوگ ایسے نادان هیں کہ اپنے عیب کو فخر کا سبب سمجھتے هیں *

The two Friends and the Bear.

۱۷۳ حکایت

دو دوست اور ایک بھالو کی

دو دوست باهم سفر کو جاتے تھے اُنھوں نے آپس میں یہہ اتفاق کیا تھا کہ اگر کبھی کوئی بلا پیش آوے تو ایک دوسرے کی اعانت اور مدد سے منہہ نہ موڑے * اتفاقاً ایک خرس یعنی بھالو اُنکے دوچار هوا جس سے کوئی صورت بچنے کی نہ دیکھکر ایک اُنمیں سے جھٹ درخت پر چڑهہ گیا اور دوسرے نے اپنے تئیں زمین پر بیت ڈال کے بتکلف دم کو اپنے بند کیا * اُس بھالو نے اپنی ناک کو اُسکے منہہ اور کان کے پاس لاکر سونگھا اور بعد اُسکے وہ اُسے مردہ جان کر چھوڑکے چلا گیا اور کچھہ نہ چھیڑا * بھالو کے جاتے هي وہ شخص جو درخت پر چڑهہ گیا تھا اُتر آیا اور خوش طبعي اور هنسي کي راہ سے اپنے دوست سے پوچھنے لگا کہ خرس نے تیرے کان میں کیا چپکے سے کہا اُسنے جواب دیا

کہ بھائیو نے مجھے یہہ نصیحت کی کہ زنہار ایسے بد دلوں کے ساتھہ دوستی نہ کیجئے جو مصیبت کے وقت اپنے دوستونکو چھوڑکے بھاگ جاتے ہیں *

نتیجہ —————————— ۵

سچے دوست مانند اچھے سونیکے ہیں جسکو آگ میں تاو دینے سے کچھہ کم نہیں ہوتا *

The bald Cavalier.

حکایت ۱۷۴

ایک گنجے بھلے آدمی کی

جس زمانے میں بال کی ٹوپی گنجے سر کے عیب چھپانیکے لیئے لوگ پہنتے تھے ایک بھلا آدمی اسی ارادے سے ایسے بال کی ٹوپی پہنتا تھا جس سے یہہ معلوم ہوتا کہ ٹھیک اسکے بال ہیں * ایک دن یہہ اتفاق ہوا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھہ سوار ہوکے باہر گیا اور ناگہانی ایک جھوکا ہوا کا ایسا بہا کہ اسکی مونڈنہ ٹوپی سر سے اڑکے جلدی جا پڑی اور اسکے گنجے سر کو لوگ دیکھکر ہنسنے لگے * لیکن وہ بزرگ آدمی بھی انہوںکے ساتھہ ہنسنے لگا اور انصاف کی راہ سے کہنے لگا کہ ای دوستو ظرافت اور عبرت کا مقام ہی اور سمجھنے کی بات ہی

بھلا کیونکر میں اُس بال کی ٹوپی کو ننگا رکھہ سکتا جب اپنے خود بالونکو ننگا رکھہ نہ سکا *

نتیجہ ——————— ——— ین

کسی دوست کی خوش طبعی اور ھنسی کے وقت اچھی تدبیر اپنے تئیں بچانے کی یہی ھی کہ ھم بھی اُسمیں شریک ھو جاویں *

———

The Earthen and Brass Pots.

حکایت ۱۷۵

دو ھانڈی مٹی اور تانبے کی

دو ھانڈی مٹی اور تانبے کی ایک سیلاب میں نزدیک نزدیک بہی جاتی تھیں * تانبے کی ھانڈی مٹی کی ھانڈی کو اپنے پاس دیکھکر کہنے لگی کہ کیوں اسقدر ڈرتی ھی میں تجھے کچھہ تصدیع اور اذیت نہیں دینے کی * اُسنے جواب دیا سچ ھی یہ مسینہ کہ تم میری اذیت نہیں چاھتی پر یہہ ظاھر ھی کہ خواہ مجھے سیلاب تمپر مارے خواہ تمکو مجھپر دونوں صورت میں بندی پر تباھی آویگی *

تعـ ——— ——— ——— لیم

بڑے شرایط سے دوستی کے تساوی یا تقارب ھی مزاج اور ستصال میں کیونکہ بیگانوں میں ھرگز صحبت گیرا نہیں ھوتی

یا دونونکا مزاج موافق ہونے سے بڑي دوستي بھائي سے بھي زیادہ ہوتي ہی *

Bad and Good Fortune.

۱۷۶ حکایت

بڑے اور بھلے نصیب کي

ایك غریب سوداگر جو تھوڑے دنوں میں بڑا دولتمند اور مالدار ہوا تھا ہمیشہ فخر کي راہ سے کہتا یہہ میري دولت اسطرح کي ہی کہ ہوشیاروں اور عقلمندونکو نصیب ہوتي ہی کیونکہ یہہ میراثي نہیں ہی بلکہ میرے ہي روزگار کي ہی اور میرے ہي ہنرمندي اور چالاکي کا ثمرا ہی • وہ سوداگر جیسي دولت جمع کرنے کے آگے اُسي خست اور بخیلي سے زندگي کرتا تھا یہانتک کہ اُسکي گھٹتي آئي اور بڑھتي گئي اور اِن بلاونکے آنے سے (جہاز کي شکستگي مال کي نقصاني نادار ہو جانا قرض دار ہونا اور لوٹا جانا جہاز کا) جو پے ہم نازل ہوئے وہ بیچارہ سوداگر فقر و فاقے کي اذیت میں گرفتار ہوا * اس حال میں وہ بیچارہ یوں نالہ کرتا تھا آہ یہہ کیا بد نصیب ہی اور ارندھا بخت اور سیاہ اختر • اِتفاقا بخت نے اُسکے (جو وہاں کہیں چھپا کھڑا ہوا سنتا تھا) اُسکي یہہ نفرین سنکے کہا تو بڑا بد ذات اور نا شکر گذار ہی کہ تمام بھلائي کو اپني طرف منسوب کرتا ہی اور برائي کو میري طرف *

تجـــــــــــــــــــــــربه

اکثر یہہ اتفاق ہوتا ہی کہ لوگ جب کسي مصیبت میں
گرفتار ہوتے ہیں خدا ہي کو برا کہتے ہیں اور جب کچہہ خیر و
قبول دنیا میں پاتے ہیں تب کہتے ہیں کہ میں نے اپنے حسن سلیقے
اور عقلمندي سے پایا ہی *

The Peacock and the Drane.

۱۷۷ حکایت

طاوس اور کلنگ کي

جب ایک طاوس اور کلنگ با ہم یکجا تہے طاوس نے اپني
دم پہیلا کے رفیق کو اپنے دکہلایا اور کہا کہ تم بہي ایسا خوب
صورت نقش دار پنکہا پروںکا دکہا سکتے ہو کلنگ نے جواب دیا
سچ ہی کہ تمہارے پر آنکہوںکو بہلے معلوم ہوتے ہیں مگر کچہہ
کام نہیں آتے سوا بچوں کے کہلونیکے * میرا سا کام کرو اگر
کرسکتے ہو یہہ بات کہکر وہ ایسا اوپر ہوا کے بلند اُڑ گیا جسکي
طرف تعجب سے دیکہتے ہوئے طاوس کي آنکہیں دکہنے لگیں *

پنـــــــــــــــــــــــد

لوگوں کي بڑي نادانی سے یہہ بات پیدا ہوتي ہی کہ وے
باہر کي نمود پر مرتے ہیں اور اپنے تئیں مستحق اکرام کا
سمجہتے ہیں یا بڑي نادانی ہی ظاہري صورت پر بہولنا اور آپکو
بزرگ اور بڑا سمجہنا *

The Leopard and the Fox

۱۷۸ حکایت

چیتے اور لومڑي کي •

ایک شکاري کے سامھنے سے جنگلي جانور بھاگ جاتے تھے چیتا اُنسے کہنے لگا دیکھو میں تنہا مقابلہ کرکے اُنکا کام تمام کرتا ہوں اور تمھاري مصیبت کا انجام • ہنوز یہہ بات کہتا ہي تھا کہ اُس شکاري کا ایک تیر اُس چیتے کے پہلو میں لگا جب وہ بڑي اذیت سے اِس تیرکو نکالتا تھا ایک لومڑي اُس سے پوچھنے لگي کس گستاخ کے ہاتھہ کا یہہ تیر تھا کہ آپ کو ایسا زخمي کیا اُسنے جواب دیا میں گمان کرتا ہوں کہ یہہ تیر انداز البتہ آدمي زاد ہی اب مجھے خوب معلوم ہوا جب وقت چلا دیا کہ کوئي ایسے دشمن کا مقابلہ نہیں کرسکتا جسے اِقتدار زخمي کرنیکا بڑي دور سے ہی •

پند ——————— ہ

اپنے بڑے سے جھگڑا اور لڑائي کرنا نہ چاہیئے بلکہ اُسکے آگے سلیم کا سرجھکانا چاہیئے •

The Lion and the Bulls.

۱۷۹ حکایت

شیر اور نرگاو کي

کئي بیلوں نے یہي قول و قرارکیا کہ آپس میں ملکے رہیں

ایک ساتھہ چریں اور دشمن کے ساتھہ ملجھل کے لڑیں * جب تک یہہ عہد و پیمان اُنکے درمیان محکم اور استوار تھا سبکے سب امن اور چین سے تھے مگر نا اتفاقي کے ھوتے ھي اُنپر بلاے آسماني شیر کي صورت میں واقع ھوئي جسنے اُن سبھونکو ایک بعد ایک کے تباہ اور ھلاک کیا *

تنبیہہ

اِتفاق و جمعیت توانائي اور شکوہ ھی اور دولت و اقبال ھی یا لوگوں میں میل اور اِتفاق رھنے سے دشمن کچھہ کر نہیں سکتا ھی *

The Fir and the Bramble.

۱۸۰ حکایت

صنوبر اور کنڈئے کي

ایک صنوبر کا درخت نخوت کي راہ سے کنڈئے کے جھاڑ سے کہنے لگا کہ میرا سر بلندي میں آسمان تک پہنچتا ھی میري لکڑي بڑي عمارتونکي کڑیں اور بھاري جہازوں کے مستول کے کام آتي ھی میري بدن کي رطوبت بیمار اور زخمیوں کي بڑي دوا ھی تو زمین میں لگا رھتا ھی اور سوا لوگونکو ایذا پہنچانیکے اور کچھہ کام نہیں آتا * کنڈئے کا جھاڑ یہہ سب سنکے کہنے لگا کہ میں آپ سے ان ھنر اور کمال میں جنکا آپ دعوی کرتے ھیں برابري نہیں کرتا مگر یاد رکھئے کہ جسنے تمھیں صنوبر سا بڑا بنایا کنڈئے سا چھوٹا بھي بنا سکتا تھا * سواے اُسکے یہہ تمھاري

بڑي رگي، تمکو تباہ کرنے والي ہي * مجھسے سچ کہیئے
جسوقت بڑھي بسولا لیئے ہوئے تمھارے کاٹنے کو آئیگا تم کیا اپني
صنوبر پنے سے بیزار اور کدّو پنے کے آرزومند نہیں ہوگے *

تنبیہ

ہماري غریبي اور عاجزي بہت بلاؤں سے جنمیں بڑے
بڑے سرکش گرفتار ہوتے ہیں ہمیں بچاتي ہی آسماني بلا
بجلي کي طرح بلند اور نامي بڑے درخت اور بڑي عمارت پر پڑتي
ہی چھوٹے درخت اور جھونپڑوں پر نہیں *

The Covetous and the Envious Man.

١٨١ حکایت

لالچي اور حاسد کي

ایک لالچي اور حاسد نے جوپیٹر کي خدمت میں عرضي
گذراني * اُسنے جواب دیا کہ تم میں سے جو کوئي کچھہ مانگیگا
دوسرا اُسکا دونا پائیگا * پہلے طامع نے لالچ کے مارے بہت سا
مال اور دولت مانگا اُسوقت اُسکا دوچند حاسد کو دیا گیا *
مگر حاسد کہ دوسرے کي برائي سے بہت خوش ہوتا ہی اپنے
دوست کو اپني آدھي دولت سے بہرہ ور دونا دیکھہ سکا
اسواسطے خدا سے چاہا کہ ایک آنکھہ سے اُسے اندھا کرے تا
اُسکي منحوس طبیعت اُسکے دوست کو دونوں آنکھہ سے بصیر
دیکھے *

هدایت

حاسد خدا کي خیرات کو دیکهکر جلتا هی اور همیشه اپنے
تئین آپ هي عذاب میں ڈالتا هی عجب تماشا هی که اسکا
گناه خود اسکي سزا هی یا اسکا گناه اور سزا ایکهي وقت میں
واقع هوتا هی ٭

The Crow and the Pitcher.

۱۸۳ حکایت

کوے اور گهڑے کي

ایک پیاسے کوے نے ایک گهڑا پایا جسمیں تهوڑاسا پاني
پیندي میں تها جہاں تک اسکي گردن نہیں پہنچ سکتي تهي
اسنے پہلے یهه ارادہ کیا که اس گهڑے کو توڑ ڈالے لیکن نسکا ٭
آخرکو اسے یهه تدبیر سوجهي که بہت سے پتهر اسکے اندر ڈالے
تا پاني اسکے سبب سے اوپر اٹهه آوے ٭

نتیجه

حاجتمندي اور ضرورت اصل سب ایجاد کي هی وهي همکو
بے اختیار کرتي هی که فائدہ مند چیزوںکو ایجاد کریں * یا
جو مشکل کام زور سے نہیں هوسکتا حکمت سے باساني کیا جاتا
هی ٭

The Lion and the Man.

حکایت ۱۸۳

شیر اور آدمي کي

آدمي اور شیر کے درمیان مناظرہ ھوا کہ دونوں میں کونسا بڑا دلاور اور زورآور ھی * آدمي نے کہا چلو اُس مورت سے جو سامھنے نظر آتي ھی اِس بات کو پوچھیں جسمیں آدمي کي مورت اوپر اور شیر کي اُسکے پانو کے تلے بنائي گئي تھي * شیر اِس بات کو دریافت کر کے کہنے لگا کہ اگر شیر مصوري اور صورت گري کا کام کرتا تو جہاں تم ایک شیر آدمي کے پانو کے تلے بنائے ھوئے پاتے ھو بہت سے آدمیونکو ایک شیر کے قدم کے تلے وھاں بنائے ھوئے پاتے *

تنبـــــــــــــــــــــــــیہ

یہہ خلاف قانون عدالت کے ھی کہ اپنے مقدمے کے ھم آپھي منصف بنیں یا اُس قضئے جھگڑے میں جو مخالف کے ساتھہ پیدا ھوا ھی اپنے موافق کو حکم بناویں یا ثالث مانیں *

The Boy and the Thief.

حکایت ۱۸۴

لڑکے اور چور کي

ایک چور نے ایک مکار لڑکے کے پاس آکے جو کوئیں کے کنارے

بیٹھا ہوا زار زار بلک کر رو رہا تھا پوچھا کیا سبب ہی تیرے
رونیکا وہ چالاک لڑکا کہنے لگا کہ میں اِس کوئیں سے پانی بھرتا تھا
میرا روپے کا پیالہ رسے ٹوٹنے کے سبب اِس کوئیں میں گر پڑا اور
تلے بیٹھہ گیا * چور اس بات کے سنتے ہي کپڑے اُتار کوئیں کے اندر
روپے کا پیالہ ڈھونڈھنے گیا * اور دیر کے بعد جب وہاں سے حیران
ہوکے باہر نکلا کیا دیکھتا ہی کہ وہ دغا باز لڑکا اُسکے سب کپڑے
لے گیا ہی *

پند

جو برائي کہ ہم دوسریکے ساتھہ کرتے ہیں اکثر اُسي برائي
میں ہم آپ گرفتار ہوتے ہیں * جو کوئي دوسروں کے واسطے
کوا کھودتا ہی اُسمیں آپہي گرتا ہی اور جو آسمان پر پتھر ڈالتا
ہی اپنے ہي سر پر بلا لاتا ہی *

The Man and the Satyr.

١٨٥ حکایت

آدمي اور بن مانس کي

ایک بار درمیان ایک آدمي اور بن مانس کے بڑي دوستي
ہوئي تھي * ایک دن آدمي اپني اُنگلیونکو منہہ کے پاس لا کے
پھوکنے لگا * بن مانس نے اُسکا سبب پوچھا اُسنے جواب دیا کہ
میري اُنگلیاں نہایت سرد تھیں اُنکے گرم کرنیکے لیئے میںنے پھونکا
دوسرے دن اُسکو اپنا گرم شوربا پھوکتے ہوئے دیکھکر اُسکا سبب
پوچھا * اُسنے جواب دیا کہ شوربیکو ٹھنڈا کرنیکے لیئے * اِس

بات کے سنتے ھي وہ بن مانس بیزار ھو کر کہنے لگا اگر تم ایکھي منھہ سے دونوں طرح گرم اور سرد پھونک سکتے ھو تو تم بڑے دغا باز ھو تمھاري دوستي کو ھزار سلام ھی میں رخصت ھوا *

تعلیم

خواہ کردار خواہ گفتار جو دو معني متباٸن پر دلالت کرتے ھیں اگرچہ بجاے خود درست ھوں لیکن اکثر مخل دوستي سادہ دلونکي ھوتے ھیں کیونکہ ھرگز وہ آدمي قابل اعتماد کے نہیں جسکے اقوال و افعال میں یکرنگي نہیں ھی * یا بعضے لوگوں کے نزدیك وہ آدمي جھوٹھا ٹھرتا ھی جو کہ ایکھي چیزکو کبھي برا کہتا ھی اور کبھي بھلا اگرچہ اُسکا کہنا سچ ھوسکتا ھی *

The Countryman and the Hercules.

۱۸۶ حکایت

گاڑیوان اور ھرکولیس کي

ایك گاڑیوان جسکي گاڑي کیچڑ میں پھنس گئي تھي کمال گریہ و زاري سے جناب ھرکولیس کو (جو ایك دیوتا یونانیونکے دیوتاوں سے ھی) دعا کرنے اور اُسکي مدد مانگنے لگا * ھرکولیس نے خفا ھو کے کہا اونادان سستي مجھے کیا پکارتا ھی کیوں اپنے کاندھیکو پہیوں میں لگاکر زور نہیں کرتا * جس وقت تو

شیر خوارہ بچونکي طرح یا لڑکوں کي طرح رووبگا دیوتا لوگ کیا
تیرے پاجي کام کرنیکو همیشه حاضر رهینگے *

پند ــــــــــــــــه

اگر هم چاهتے هیں که اپنے کاموں میں نیك انجام هوں تو
هم پر واجب و ضرور هی که اُسکے اِتمام میں آپهي خوب کوشش
اور محنت کریں نه که اپنے هاتهه پیر توڑ کے بیٹهه رهیں اور
اُمید رکهیں که فرشتے آ کے همارا کام کر جائیں ٭

The Ape and her young Ones.

۱۸۷ حکایت

ایک نسناسن اور اُسکے دو بچے کي

ایك نسناسن کے دو بچے ایك هي پیٹ کے تھے اُنمیں سے
ایك کو زیادہ پیار کرتي * ایك دن کسي آفت کے سبب سے اُسکو
بهاگ بچنا ضرور هوا چنانچه اُس برے وقت میں اُسي پیارے
بچے کو جهٹ گود میں لے اور دوسریکو چهوڑ کر جلد جانے لگي ٭
مگر وہ دوسرا بچه اپني جان بچانیکے لیئے کود کے اُسکي پیٹهه سے
لپٹ رها ٭ جوں وہ نسناسن ایک درخت سے دوسرے درخت پر
کود کے جاتي تهي گود کا بچه اُس جست و تاخت میں گر پڑا اور
مرگیا پیٹهه کا بچه سلامت رها ٭

تجــــــــــــــــــــربه

اکثر بچے ماں باپ کے بہت پیار کے سبب سے تباہ ہوتے ہیں اور اپنی حفاظت اور نگاہبانی کی فکر نہیں کرتے *

The Fox and the Hedgehog.

١٨٨ حکایت

لومڑی اور ساہی کی

ایک لومڑی نے ندی سے اُتر کر کنارے کو ایسا اونچا اور پھسلنا پایا کہ اوپر جانا اُسے مشکل ہوا * وہ بیچاری اِسی سوچ میں تھی کہ کسطرح جاے * ناگاہ ایک جھنڈ زنبوروں کا آکے اُسکے سر اور آنکھوں پر بیٹھ کر اِسطرح کاٹنے اور نیش مارنے لگا کہ اُسکی جان ناک میں آئی * ایک خار پشت کو جو کنارے پر کھڑی ہوئی دیکھتی تھی اُسکی حال پر بہت رحم آیا اور اُس سے کہا کہ اگر تم کہو تو میں اُنہیں آکے اُڑادوں * لومڑی کہنے لگی کہ خدا کے واسطے اِن زنبورونکو جنکے پیٹ بھر گئے ہیں مت ہنکاو کیونکہ اگر یے گئے اور دوسرا جھنڈ بھوکھا اُنکی جگہہ میں آیا تو ایک قطرہ لہو میرے بدن میں باقی نہ رہیگا *

پــــــــــــــــــــــــند

چھوٹے ستم کا تحمل کرنا آسان ہی بڑے ستم سے جو

چھوٹیکی چارہ جوئي کے سبب پیش آتا ھی یا چھوٹي بلا پر صبر کرنا بڑي بلا سے اپنے تئیں بچانا ھی *

The Countryman and the Hawk.

۱۸۹ حکایت

روستائي اور شکرے کي

ایک روستائي نے ایک شکرے کو جو کبوتر کو شکار کرنیکے لیئے اُسکے پیچھے بڑے زور سے اُڑا جاتا تھا پکڑا * اب شکرا اپنی رھائي کے لیئے اُس سے حجت کرنے لگا کہ مینے تجھے کچھہ آزار نہیں دیا ھی تو بھي مجھے کچھہ آزار ندے * روستائي کہنے لگا خوب اِس بے گناہ کبوتر نے تیرا کیا بگاڑا تھا اِسواسطے تجھہ ظالم کے ساتھہ وھي کام کرنا لازم ھی کہ تو اِس مظلوم کے ساتھہ کیا چاھتا تھا * اُسوقت وہ شکرا اپنے دل میں پشیمان ھوکر کہنے لگا سچ ھی میں اپني سزا کو پہنچا اور جیسي یہہ سزا مجھے سخت معلوم ھوتي ھی ویسي ھي اُس بے گناہ کبوتر کو میري ستمگري سے معلوم ھوتي تھي *

پند

بعضے لوگ ایسے سنگدل اور ظالم ھیں کہ جب تک خود اُنپر ویساھي دکھہ نہ پڑے دوسرے کے دکھہ اور درد کا کچھہ اندیشہ نہیں کرتے اور اپني نوبت میں اُس ظلم سے بڑي زاري کرتے

هیں اور اُسکو بہت دشوار سمجھتے هیں جسے آپ دوسرونکي نوبت میں بہت آسان سمجھتے تھے ٭

The Swallow and the Spider.

۱۹۰ حکایت

ابابیل اور مکڑي کي

ایک مکڑي نے حسد کي راہ سے ایک ابابیل کو جو تڑي چالاکي سے مکھي پکڑتا تھا چاھا کہ ایک لعابي پنجرہ بنا کے جلد اُسکو شکار کرے ٭ اور اِسلیئے زیادہ اُسکے درپے هوئي کہ وہ ابابیل اُسکي مملکت میں دستبرد کرتا تھا ٭ پر ابابیل اُسکے تمام جالیکو توڑ کر لیکے چلا گیا ٭ تب مکڑي کو بہت عبرت هوئي کہ پکھیروونکا پکڑنا ایسا آسان نہیں کہ میںنے پہلے خیال کیا تھا پس میرا یہي کام هی کہ میں مکھیونکو شکار کروں اور بڑے جانورونکو پکڑنے کا اِرادہ نہ کروں ٭

پند

جرات کرنا ایسے کاموں پر کہ هماري طاقت سے باهر هی فقط هماري اذیت اور پشیماني کا سبب هوتا هی یا جسنے طاقت سے زیادہ اُٹھایا وہ عاجز هوا ٭

The Swan and the Stork.

۱۹۱ حکایت

قاض اور لقلق کي

ایک لقلق جو مرتے وقت جنگلي قاض کے (جو مشہور هی که مرتے وقت مانند ققنس کے رگ گاتا هی) سامھنے حاضر تھا اُسکا راگ سنکے کہنے لگا که یہه طبیعت کا خلاف مقتضا هی که موت کے وقت راگ شادي کا تو گاتا هی * اُسنے جوب دیا که میں اب اُس عالم ایمن آباد میں داخل هرتا هوں جہاں میں همیشه خوف سے دام اور گولي کے آزاد اور تمام خطرے سے دکھه و درد اور بھوکھه پیاس اور مرگ کے نقش رهونگا اور کون شخص هی جو ایسي آزادي سے خوش نهوگا *

صد ——————— رت

موت بچاتي هی دنیا کي بلاؤں سے اور جو لوگ بہشت کے اُمیدوار هیں اُنکو موت سے خوف و ذیت نہیں یا نیکونکو موت سے خوف نہیں کیونکه بعد مرنے کے اُنکے لیئے بہشت هی *

The Hedgehog and the Snake.

۱۹۲ حکایت

ساهي اور سانپ کي

ایک ساهي نے جاڑے کي اذیت سے حیران هوکے ایک سانپ کے

سوراخ میں پناہ لي لیکن جب وہ اندر آئي بسبب تنگي مکان کے وہ ساہب اسکے کانٹوں سے ایسي اذیت اٹھانے لگا کہ لاچار ہوکر اس مہمان سے کہنے لگا نہ جو دونوں کے لیئے جگہہ گنجایش نہیں کرتي پس بہتر ہی کہ تم دوسري جگہہ اٹھہ جاو ٭ اس بات کے جواب میں وہ بد ذات خارپشت کہنے لگي کہ جو کوئي یہاں رہنا نہیں سکتا اسے چاہیئے کہ دوسرا مکان ڈھونڈھے میں اس گوشے میں خوش ہوں اگر تمکو اذیت ہو تو تم جاو ٭

پنـــــــــــــــــــــــــــد

ہمکو چاہیئے کہ بیگانوں کے ساتھہ ایک جگہہ رہنے یا دوستي کرنے سے پرہیز کریں خاصکر ایسوں سے جو بد خو اور ظالم ہیں اور ہمکو انپر اعتماد نہیں ٭

The Gnat and the Bee.

١٩٣ حکایت

مچھر اور شہد کي مکھي کي

ایک مچھر سردي اور بھوکھہ سے نیم مردہ ہو سخت جاڑے کے ایام میں صبح کو خیرات مانگنے ایک شہد کے چھتے میں گیا اور پیام دیا کہ اگر اس جاڑے میں مجھے خورک اور مکان دو تو میں تمھیں موسیقي یا راگ سکھلاوں ٭ شہد کي مکھیاں کہنے لگیں کہ معاف کیجئے ہم اپنے بچونکو اپناھي کام اور ہنر سکھلائینگے تا وے اپني ہنرمندي سے روزي حاصل کریں اور

روزگار کرکے کھاویں کیونکہ ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ تمکو اِس موسیقي نے کس نوبت کو پہنچایا ہی اور کیسي اذیت میں ڈالا ہی *

پند

ہمکو چاہیئے کہ اپنے بچوںکو بہلے ہي ہنرمندي اور پیشہ روزي کمانیکا سکھلاویں چونکہ کھانا پینا یعني روزگار سب آدمي کو ضرور ہی * اور گانا بجانا اور ہرطرح کے کمال او جنسے ہمکو صرف خیالي مزا حاصل ہوتا ہی بعد ہنرضروري کے اُنکا مرتبہ ہی *

The Lion, the Ass, and the Hare.

۱۰۴ حکایت

شیر اور گدھے اور خرگوش کي

یہہ اِتفاق ہوا کہ جب درمیان چرند اور پرند کے بڑي لڑائي تھي شیرنے تمام اپنے وفادار لشکر اور رعیتوں سے کہا کہ فلانے وقت فلاني جگہہ میں مسلح ہوکے حاضر ہو * درمیان اِس جماعت جنگي کے جو اُسي جگہہ میں جہاں بادشاہ کا حکم تھا حاضر ہوئے گدھے اور خرگوش بھي تھے * اُنکو سپہ سالاروں نے ناپسند کرکے رخصت کرنا چاہا کیونکہ وے لڑائي میں کسي کام کے نہ تھے * جب عرض بیگي نے اِس بات کو جناب بادشاہي میں عرض کیا اُسنے سپہ سالاروں سے یوں فرمایا کہ تم اِس کام میں خطا کرتے ہو کیونکہ گدھے لایق ہیں بوجہہ ہونے کے اور

خدمت نفیر زني کے اور خرگوش واسطے پیغامبري کے یا هرکارے کے کام کے *

حکـــــــــمت

کوئي چیز فایدہ سے خالي نہیں اگرچہ بظاهر دیکھنے میں خراب یا ذلیل و خوار هی *

The Pigeons and the Hawks.

۱۹۵ حکایت

کبوتر اور شکرے کي

ایک مرتبہ درمیان شکروں کے آپس میں لڑائي اُٹھي کبوتر جو اُس جنگ و لڑائي کے زمانے میں بہت امن و چین سے تھے مہرباني کي راہ سے اُنہوں کے پاس اپنے وکلا کو اِصلاح کے واسطے بھیجکے اُنہوں کے درمیان پھر صلح کروادي * مگر صلاح کا هوناتھا کہ اُن سب نے اپني پہلي عادت کے موافق کبوتروں کي تباهي پر کمر باندھي * بیچارہ کبوتروں نے اُسوقت سمجھا جب کام هاتھہ سے جا چکا کہ همنے خطا کي کہ اِن دشمنوں میں صلح کروا دي اور اپنے اوپر آپھي ظلم کیا اور بلاکو لایا *

حکـــــــــمت

دو بد دشمنوں کے درمیان صلح کرا دینا اچھا نہیں کیونکہ اُنکا آپس میں لڑنا هماري جمعیت کا سبب هی اور اُنکے بیچ میں صلح هماري پریشاني کا موجب *

Death and the Old Man.

۱۹۶ حکایت

موت اور پیر مرد کي

ایکبار ملک‌الموت پھرتے پھرتے ایک پیر مرد یعني بوڑھے آدمي کے گھر گیا اور اُسے فرمایا که جلد میرے ساتھه چلنے کي تیاري کر ٭ وہ پیر مرد اِس ناگھاني خبر سے حیران ھوکر اُسے عذر خواھي کي راہ سے کہنے لگا که جو یهه سفر دراز ھی اور موت نہایت مشکل اور بڑا اھتمام طلب ھی بہت سا وقت چاھیئے که قرار واقعي اُسکے اسباب و لوازم کي تیاري کي جاے *ملک‌الموت نے جواب دیا که تمکو بہت دنوں سے اِسکي خبر دي گئي ھی تاکه تم اِس سفر کے لیئے اپني تیاري کرو کیا تمنے اپني اور بیگانی قوم میں کسي کو مرتے نہیں دیکھا که ھر فرقے میں ھر سن کے اور ھر طبقے کے قافله قافله چلے جاتے ھین کیا اُنھوں میں تمسے کم سن نه تھے کیا دوسرونکي موت تمھاري موت کي مخبر نه تھي کیا تمنے سمجھا تھا اِس تپ محرق کو جو دس برس کے پہلے تمکو ھوئي تھي کیا تمنے خیال کیا تھا اُس شکم کے درد کو جو اُسکے پانچ برس بعد تمکو ھوا تھا یاد کرو گذرے برس فالج کي بیماري میں تم گرفتار ھوئے تھے باوجود اِن سب بیمار یونکے جو میرے پیادے تھے تمنے نہیں سمجھا تھا که میں آپ آونگا خیر اب تمھارا عذر کچھه بھي نہیں سنونگا اپني گٹھري باندھیئے اور میرے ساتھه چلیئے *

The Restive Horse and his Rider.

حکایت ۲۰۵

بد خو گھوڑے اور اُسکے میاں کي

ایک بد خو گھوڑے کو جو اپنا سایہ دیکھکر چمکتا تھا ایک دن اُسکے میان نے پوچھا کیا سبب هی که تو اِسقدر جھجھکتا هی وہ فقط تیرا سایہ هی جسکي کچھه حقیقت نہیں نہ وہ تجھے جان سے مار سکتا هی نہ اور کسي طرح کي اَذیت دے سکتا هی • گھوڑے نے جواب دیا که تمھاري ملامت بجا هی پر میني تمکو اکثر دیکھا هی که تم زیادہ ڈرتے هو اِن بھوت پریت اور خیالي اور اعتقادي چیزوں سے • اگر میں سائے سے ڈرتا هوں بارے وہ دیکھنے میں آتا هی مگر تم اُن چیزوں سے ڈرتے هو جسے کبھي تمنے نہیں دیکھا بلکہ قصے اور کہاني کے طور پر سنا هی •

عبــــــــــــرت

اکثر هم غیرونکو ملامت کرتے هیں اُس تھوڑے سے عیب کے لیئے جو هم میں بہت سا پایا جاتا هی *

The Dog and his Master.

حکایت ۲۰۶

کتے اور اُسکے میاں کي

ایک چوکیدار کتے کو اُسکے میاں نے ملامت کي راہ سے کہا که تو هرایک برے بھلے پرجو تیرے سننے میں راتکو آوے بھونکتا

هی * کتے نے جواب دیا کہ هرایک پر بھونکنے کا سبب بہت هشیاری اورچالاکی هی کہ میں آپکے کام خدمت میں رهتا هوں آپ فرماتے هیں کہ میں فقط برے هي آدمي کي آهٹ یا آواز پا کے بھونکا کروں میري سمجھہ میں یہہ آتا هی کہ اگرچہ میں هرآدمي کي آهٹ پر بھونکتا هوں پر میں کم خطا کرتا هوں بلکہ حق هي بھونکتا هوں* اگر جھوٹھہ هو تو اُسمیں ایک هوگا *

تنبیہ

بہت اِعتماد آدمیوں پر رکھنا سبب تباهي کا هی کیونکہ بنی آدم اکثر اِحتیاط کے سزاوار هیں نہ اِعتماد کے *

The Ass and the Image.

۲۰۷ حکایت

گدھے اور مورت کي

ایک گدھے کے سامھنے جو ایک مورت کو لیئے جاتا تھا لوگ ڈنڈوت اور سجدہ کرتے تھے * وہ احمق جانور یہہ دیکھکر کان اُٹھا نے اور اپنے ساتھہ خوش گمان هونے لگا کہ تمام لوگ مجھیکو سجدہ اور سلام کرتے هیں * مگر ایک شخص نے اُسکے بڑے کانوں میں چپکے سے کہا کہ او بے تمیز جانور تو وهي گدھا هی خواہ تیري پیٹھہ پر مورت رهے یا نہ رهے * پس سمجھہ کہ یہہ تعظیم تیرے لیئے نہیں کرتے بلکہ اِس مورت کے واسطے هی جو تیري پیٹھہ پر هی *

تجـــــــــــــــــــربة

نادان لوگ اکثر اُس تعظیم اور تکریم کو اپني طرف منسوب کرتے هیں اور اپنے اپنے سمجهتے هیں جو حقیقت میں غیرونکے ساتهه علاقه رکهتي هی *

The Dog and the Cat.

۲۰۸ حکایت

کتے اور بلي کي

ایک کتا اور بلي جو ایک هي گهر میں دونوں بچگي سے پالے گئے تھے ایسي محبت اور دوستي باهم رکهتے که کم اتفاق پڑتي هی اور آپسمیں ایسے مهربان تھے اور کهیل بازي کرتے تھے که اُس گهر کے لوگونکي بڑي خوشي و تفریح طبیعت تهي که اُن دونونکو آپسمیں کهیلتے اور بازي کرتے دیکهیں * اِس دوستي اور محبت کے ساتهه اکثر یهه دیکهنے میں آتا تها که کهانے کے وقت ایک هڈي اور ایک لقمے پر جو اُنهونکو دیا جاتا وے ایسے آپسمیں لڑتے اور فریاد کرتے جیسے دو جاني دشمن *

حکـــــــــــــــــــمت

خود غرضي کے سبب سے لوگ لڑائي اور جهگڑا کرتے هیں *

The Mastiff and the Ass.

۲۰۹ حکایت

خانگي کتے اور گدھے کي

ایک چوکیدار کتا اور روٹي لدا هوا گدھا آپسمیں ایک دور دراز سفر کو جاتے تھے * اِتفاقاً دونوں بہت بھوکھے هوئے * گدھا بیچارہ گھاس چرنے لگا مگر کتے نے اُس سے درخواست تھوڑي روٹي کي جو اُسکي پیٹھہ پر تھي کي اور تکرار اور حجت کرنے لگا * گدھے نے جواب دیا کہ روٹي جو میري پیٹھہ پر هی میري نہیں هی سواے اُسکے مجھے قدرت بھي نہیں کہ روٹي کو بوجھہ سے نکال کے تجھے دوں * آخر کو ایک بھیڑیا اُنھونکے پاس آیا * گدھا اُسے دیکھکر کانپنے لگا اور کتے سے عاجزي کرکے کہنے لگا مجھے اُمید هی کہ تم حق رفاقت کو رعایت اور اِس مستمند لاچار کي ایسے وقت میں مدد کروگے * کتے نے صاف جواب دیا کہ وے جو بھلائي میں دوسرونکو شریک نہیں کرتے برائي میں ایذا حامي کم پاوینگے * یا جو آپھي تنہا کھائیں آپ هي تنہا لڑنیکو جائیں یہہ کہکے اُس گدھے کو اکیلا چھوڑ کے چلا گیا *

تجربہ ———————— *

کسي کام میں سخت گیري اور تعصب اکثر نقصان کا سبب هوتا هی یا هم جب کسي پر مہرباني کریں اور اُسکے وقت پر کام آویں تب وہ بھي هماري مصیبت میں کام آویگا *

The Woman and Death.

۲۱۰ حکایت

ایک عورت اور موت کي

ایک عورت جسکا میاں نہایت بیمار اور طبیبوں نے جواب دیا تھا بہت پریشان اور بیقرار رهتي اور ایسي مصیبت میں اُس غمزدي کو کسي چیز سے تشفي نہوتي سواے اِس خیال کے کہ شوهر کے بدلے ملک‌الموت اُسکي جان لیوے * خیر اب دعا کرنے اور موت کو عاجزي سے بلانے لگي * آخر کو ایک دن ملک‌الموت ایک هیبت ناک صورت ڈراوني شکل بنائے اُسکے سامهنے حاضر هوئي جسکو دیکهکر وہ بہت ڈري اور کہنے لگي کہ حضرت غلطي نہ کیجیئے وہ شخص جسکے لیئے آپ آئے هیں وهاں هی *

تجربہ

جسقدر دوستي اور محبت کا اِظہار اپنے دوستوں اور اقرباوں سے هم چاهیں کریں لیکن بعد تهوڑے سے تامل کے همکو بخوبي معلوم هوگا کہ اپني محبت سب پر غالب هی یا سب لوگ اپني جانکو عزیز سمجهتے هیں *

The Wolf and the sick Ass.

۲۱۱ حکایت

بهیڑئے اور بیمار گدهے کي

ایک بهیڑیا بیمار گدهے کي عیادت یعني بیمار پرسي کو گیا *

اور اُسکي نبض بہت شفقت سے دیکھکر کہنے لگا اے دوست کس جگہہ میں تمھاري بہت درد ہی گدھے نے کہا آہ اُسي جگہہ جہاں آپ اُنگلي رکھے ہوئے ہیں بڑا درد ہی *

تجربہ

خود غرضانہ عیادت یا ملاقات جو دنیا کے لوگ بیماري اور مصیبت کے وقت کرتے ہیں اُس بیماري اور مصیبت سے زیادہ اذیت دیتي ہی *

The discontented Ass.

۱۱۴ حکایت

ایک بے صبر گدھے کي

ایک گدھا ایک بار بڑے سخت جاڑے میں ذري گرم ہوا اور تازي گھاس کي آرزو رکھتا تھا کیونکہ وہ آبھي نہایت سرد جگہہ اور سوکھي گھاس سے بہت بیزار تھا * اُسکي مراد بر آئي اور دونوں چیز گرم ہوا اور تازي گھاس اُسکے نصیب ہوئیں پر اِسقدر محنت و اذیت کے ساتھہ کہ وہ گدھا اِس بہار سے ایسا بیزار ہوا جیسا جاڑے سے * تب وہ تابستان یا گرمي کا آرزومند ہوا اور جب گرمي آئي اُسکي اذیت بہار سے بھي زیادہ بڑھي * تب اُسنے گمان کیا کہ خزاں کا موسم جب تک نہیں آتا اُسکي محنت ہرگز نہیں کم ہونے کي * مگر جب خزاں آئي اُٹھانے اور لیجانے

سے سیب اور انگور اور دوسرے میووں کے اور لکڑي اور کھانے کي چیزوں کي بار برداري سے اُسکي زحمت اور بھي دوني ھوئي * خیر اب وہ بیچارہ گدھا تمام برس اِس محنت اور مشقت میں گذران نے کے بعد پھر جاڑے کے واسطے دعا کرتا ھی تا اُسمیں اُسے خوشي نصیب ھو جہاں سے اُسنے پہلے اپني بے آرامي کي شکایت شروع کي تھي *

نتیجــــــــــــــــــــــــہ

متلون مزاجوں کي زندگي پوچ آرزو اور شکایت ھي میں بسر ھوتي ھی *

The Boar and the Fox.

۲۱۳ حکایت

سور یا خوک اور لومڑي کي

ایک خوک یعني سور اپنے دانتونکو کسي درخت کے تنے پر تیز کرڑھا تھا * ایک لومڑي نے اُسے اِس حال میں دیکھکر پوچھا اِس سے کیا آپکي غرض ھی خوک نے جواب دیا کہ اِس ھتھیار کو تیار کررکھتا ھوں تا لڑائي کے وقت کام آئے * لومڑي نے کہا مجھے اِسکا سبب معلوم نہیں ھوتا کیونکہ آپکا کوئي دشمن یہاں نظر نہیں آتا * خوک نے کہا اِسکا سبب ظاھر ھی اِسواسطے کہ جب دشمن میرے ساتھہ لڑنے کو آئیگا اُسوقت اِس ھتھیار سے لڑنے کا وقت ھوگا نہ تیز کرنیکا *

دستور

جو کوئي دشمن سے اندیشناک یا ڈرتا ہو اُسے لازم هی که اُسکي جنگ و لڑائي کے واسطے آگے سے تیار رهے اور هشیاري اور احتیاط کے سامان سے غافل نه بیٹھے *

The Wolf and the Porcupine

۱۱۴ حکایت

بھیڑئے اور ساهي کي

ایک بھیڑئے نے چاہتا که ایک ساهي یا خارپشت سے دوستي کرے اِس شرط پر که پہلے وہ کسي طرح اپنے کانٹونکو دور کرے اِسلیئے ایک دن اُس سے یوں کہنے لگا که یہه لوگونکو بھلا نہیں معلوم هوتا که صلح کے وقت کوئي اِسطرح هتھیار سے مسلح رها کرے جیسا لڑائي کے وقت میں * پس تمکو لایق هی که اپنے تیرونکو ایک طرف کہیں رکھدو اور جب کام پڑے تب لے لو * یہه سب سنکے ساهي نے جواب دیا کیا تم لڑائي کي بات کہتے هو یہي تو صورت حال میري هی اور یہي سبب هی که میں هتھیار لگائے هوئے هوں کیونکه میں بھیڑئے کي صحبت میں هوں *

پند

ہمکو چاہیئے کہ اپني حمايت کي چيز يا ہتھيار کو اپنے دشمن کو ندیں اور ہرگز اپنے تيئں اُسکے قابو میں نہ ڈالیں *

The Coxcomb and Philosopher

۳۱۵ حکايت

ايک بيہودہ آدمي اور حکيم کي

ايک بيہودہ آدمي کسي حکيم کي ملاقات کو گيا * اور اُسے تنہا کتاب بيني ميں ديکھکر کہنے لگا کہ مجھے آپکو اِس حالت تنہائي ميں ديکھنے سے بڑي حيراني ہوئي کہ کسطرح ايسي وحشت انگيز جگہہ میں آپ خوش رہتے ہيں اور کسطرح اکيلے زندگي بسر کرتے ہيں * مرد عقلمند نے جواب ديا تم اِس بات ميں بے فائدہ حيران ہو کيونکہ ميں تمھارے آنے کے آگے بہت آرام اور خوشي ميں تھا اور تمھارے آنے سے مجھکو بڑي اذيت ہوئي *

حکمت

رفيق صامت فرزانہ (کہ عبارت ہی دانشنامۂ سلف سے) ہزار درجہ رفيق ناطق ہرزہ درا سے بہتر ہی يا مردۂ دانا کے ساتھہ بات کرنا يعني اُنکي کتابوں کو پڑھنا بہتر ہی نادان زندہ کے ساتھہ گفتگو کرنے سے *

The two Travellers

حکایت ۲۱۶

دو مسافر کي

ایک دیوانا اور ایک دانا خوش طبع آدمي باهم ایک سفر کو آهستے آهستے جاتے تھے * پہلا آدمي جسکا سر هزار طرح کے اندیشے اور خیال سے بھرا هوا تھا اکثر یہي کہکے پکار اُٹھتا مَیں جینکے کیا کرونگا پر دوسرا خوش طبع آدمي خوش و خورم چلاجاتا تھا اور اپنے سب کاموں کو خدا اور نصیب پر چھوڑ دیا تھا * ایک بار وہ دیوانا اُس سے کہنے لگا کیا سبب هی بھائي کہ تم ایسے خوش و بیغم نظر آتے هو میرا دل تو مارے غم و غصے کے بیٹھا جاتا هی * خوش طبع نے جواب دیا آو آو مت نا اُمید هو میںنے اپني عزیمت اور یقین اُستوار و مضبوط کي هی اور اپنے کام کو خدا پر چھوڑا هی اِسي سبب سے میرا جي خوش هی * دوسرے نے جواب دیا اجي معاف کرو میںنے بہت سا اِعتماد تمسے بڑے عقلمندونکا دیکھا هی کہ آخر کو هیچ اور پوچ هو گیا * یہہ کہکے وہ دیوانا دوسرے خیالات خام اور بیہودہ فکر میں پڑا یہاں تک کہ وہ ایکمرتبہ اُچھل پڑا اور کہنے لگا یا خدا کیا انجام میرا هوگا اگر میں اندھا هو جاوں یہہ کہکر دور تک دونوں هاتھوں سے آنکھونکو بند کیئے هوئے اپنے ساتھي کے آگے اِس بات کو آزمانے کے لیئے چلا گیا کہ اگر وہ سچ مچ اندھا هو جاتا تو کیونکر چلتا * اِس عرصے میں اُسکے ساتھي نے جو اُسکے پیچھے جاتا تھا ایک تھیلي اشرفیونکي راہ میں پڑي پائي * گویا خدا نے اُسے اُسکے

توکل اور رضا کي جزا دي * اور وہ کمبخت بد گمان اُس سے بے نصیب رہا حال انکہ وهي آگے گیا تها اگر آنکهیں بند نہ رکهتا تو مقرر وهي پاتا * گویا خدا نے اُسے اُسکي بد اِعتمادي کي اِس بے نصیبي سے سزا دي *

پند

جو کوئي خدا پر توکل کرتا هی حاجت مندي کے وقت خدا اُسکي یاري اور مصیبت کے دن اُسپر مهرباني کرتا هی *

The undutiful Lion.

٣١٧ حکایت

ایک نافرمان بردار شیر بچے کي

ایک شیر اپنے بچے یا شبل کو بہت اچهي اچهي نصیحت دیتا تها اُس میں سے ایک یہہ بهي هی کہ تو آدمي سے کبهي نہ لڑنا کیونکہ هرگز فتحمند نہوگا * شبل نے اپنے باپ کي نصیحت سنکے یاد رکهي پر اُسپر اتنا دل ندیا * جب جوان اور خوب زوراور هوا آبادیونکي طرف آدمي پانے کي اُمید سے سیر کرنے اور پهرنے لگا * سیر میں اُسکو پہلے بیل گاڑي میں جتے هوئے نظر آئے اور بعد اُسکے گهوڑے مگر جوں اُنهوں نے کہا کہ هم آدمي نهیں هیں اُسنے اُنهیں کچهہ نہ چهیڑا * اور ایک آدمي کي طرف متوجہ هوا جو لکڑي چیر رہا تها اُس سے کہا تم آدمي هو اُسنے جواب دیا هاں میں آدمي هوں * شیر بچے نے کہا خوب

مجھسے لڑوگے اُسنے کہا ہاں لڑینگے * دیکھو میں تمام اس کندے
یا موٹي لکڑي کو چیر سکتا ہوں تم تو ذرا اپنا پانو اس سوراخ
میں جہاں رہ لوہے کي چیز ہی (یعنے لوہے کي میخ جسے
لکڑي چیرتے وقت سوراخ میں رکھتے ہیں تا وہ بند نہو جائے اور
لکڑي باساني چر جاے) رکھکے ذرا اپنا زور آزماؤ اور پھاڑو *
اُسنے جلدي اپنے پانوں کو سوراخ میں ڈالا اور ہاتھہ سے اُس میخ
کو نکال لیا * اُسکا نکالنا تھا کہ وہ سوراخ بند ہوگیا اور وہ کندہ
اُس شیر بچے کے پانوں کي بیڑي ہوگیا اور اُس آدمي نے
ہمسائے کے لوگوں کو پکارا * جب اُس شیر بچے نے معلوم کیا کہ
وہ بڑي اذیت میں گرفتار ہوا زور کرکے اپنے پانوں کو اُس قیدسے
نکالا پر اُسکے ناخن اُکھڑ گئے اور وہ روتے اور لنگڑاتے ہوئے اپنے
باپ کي خدمت میں جا کے کہنے لگا ہزار افسوس اي باپ کہ میں
نادان تیري نافرماني کرنے کے سبب سے اس نوبت کو پہنچا
یا مصیبت میں گرا *

نتیجہ

نافرمان بردار بچے اکثر مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں اور جب
پشیماني سے کچھہ فایدہ نہیں ہوتا اُسوقت پشیمان ہوتے ہیں *

Jupiter and the Farmer.

۲۱۸ حکایت

جوپطر اور روستائي کي

ایک بد مزاج اور بے صبر روستائي نے جوپطر کي جناب

میں اس درخواست کي عرضي گذراني کہ وہ اُسے ھوا کے اوپر حاکم کرے اور ھوا کو اُسکے تابع کردے * جو پطر نے واسطے سزا دینے اس نادان کي گستاخي کے اُسکي درخواست قبول کي * چنانچہ گرمي اور سردي ھوا کي اور سکون اور جنبش اور تري اور خشکي سب اُسکے اختیار میں ھوئي * لیکن وہ احمق فصلونکے درست سو براہ کرنے میں ایسا بیوقوف تھا کہ اُسکي نادانی سے کبھي حد سے زیادہ پاني برستا اور کبھي حد سے زیادہ دھوپ ھوتي یہاں تک کہ کوئي موسم اُسکے حق میں اچھا نہ ھوا * اور جس برس اُسکے تمام ھمسائے سیر حاصلي اور بہت فصل ھونیکا شکر کرتے تھے وہ برف اور پانیکے سبب سے شکایت کرتا تھا * جب کہ اُسکے نزدیک خوب ثابت ھوا کہ یہہ سب کمبختي اُسیکي بے ادبي اور نادانی کا پھل تھا نہایت فروتني اور عاجزي سے جو پطر کے حضور میں عرض کي کہ سرد را ھي فصلوں کي اُسي جناب کے ھاتھہ میں جیسي پہلے تھي ویسي ھي رھے *

حکمت

ھماري بہبودي اور بھلائي کا ایک بڑا وسیلہ یہہ ھے کہ تمام ھماري بیہودہ دعائیں مقبول نہیں ھوتیں *

Joy and Sorrow.

۲۱۹ حکایت

خوشي اور غمي کي

درمیان سکھہ اور دکھہ کے جو دو بیٹیاں ایک پیٹ کي یا

تواماں تھیں ایک مرتبہ اِس بات میں بڑا قضیہ ہوا کہ کون اُن دونوں میں بڑي هی اور کون چھوٹي * جب کہ یہہ قضیہ وے خود فیصل نکرسکیں میڈوس کے (جو ایک یونانیوں کے دیوتاوں میں سے هی) نزدیک مقدمہ کرنے گئیں * اُسنے بہت سي کوشش اُنکے قضیئے کي اصلاح میں کي تا وے باهم ملي جلي خوش زندگاني کریں جیسي کہ بہنوں میں هوتي هی مگر چونکہ کوئي اثر اُسکے سمجھانے بجھانے پر مترتب نہوا آخر کو لاچار هوکر اُسنے حکم دیا کہ دونوں ایکہي زنجیر میں باهم باندهي رهیں اور همیشہ ایک اُنہوں میں سے دوسرے کے پیچھے چلے خواہ یہہ اُسکے آگے هو خواہ وہ اِسکے *

نتیجہ ———————— ہ

اِس دنیا میں سب جگہہ سکہہ اور دکہہ باهم ملے هوئے پائے جاتے هیں *

The Countryman and the Ass

۴۳ حکایت

روستائي اور گدهے کي

ایک روستائي جو لڑائي کے دنوں میں اپنے گدهے کو ایک میدان میں چرا رها تہا ڈراؤ گیا کہ یہہ دیکھہ دشمن و غنیم آ پہنچے ه اُس روستائي نے جلد گدهیکو بلاکر سوار هو کے نہایت دهشت سے کہا کہ بہت جلد یہاں سے چل نہیں تو هم سب دشمن کے هاتھہ میں گرفتار هونگے * گدهے نے جواب دیا اگر هم

پکڑے گئے تو کیا ہوگا کہو مجھے پکڑ لیجائیں * میرے نصیب
میں جو بندگی لکھی ہی وہ برابر رہیگی حوالہ میں پکڑ جاؤن
خواہ نہ *

تع————————لیم

یہہ بڑی ہوشیاری ہی کہ دولتمندی کے وقت ہم لوگوں سے
ایسا سلوک کریں کہ غریب ہو جانے پر بھی ہمارے یار اور
مددگار ہوں *

The Sailors.

۱۳۳ حکایت

جہازی آدمیوں کی

ایک بڑے طوفان میں ایک جہاز کے مختلف لوگ اپنے اپنے
پیر و پیغمبر سے دعا مانگنے لگے * نا خدا اُنکی دعاؤنکو سنکے
کہنے لگا ای رفیقو ذرا سمجھو کیا کرتے ہو کیونکہ اگر ہم سب
ابھی ڈوبیں پہلے اسکے کہ ہماری عرضی کو پیر و پیغمبر وہاں
تک پہنچاویں تو اس شفاعت چاہنے کا کیا فائدہ ہوگا پس اس
بھٹکنے پھرنے سے یہی بہتر ہی کہ اُسیکو دعا کریں جو ہمکو
ابھی بدون دوسرونکی مدد کے بچا سکے *

تع————————لیم

اگر ہم چاہیں کہ ہمارا کام خوب سربراہ کیا جاے تو ہمکو
ضرور ہی کہ ہم خود اُسکو کریں اور دوسرونکے حوالہ نہ کریں *

The Beasts and the Fishes.

۲۲۲ حکایت

وحوش اور مچھلیوں کي

جنگلي جانور اور مچھلیوں نے آپس میں اتفاق کیا که پرندوں کے ساتھه لڑائي کریں * مگر لڑائيکا دن جب مقرر هوا مچھلیوں نے خشکي میں فوج بھیجنے کے بیچ عذر ظاهر کیا که هماري فوج خشکي میں جا نهیں سکتي *

نتیجه

مست قول و قرار کا پھل سواے ندامت و نا اُمیدي کے کیا هی *

The Insolent Youth.

۲۲۳ حکایت

ایک جوان خود بین کي

ایک نوجوان بے حیا اتفاقا ایک پیر مرد یا بوڑھے سے ملا جسکا قد بڑھاپے اور نا تواني سے جھک گیا تھا * اُسے دیکھکر کہنے لگا حضرت آپکي کمان کیا دام کي هی پیر مرد نے جواب دیا او احمق اپنا روپیه اپنے پاس رکھه کیونکه جب تو میري عمر کو پہنچیگا ایسي کمان تجھے مفت ملیگي *

خبر ——————— رط

نادان اپني عاقبت سے خبر نہيں رکھتے هيں اور دوسرے پر هنستے هيں ٭

The Bear and the Bee.

۱۴۴ حکايت

بهال اور شهد کي مکهي کي

ايک بهال جسے ايک شهد کي مکهي نے نيش سے اپنے نهايت آزرده اور بهت حيران کيا تها بهت غصے سے اُس باغ ميں جہاں شهد کے چهتے بهت سے تهے دوڑا گيا اور انتقام ميں اُسکے سبهونکو اُجاڑ ڈالا ٭ اُس ظلم کے سبب سے تمام فوج مکهيونکي اُس بهال کے اوپر ٹوٹي اور مارے نيشونکے اُسکو مرده کرديا ٭ اِس حال ميں اُس نادان پر يهه بات ثابت هوئي که ايک نيش کها کے صبر کرنا غصے هو کے هزاروں نيش کهانے سے اُسکے حق ميں بهت اچها هوتا ٭

تعلـ ——————— يم

تمام قوم کے غضب اور غصے اور آفت بلا کو اپنے سر پر لينے سے ايک شخص کے هاتهه سے تهوڑا ظلم کا سهنا بهتر هے ٭

The Huntsman and Currier.

حکایت ۲۲۵

شکاري اور چمار کي

ایک شکاري نے کسي چمار سے کہا کہ میں فلانے دن بھال کے شکار کو جاونگا اور اُسکا چمڑا تیرے ہاتھ بیچونگا * وہ چمار اس باب میں قول و قرار کرکے شکار کے دن وہ بھي اُس شکاري کے ساتھہ گیا اور جنگل میں ایک درخت پر چڑھہ گیا تا اُس شکار کا تماشا دیکھے * صیاد نے دلیرانہ بھال کي ماند تک جا کے اپنے کتونکو ہلکارا * بھال جلد وہاں سے باہر نکلا اور شکاري جسکا نشانہ خطا ہوا تھا اُسکے ڈر سے اوندھا گرا اگرچہ جیتا تھا پر ایسا دم کو بند کیا اور ساکن رہا کہ بھال نے جب اُسکے پاس آکے اپني ناک نزدیک اُسکے لاکے سونگھا جانا کہ مردہ ہي چھوڑکر چلا گیا * جب وہ بھال نظر سے غایب ہوا وہ چمار درخت سے اُتر آیا اور اُس شکاري کو اُٹھاکر کہا اي دوست بھال نے کیا تیرے کان میں کہا شکاري نے جواب دیا کہ مجھے یہي پند و نصیحت دي کہ آیندہ کو ہشیاري کرو اور پہلے بھال کو مارلو تب اُسکے چمڑے کو بیچو *

پند

ہمکو چاہیئے کہ اُسي بات میں عہد و قرار کریں جسکے کرنیکي توانائي رکھتے ہیں اور جس کام کو پورا کرسکتے ہیں *

The Old Man, and his Son, and Ass.

۲۲۶ حکایت

پیر مرد اور اُسکے بیٹے اور گدھے کي

ایک پیر مرد یا بوڑھا آدمي اور اُسکا چھوٹا بیٹا دونو ایک گدھے کو اپنے آگے ھانکتے ھوئے بزار کو بیچنے کے لیئے جاتے تھے * پہلے ایک آدمي اُنکو راہ میں ملا جسنے آنکھوں سے حقارت آمیز ٹھٹھے سے کہا کیا تم لوگ نادان ھو کہ اِس اذیت سے پیادہ پا جاتے ھو اِس گدھے پر سوار نہیں ھوتے اُس پیر مرد سادہ دل نے جو ھر بشر کي بات مان لیتا تھا اپنے بیٹے کو گدھے پر سوار کیا * مگر ھنوز بہت دور نہیں گیا تھا کہ دوسرا شخص اُس لڑکے کو ملامت کرنے لگا کہ تو بڑا سستي اور نادان لڑکا ھی کہ آپ تو سوار ھی اور بیچارہ بڈھا باپ پیچھے تیرے چلکے جاتا ھی * وہ پیر مرد اپنے بچے کي ملامت سنکر بہت ملول ھوا اور اِس لیئے کہ کوئي دوسرا اُسے سرزنش نہ کرے اُسکو نیچے اُتار کر آپ سوار ھوا اور آگے چلا * پر ھنوز دیر نہیں ھوئي تھي کہ راھي لوگ اُس پیر مرد کو ملامت کرنے لگے کہ اِس بڈھے بیدرد کو دیکھو کہ آپ تو خوشي سے گدھے پر سوار ھوکے جاتا ھی اور اُسکا چھوٹا بچہ پیچھے اُسکے چلکے جاتا ھی * اب پیر مرد بیچارہ بہت حیران ھوا کہ کیونکر تمام لوگوں کو خوش کروں اور سبکے کہنے کو مانوں آخر اُسنے بیٹے کو اپنے پیچھے گدھے پر بیٹھا لیا اور دل میں کہا کہ اب سب لوگ خوش ھونگے اور کوئي ملامت نہ کریگا * مگر اِس طرح سے وے ھنوز دور نہیں گئے تھے کہ راہ کے لوگ اُس پیر مرد

سے پوچھنے لگے کہ کیا یہہ گدھا آپکا ہی یا نہیں کیونکہ اِسطرح کی سواری سے معلوم ہوتا ہی کہ آپکا نہیں ہی • وہ پیر مرد جو ہنوز لوگوں کی بات ماننے سے شرمندہ نہوا تھا اِس فکر میں پڑا کہ اب کیا کروں نہ لوگ خوش ہوں کیونکہ اگر میں رعایت گدھے کی یا اپنی یا بچے کی کرتا ہوں تو لوگ خوش نہیں ہوتے یا میں ملامت سے نجات نہیں پاتا • خیر اب یہہ بات باقی رہی ہی کہ گدھے کو باندھکے اپنے کندھوں پر لیچلیئے تب تمام لوگ بیچارے تھکیئنگے اور ملامت کے دم پر تحسین اور آفرین کرینگے • چنانچہ اِس پیر مرد سادہ دل نے ایک موٹی لکڑی میں اُس گدھیکو باندھا اور باپ اور بیٹا اُسے کندھے پر اُٹھا لیکر چلے پر اِس نئے تماشے سے تمام بازار کے لوگ ایسے تعجب سے ہنسنے لگے کہ سب اُن پر آ کے ٹوٹے اور بڑی بھیڑ تماشا دیکھنیوالونکی اُنکے پیچھے لگی • ہر ایک قدم پر اُنکے ساتھ ہنسی اور کھلی کرتے تھے * آخر کو وہ بیچارہ بڈھا لوگوں کے ہاتھہ سے اور اپنی اِس سعی و محنت سے کہ تمام عالم کو خوش کرے ایسا تنگ ہوا کہ غصے ہوکے اُس گدھے کو ندی میں ڈال دیا اور یہہ کہتے ہوئے اپنے گھر کو کہ چلو جنجال سے چھوٹے اور آفت سے بچے • کوئی کہاں تک دنیا کے لوگوں کے خیالات مختلف کی پیروی کرے *

حکـــــــــــــــــــمت

جو کوئی یہہ ارادہ کرتا ہی کہ سبکو خوش رکھے کسیکو خوش نہ کریگا • یا جو کوئی آپ عقلمند اور دانا نہیں ہی لوگوںکے کہنے پر چلکے برباد ہوگا •

Jupiter and his Wallets.

حکایت ۲۲۷

جو پطر اور دو تھیلي کي

جب جو پطر نے پہلے آدمي کو بنایا اُسکو دو تھیلیاں دیں • ایک تھیلي جو واسطے ہمسائے کے معائب یا برائیوں کے لیئے تھي اُسے پیچھے رکھنے کو فرمایا • اور دوسري جو اُسکے خود معائب کے لیئے تھي اُسے آگے رکھنے کو حکم کیا تا وہ ہمیشہ نظر میں رہے • مگر آدمي نے اِس حکم اور فرمان کو اُلٹا کرکے اپني خطا کي تھیلي پیچھے پھینکدي اور اورونکي خطا کي سامھنے رکھي • اِسي سبب سے غیرونکي تقصیر ہمیشہ اُسکي نظر میں رہتي ہے اور اپني اُسے یاد نہیں آتي •

تنبیہ

ہم لوگ ہمسائے کے قصور اور عیب دیکھنے کو بہت تیز نظر ہیں اور اپنے عیب اور قصور سے اندہے •

The Merchant-man and the Mariner.

حکایت ۲۲۸

سوداگر اور جہازي کي

ایک سوداگر نے ناخدا سے دریا میں پوچھا کہ تمھارا باپ کس موت سے مرا اُسنے جواب دیا کہ میرا باپ دادا پردادا سب

ڈوبکے مرے * سوداگر نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں کہ تمہیں بھي
وهي موت نصیب ہو * ناخدا کہنے لگا آپ فرمائیے کہ آپکے
بزرگوں کس موت سے مرے سوداگر نے جواب دیا سب اپنے بستروں
یعني بچھونے پر مرے * اس عقلمند ناخدا نے کہا بہت خوب
پھر کیا لازم ہي کہ ہم دریا میں جانے سے ڈریں حال آنکہ تم
بستر پر جانے سے نہیں ڈرتے *

تعل———————م

جب ہم کسي بڑے ضروري مشکل کام کے واسطے بلائے جائیں
ہمکو چاہئے کہ خدا پر توکل کریں اور اُس کام سے منہہ نہ
موڑیں *

The Eagle, the Cat, and the Sow.

۲۲۹ حکایت

گدهني اور بلي اور سورني کي

ایک گدهني اور سورني جنگل میں ایک ہي جگہہ رہتي
تھیں * گدهني نے اپنا گھونسلا ایک بڑے ساکھو کے درخت
پر بنایا تھا اور بلي نے اُسکے تنے کے سوراخ میں بچے دیئے تھے
اور سورني نے اُسکي جڑ کے کھوڑوں میں ایک جھول بچوں کا نکالا تھا
ایک دن بلي گدهني کے پاس جا کے یوں کہنے لگي کہ آپ خوب
احتیاط کریں کیونکہ وہ ناپاک سورني نے برا منصوبہ آپ کے
حق میں اور شاید مجھ بیچاري کے باب میں بھي کیا ہي
چنانچہ وہ ہر روز اس درخت کي جڑ کھودتي ہي * آخر کو تہ

درخت کو پٹریگا اور تمھارے اور ھمارے دونوں کے بچے تباہ اور ہلاک ہونگے * جب اِس مکار نے دشمني اور کینہ کي بنیاد اُس گدھني کے دل میں مستحکم و مضبوط کي وہاں سے چپکي سورني کے پاس آئي اور کہا تم کچھہ نہیں جانتي کس بلا میں تمھارے بچے پڑا چاھتے ھیں کیونکہ وہ گدھني جو اِس درخت کے اوپر رھتي ھی ھمیشہ قابو ڈھونڈھتي ھی کہ کب تیرے بچونکو شکار کرے * اگر تو یہاں سے ذاي رہ مقرر اپنا کام کریگي * یہہ کہکر اپنے گھر میں آئي جہاں دکھلانیکے لیئے دن کو ترساں اِدھر اودھر دیکھتي رھتي اور رات کے وقت چپکے جاکر شکار کر لاتي اور بچونکو پالتي * مگر گدھني سورني کے ڈر کے مارے گھر سے باھر نہ جاتي اور سورني بھي دھشت سے گدھني کے مکان سے نہ ھلتي الغرض رہے دونوں اِسقدر اپنے بچونکي حفاظت اور پاسباني میں رھیں کہ آخر کو مارے بھوکھہ کے مرگئیں اور اُنکے بچے بلي کے ھاتھہ لگے *

نتیجہ

اُن لوگوں میں کبھي آرام اور چین نہیں ھوتا جنمیں مکار اور فریبي لوگ آمد و شد رکھتے ھیں یا آتے جاتے ھیں *

The Rustic and the River.

۲۳۰ حکایت

روستائي اور ندي کي

ایک روستائي جسے اُسکي ماں نے بکھن اور پنیر لیجانے بازار کو

بھیجا تھا ایک ندی کے کنارے جسکے پار اُسے جانا تھا اِس نیت سے آکے بیٹھا کہ جب پانی اِسکا اِس تیزی سے بہا جاتا ہی جلد چلا جائیگا میں بخوبی پار جاونگا ۔ وہ نادان اِسی اِنتظار میں آدھی رات تک بیٹھا رہا * جب دیکھا کہ وہ پانی بدستور اُسی تیزی سے بہا جاتا ہی پھرکے گھر چلا آیا * ماں نے پوچھا بیٹے تونے کہاں دن گنوایا کہ اِس مکتب اور پنڈیو کو نہ پہنچکے ویسا ہی پھیر لایا اُسنے جواب دیا کہ ندی تمام دن بہا کی میں اُسکے کنارے منتظر بیٹھا رہا کہ کب اُسکا پانی بہجاوے کہ میں پار جاؤں ۔

نتیجہ ———————————— یہ

ہمکو نہ چاہیئے کہ خیال محال دل میں باندھیں اور اُسکی اُمیدواری سے اپ کو برباد کریں ۔

The Tyrannical Eagle.

۲۳۱ حکایت

زبردست عقاب کی

ایک بار دیہاں پرندوں کے اِس بات پر گفتگو اور بحث ہوئی کہ اُنکے درمیان بہت خوبصورت کون ہی عقاب اِسقدر اپنے پرونکی خوبیاں بیان کرنے لگا اور ایسا فخر اور شکوہ اِس باب میں ظاہر کیا کہ تمام پرندوں نے اُسکی حشمت او دبدبہ کے سبب سے سوائے تسلیم کے چارہ نہ دیکھا ۔ پھر تم شد کہ کر طاوس بول اُٹھا بیچ ہی ہمکو چاہیئے کہ آپکی زیبائی اور خوب صورتی پر اِقرار

کریں تا آپکی دلربا چونچ اور نازنین چنگل کے ہاتھہ سے بچیں *

تجربہ

بہت لوگ مارے ڈر کے خوشامد اور چاپلوسی کرتے ہیں *

The Foolish Landlord.

۲۳۲ حکایت

بے عقل زمیندار کی

ایک نادان زمیندار نے جو ایک دانا زمیندار کی زمین کا مالک ہوا تھا حکم کیا کہ سب جھوڑیاں اور ٹٹیاں جو اُسکے تاکستان کے یا انگور کے باغ کی چاروں طرف تھیں جڑ سے اُکھاڑ ڈالو اسلیئے کہ اُن درختوں سے کسی پھل کی اُمید نہیں ہی * آخر نتیجہ اُسکا یہہ ہوا کہ اُس تمام تاکستان کو آدمیوں اور جانوروں نے پامال اور خراب کیا * وہ نادان آخر کو شرمندہ ہوا اور اپنی نادانی کا اقرار کیا کہ میئے اِس فائدہ مند اور حراست و حفاظت کی چیزونکو برباد کرکے بہت نقصان پایا *

تعلیم

دو باتیں بہت محنت سے حاصل ہوتی ہیں حاصل کرنا فائدہ مند چیزونکو اور اُنکا نگاہ رکھنا *

The Bull and the Gnat.

۲۳۳ حکایت

بیل اور مچھر کی

ایک نادان مچھر ایک بیل کے سینگ پر بیٹھکر بڑے تکلف
اور فخر سے اُس بیل کو کہنے لگا کہ یہاں بیٹھنے سے میرے آپ
ہرگز بیزار نہوں * قسم ہے کہ مجھے تمکو دکھ دینا منظور نہیں
بلکہ اگر آپ فرماویں تو میں ابھی یہاں سے اُڑ جاوں * بیل نے
جواب دیا کہ تمکو یہاں سے جانیکی کچھ حاجت نہیں جب تک
چاہو بیٹھے رہو کیونکہ مجھے کچھ معلوم نہوا کہ تم کب آئے اور
کہاں بیٹھے اور مجھے کچھ خبر نہوگی جب تم چلے جاوگے *

ثمرہ

تھوڑے لوگ دنیا میں باوجود اسکے کہ وے ایسے نا چیز ہیں
کہ ہونا اور نہونا اُنکا برابر ہی اپنے خیال میں اپنے تئیں بہت
اچھا سمجھتے ہیں اور کئی الہ واہ ولدیں اپنا نام رکھتے ہیں *

The Traveller and the Grasshoppers.

۲۳۴ حکایت

مسافر اور ٹڈیوں کی

ایک بدمزاج مسافر گرمی کے دنوں میں گھوڑے پر سوار
چلا جاتا تھا * ٹڈیوں کی آواز سے ایسا خفا ہوا اور غصے میں آیا کہ

گھوڑے سے اُترکے چاھا سبھونکو مار ڈالے * چنانچہ بعضونکو پاؤنکے تلے مل ڈالا اور بعضونکا کام چابک سے تمام کیا *الغرض ٹڈونکے مارنے میں اُسکا تمام دن کٹا اور شام کے وقت ایسا تھکا ماندہ اور سست ھوا کہ پریشان ھوکر گھوڑے کو ایک درخت سے باندھہ اُسي جگہہ درمیان شور انگیز کیڑونکے جنکے شور سے وہ ایسا آزردہ ھوا تھا لیٹ رھا *

تجـــــــربہ

جو کوئي اُمید رکھتا ھی اور کوشش کرتا ھی کہ اِس مکار اور فتنہ انگیز دنیا میں تمام آرام اور چین سے زندگاني کرے اُسکي اُمید کبھي پوري اور کوشش کبھي مثمر نہوگي *

The Eagle and the Rabbits.

حکایت ۲۳۵

گدھہ اور خرگوش کي

ایک گدھہ خرگوش کے گھونسلے سے کئي بچونکو جھپٹا مارکے لیگیا تا اپنے بچونکو کھلاوے * بچونکي ماں نہایت منت و زاري سے اُن فرشتونکي دھائي دیکر جو بیگناہ اور مظلومونکي حمایت اور رعایت کرتے ھیں اُسے کہنے لگي کہ اِن بیگناھوں پر رحم کرے اور کسیطرح کا ظلم اُنپر نکرے * پر اُس ظالم گدھہ نے بجاے مہرباني اور رحم کرنے کے دکھیاري ماں کے نالہ و زاري پربھي اُنھونکے ٹکڑے کیئے * یہہ ظلم دیکھکے تمام خرگوش آپس میں جمع ھوکر

اِنتقام کے اِرادے سے اُس درخت کي جڑ جسکے اوپر اُس گدھہ نے آشیانہ بنایا تھا کھود نے لگی * چنانچہ آخر کو وہ درخت پہلے ھي طوفان میں کہ اِس کے بعد آیا گر پڑا * بعضے گدھہ کے بچے گرنے کي اذیت سے مرگئے اور بعضونکو شکاري جانور کھا گئے اُسي خرگوش کي نظر کے سامھنے جنکے بچونکو اُسنے مار کے اُنہیں کھلایا تھا *

عبـــــــــــــــــــــــــــرت

ظلم کا درخت اگرچہ ظاھرا دیکھنے میں مضبوط ھو لیکن مظلوموں کي آہ و نالہ کے طوفان سے جڑ سے اُکھڑ جاتا ھی *

The Partridge and the Hunting Dog.

۲۳۶ حکایت

کبک اور شکاري کتے کي

کبکونکے ایک جھنڈ نے شکاري آدمي اور کتے کے خوف سے ایک سٹر یعني ایک قسم کے شکاري کتے کے ساتھہ عہد موافقت کا باندھا تا وے باھم دوستانہ سلوک کریں * سٹر اپنے دلمیں یہہ سمجھکر راضي ھوا کہ کوئي ھمارے وفادار کتوں سے اُنہیں چھیڑنیکا نہیں کیونکہ اِس زمانے کے کتونکو یہہ تعلیم و تلقین کي گئي ھی کہ جب شکار کے وقت اُنھونکو کبکوں کے آس پاس لاویں تو وھیں دم بخود ھوکے ٹھٹک جاویں اور ایک قدم آگے نہ بڑھاویں * جبکہ یہہ عہد نامہ دستخط اور گواھي سے خوب اُستوار

کیا گیا اُسکے تھوڑے دن کے بعد اُسي کبکونکے جھنڈ نے اُن شکاري آدميوں اور کتوں کو میدان میں بازي کرتے دیکھا * کتے کبکونکو دیکھتے هي موافق اُس تعلیم کے جو اُنهیں دي گئي تهي کهڑے هو رهے * کبک بیچارے سادے یهه دیکھکر بہت خوش هوئے که کتے اپنے قول قرار کے بڑے پورے هیں لیکن یهه بات وے نه سمجھے که کتونکا کهڑا رهنا اُنکے لیئے کچهه فائده نکرتا تها صرف اُن شکاریوں کے لیئے جو اُنهیں بندوق سے مارا چاهتے هیں فائده هی *

تنبیه

اُس عهد و پیمان کي پایداري کي کچهه اُمید نهیں هی جو خوب سمجهه بوجهکے طرفین سے باندهے نهیں گئے هیں * یا اُس قول و قرار کا کچهه اعتبار نهیں جو سمجهه کے نهیں کرتے هیں *

The Lame and the Blind Man.

۲۳۷ حکایت

لنگڑے اور اندهے آدمي کي

ایک اندها اور ایک لنگڑا آدمي آپس میں همسایے تھے اتفاقا ایک هي وقت میں اُنهونکو ایسي ضرورت پیش آئي که دونونکو ایک هي جگهه جانا پڑا * اُنهوں نے آپس میں ایک دوسرے کي مددگاري اور فائده کے لیئے یهه قول و قرار کیا که جو اندها آدمي کندها اور پانو سالم اور صحیح رکھتا هی اپنے لنگڑے رفیق کو

کندھے پر لیکر جاے اور لنگڑا چونکہ بینا ھی اندھے کو راہ بتلاوے خیر اُس طرح سے وے دونوں اپنے مقصد کو بخوبي پہنچے اور خوشي سے پھر گھر آئے *

حکمت

دنیا کے لوگ ایک دوسرے کي طرف محتاج ھیں اِمدادئے بے مدد دوسرے کے کسیکا کام نہیں نکلتا ھی *

The Three pretended Penitents.

۲۳۸ حکایت

تین دعویدار تائب کي

ایک بھیڑیا اور لومڑي اور گدھا تینوں بسبب اُن گناھوں کے کہ اگلے زمانے میں اُنہوں نے کئے تھے نہایت نادم اور پشیمان ھوئے اور یہہ ارادہ کیا کہ سب اپني اپني تقصیروںکا ایک دوسرے کے سامھنے اِقرار کریں *

پہلے بھیڑیا کہنے لگا کہ ایک مرتبہ میںنے لہو کے جوش میں ایک موٹي سورني کو مارا تھا پر وہ اُس قتل کے لایق تھي کیونکہ وہ بد ذات جانور بارہ بچے رکھتي تھي جنھیں خوک خانہ میں بھوکھوں مرتے چھوڑ کر اپنا پیٹ ایک ھمسائے کے جنگل میں جا کے ھر قسم کے کھانے سے بھرتي تھي * پس ایسے کم بخت جانورکا مار ڈالنا میرے نزدیک بہت ثواب تھا کیونکہ وے بیچارے مستمند بچے اپني اذیت اور درد سے آزاد ھو ویں، اور

اِسي خيال سے ميني اُن بچونکو بهي مار ڈالا کہ نہ رهينگے نہ دکهہ سهينگے • يهہ کهتے هوئے بهيڑيا آنکهوں ميں آنسو بهر لايا اور يوں بولا آہ مجهے بڑا درد هوتا هي جسوقت ميں اُسکا خيال کرتا هوں •

لومڑي سنکے کهنے لگي او ميرے مچهے موم دل کے دوست مت رو تيري نيت اُن دونوں کاموں ميں درست اور نيک تهي کيونکہ تونے اُس مادہ سورني کو فقط اِس ليئے مارا کہ اُسنے اپنے بچوں کي پرورش و خبرداري نہ کي اور اُن بچوں کو صرف اِس ليئے تا وے مستمند مادر مردہ مصيبت سے يتيمي اور بيچارگي کي آزاد هوں •

اب ميري گنہگاري کاحال سن کہ ميني ايک بڑا گناہ اور سخت ظلم کيا هي کيونکہ ظالم اور غارت گروں کے ساتهہ ميني ايک بار ايک بڑے شاهانہ مرغ کو جسوقت وہ مرغيوں کے ساتهہ بانگ ديتا تها پکڑا اور اُسکے سر کو کاٹا • اگرچہ اُسنے مجهے آزردہ بهي کيا تها اور بار بار اپنے فخر اور شور و غل سے مجهے اُس کام پر بزور لايا تها کيونکہ وہ اکڑ کے بڑي شيخي سے چلتا اور شور مچاتا اور ايسا هنگامہ کرتا اور چلاتا کہ همسائے کے لوگ اُسکے سبب سے سونے نہ پاتے •

سواے اُسکے اور دوسري خطا جو ميني کي (اگر وہ تقصير کهي جاے) يهہ تهي کہ جب مرغياں نهايت چيخنے اور چنگهاڑنے لگيں اور ميري جان ذک ميں آئي اپني جان بچانيکے ليئے (خدا مجهے بخشے) لاچار هوکے ان مرغيونکے ساتهہ بهي وهي سلوک کيا جو مياں مرغے سے کيا تها * بعد اِس اِقرار کے وہ لومڑي گريہ وزاري اپنے برے کاموں کے سبب سے کرنے اور رونے

لگي * اُسكي تسلي اور تسكين كے ليئے بهيڑيا يوں بولا. او نيك بي بي لومڑي چپ رهو كيوں روتي هو تم نے مطابق اِنصاف اور عدالت كے اُس بد ذات اور شوري مرغ كے ساتهه سلوك اور كام كيا اور جو تم نے اُن گستاخ كار اور بيحيا مرغيونكے حق ميں كيا فقط وه تمهاري جان بچانيكے ليئے تها كسطرح كوئي راستباز نيكبخت لومڑي اُسكے سوا اور كچهه كرسكتي بهيڑيا اور لومڑي آپس كي تسلي او تشفي سے فارغ هوئے *

گدها كهنے لگا كه ميں البتہ اِقرار كرونگا كه ايك دن ميںنے اپنے مياں كے دالان سے تهوڑي گهاس نكال كے كهائي تهي جسكے سبب سے اُسنے سخت سردي كهائي پر ميں اسوقت مارے بهوكهه كے مرتا تها * اب مهرباني سے ميرا اِنصاف اور تجويز كرو * بهيڑيا بيزار هو كے كهنے لگا ايسي تقصير و گناه اور شفقت و مهرباني كي اُميد اي بد ذات تونے ايسا كام كيا تها كه اُس آدمي كي جان كا خطره تها * لومڑي بولي سچ هى ايسے سخت جريمه و گناه كي بات ميںنے اپني عمر ميں نهيں سني تهي * آخركو يهه دونوں لومڑي اور بهيڑئے نے اُس بيچارے گدهے كو پهاڑا اور كهايا *

خبـــــــــــــرت

جهاں حاكم ظالم هو اور خود غرض لوگ اپنے اور دوسروں كے مقدمه كي تجريز اور بچار كريں وهاں اُميد انصاف كي كبهي نه هوگي *

The Disappointed Milk-maid.

۲۳۹ حكايت

محروم گوالن كي

ايك گوالن ايك دودهه كي مٹكي سر پر ليئے بازار كو بيچنے

*

جاتي تهي * انڈاے راہ میں اِس خیال دور و دراز میں پڑي کہ یہہ دودهہ جو میرے سر پر هی اگر ذري هوشیاري سے اِس سرمائے کو میں کام میں لاوں تو بہت دولت حاصل هوگي کیونکہ اُس دودهہ کو میں نقد روپئے میں بیچونگي پهر اُس روپئے سے انڈے خریدونگي جسکے وسیلے سے میں جلد بہت سے چوزوں یعني مرغ بچوں کي مالك هونگي * اور تب آساني سے ایك بار بڑا کارخانہ مرغیونکا میرے هاتهہ میں هوگا * اُسکے بعد اُنکو جلد بیچکے ایك سور کا بچہ مول لونگي جو خوب کهلانے پلانے کے بعد جلد ایک موٹا سور هوگا اور دب یہہ سور بیچکے ایك گاے اور ایك گاے کا بچہ لونگي * اور اُسوقت واہ رے مجهے بہت سے اچهے اچهے لوگ پیار کرینگے * اِس مزے کي بات سے اُس گوالن کے سر نے ایك ایسي چکپهیري لي کہ وہ مٹکي دودهہ کي جو سرمایہ سارے اُس سوداے خام کے تهي اندهي هوکے گر پڑي اور سارا دودهہ بہگیا جسکي موج میں وے انڈے اور مرغ اور گاے اور گاے کا بچہ اور پیار کرنے والے سب کے سب بہگیئے *

نتیجہ

وے جو خیال هي میں پلاو پکاتے هیں اپنے خشک ٹکڑے سے بهي بسا اوقات محروم کیئے جاتے هیں *

تمام شد